تصدیق شدہ اشاعت
گجرات، گوجرانوالہ، لاہور، اسلام آباد، خیبر پختونخوا کا واحد ترجمان منفرد روزنامہ اخبار
DAILY POWER OF PAKISTAN ISLAMABAD
★★★ ہر خبر آپ تک ★★★
روزنامہ پاور آف پاکستان اسلام آباد
Power of Pakistan News Agency
چیف ایڈیٹر: مرزا احمد علی
powerofpakistannewsagency.online
جلد: 02 ہفتہ یکم اگست 2026، 17 صفر المظفر 1448ھ صفحات 06 قیمت 30 روپے شمارہ: 322

اسلام آباد: چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے پارلیمنٹ ہاؤس میں ڈاکٹر یانگ کی قیادت میں ایک کوریائی وفد سے ملاقات کی

نوجوان یا کاکروچ اکٹھے ہونے سے پہلے نظام درست کریں، نئے صوبے بنائیں، محسن نقوی

نوجوان یا کاکروچ اکٹھے ہوگئے تو سب الٹ سکتے ہیں لہٰذا کے ان کی خواہش اظہار سے پہلے پوری کریں اور نظام کو درست کریں کیونکہ موجودہ نظام فرسودہ ہوچکا ہے: وفاقی وزیر داخلہ

سندھ، پنجاب، بلوچستان، خیبر پختونخوا اور دیگر علاقوں کے تاجروں نے اپنے اپنے مسائل بتائے اور ساتھ ساتھ اپنا غم بھی بتا رہے تھے کہ یہ پاکستان میں یہ بھی ہوسکتا ہے اور مواقع بھی بتا رہے تھے

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے ملک میں مزید انتظامی یونٹس یا صوبے بنانے کی تجویز دیتے ہوئے کہا ہے کہ نوجوان یا کاکروچ اکٹھے ہوگئے تو سب الٹ سکتے ہیں لہٰذا کے ان کی خواہش اظہار سے پہلے پوری کریں اور نظام کو درست کریں کیونکہ موجودہ نظام فرسودہ ہوچکا ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے پاکستان کی پہلی معاشی سربراہی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سندھ، پنجاب، بلوچستان، خیبر پختونخوا اور دیگر علاقوں کے تاجروں نے اپنے اپنے مسائل بتائے اور ساتھ ساتھ اپنا غم بھی بتا رہے تھے کہ یہ پاکستان میں یہ بھی ہوسکتا ہے اور مواقع بھی بتا رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان کو اس حال تک پہنچانے میں اس کے ذمہ دار جتنے لوگ ہیں وہ یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، ایک چیز جو (بقیہ نمبر 38)

بشریٰ بی بی نے سزا معطلی کیلئے آئینی عدالت میں اپیل دائر کردی

اسلام آباد (این این آئی) بشریٰ بی بی نے سزا معطلی کیلئے آئینی عدالت میں اپیل دائر کردی ہے۔ (بقیہ نمبر 6)

حمزہ شہباز نے سیاسی طور پر دوبارہ متحرک ہونے کا فیصلہ کرلیا

لاہور (این این آئی) سابق وزیر اعلیٰ پنجاب حمزہ شہباز شریف نے سیاسی طور پر دوبارہ متحرک ہونے (بقیہ نمبر 5)

عمران خان کی بہن نورین نیازی کی ہفتے کیلئے حفاظتی ضمانت منظور

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے بانی پی ٹی آئی عمران خان کی بہن نورین نیازی کی (بقیہ نمبر 4)

الیکشن کمیٹی نے الیکشن فارم سے ریاست پاکستان سے وفاداری کی شق نکالنے کا مطالبہ کیا' امیر مقام

لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر برائے امور کشمیر وگلگت بلتستان انجینئر امیر مقام نے کہا ہے کہ (بقیہ نمبر 3)

خیبر پختونخوا میں کوئی ترقی نہیں ہوئی، طارق فضل چوہدری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا (بقیہ نمبر 2)

”ماں جیسی ریاست میں پنجاب کی بیٹی ہر میدان میں آگے“

مریم نواز کی چوہنگ پولیس ٹریننگ کالج آمد، لیڈی ریکروٹ کلاس کورس 18 کی پاسنگ آوٹ تقریب میں شرکت

لاہور (این این آئی) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے پولیس ٹریننگ کالج چوہنگ میں لیڈی ریکروٹ کلاس کورس 18 کی پاسنگ آوٹ تقریب میں شرکت کی۔ لیڈی پولیس سکواڈ کی حفاظت میں پریڈ گراؤنڈ پہنچنے پر وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف پر گل

"اپنا کھیت، اپنا روزگار" پروگرام کے تحت سرگودھا میں زرعی اراضی کے الاٹمنٹ سرٹیفکیٹس

سرگودھا (این این آئی) وزیر اعلیٰ پنجاب کے "اپنا کھیت، اپنا روزگار" پروگرام (بقیہ نمبر 8)

ہنگو میں پولیس چیک پوسٹ پر دہشتگردوں کا حملہ، 10 اہلکار شہید، 28 زخمی

حملے کے بعد جوابی آپریشن میں 15 دہشت گرد ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہو گئے ہیں، آئی جی خیبر پختونخوا

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا کے ضلع ہنگو کی خزینہ بانڈہ چوکی پر آج فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں نے بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا جس کے نتیجے میں ڈی ایس پی سمیت 10 پولیس اہلکار شہید جبکہ 28 اہلکار زخمی ہو گئے۔ چوکی میں موجود جوانوں کی مدد کے لیے ایس ڈی پی او ٹی کی سربراہی میں فوری طور پر اضافی نفری روانہ کی گئی۔ راستے میں دہشت گرد پہلے سے گھات لگائے بیٹھے تھے، جنہوں نے کمک کے لیے (بقیہ نمبر 9)

اوورسیز پاکستانیوں کو ہر قسم کی سہولت فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیراعظم

بیرون ملک پاکستانیوں کی سہولت کے لیے پاور آف اٹارنی اور جائیداد کی خرید وفروخت کا نظام اور دستاویزات کے تصدیقی عمل کو آسان بنانے کے لیے کیو-آر کوڈ متعارف کروایا جا چکا ہے

کیو-آر (QR) کوڈ کے ذریعے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی شکایات کے اندراج کی ڈیجیٹائزیشن خوش آئند ہے، سفارتخانوں میں اسے آویزاں کر کے رسائی میں اضافہ کیا جائے: شہباز شریف

اسلام آباد (بیورو چیف) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ اوورسیز پاکستانیوں کو ہر قسم کی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے لیے دستاویزات کے تصدیقی عمل کی ڈیجیٹائزیشن، سفارتخانوں میں سہولیات میں اضافے، شکایات کے عمل کو مزید سہل بنانے اور بیرون ملک سے پاکستان میں مختلف کاموں وادائیگیوں کے لیے ڈیجیٹل نظام کے حوالے سے وزارت خارجہ نے وزیر اعظم شہباز شریف کو بریفنگ دی وزیر اعظم شہباز شریف کا اس موقع پر کہنا تھا کہ بیرون ملک مقیم پاکستانی ہمارا قیمتی اثاثہ (بقیہ نمبر 39)

لاہور: وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف لیڈی ریکروٹ کلاس کورس 18 کی پاسنگ آؤٹ تقریب کے دوران دیگر افسران کے ہمراہ قومی ترانے کے احترام میں کھڑی ہیں۔

تمام سیلاب زدہ علاقوں میں انتظامیہ اور ادارے پوری طرح متحرک، امدادی سرگرمیاں جاری

شعیب مرزا سیلاب متاثرین کو کھانے کی فراہمی کا جائزہ لینے پہنچ گئے

لاہور (این این آئی) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر تمام سیلاب زدہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں جاری ہیں۔ انتظامیہ اور ادارے پوری طرح متحرک ہیں۔ سیلاب زدہ علاقوں میں انتظامیہ، پی ڈی ایم اے، ریسکیو 1122 ستھرا پنجاب، ہیلتھ کلینک آن وہیل، فیلڈ ہسپتال، لائیو سٹاک، زراعت اور دیگر متعلقہ حکام موجود ہیں۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز (بقیہ نمبر 10)

وزیرِاعظم محمد شہباز شریف کی زیرِ صدارت وزارتِ خارجہ کی جانب سے قونصلر خدمات کی تنظیمِ نو پر پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس

سات اگست سیاسی مزاحمت کا تاریخی دن، کراچی سے خیبر تک ملک جام ہوگا' حافظ نعیم الرحمن

حکمرانوں نے آزاد کشمیر میں نفرتوں کے بیج بونا شروع کردیئے، فارم سنتالیس سے قابض مریم، بلاول ایک دوسرے کا پول کھول رہے ہیں

لاہور (این این آئی) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے پٹرولیم لیوی، حکومت کی ظالمانہ معاشی پالیسیوں، مہنگائی اور بے تحاشا ٹیکسوں کے خلاف 7 اگست کو ملک گیر احتجاج اور سڑکیں جام کرنے کا اعلان کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ یہ احتجاج ایک نکتہ آغاز ہے، (بقیہ نمبر 12)

وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی ہدایت پر سیلاب متاثرین کیلئے بہترین فوڈ پیکٹ روانہ

لاہور (این این آئی) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر سیلاب متاثرین کیلئے بہترین فوڈ پیکٹ دیئے گئے، لاہور (بقیہ نمبر 11)

شہداء کی قربانیوں پر سیاست ناقابل قبول ہے، ملک احمد خان

بھارت دہشتگردی کی سرپرستی کر رہا ہے، قومی اتحاد وقت کی ضرورت، مولانا فضل الرحمن بیان پر نظرثانی کریں' سپیکر پنجاب اسمبلی

لاہور (این این آئی) سپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان نے کہا ہے کہ پاکستان میں بڑھتی ہوئی دہشت گردی کے تناظر میں پاک فوج کے کردار پر ذمہ دارانہ اور حقائق پر مبنی گفتگو ہونی چاہیے۔ شہداء کی قربانیاں پوری قوم کا مشترکہ سرمایہ ہیں اور ان پر سیاست کسی صورت قبول نہیں کی جاسکتی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی خفیہ ایجنسی ”را“ پاکستان میں دہشت گردی کی سرپرستی کر رہی ہے جبکہ پوری قوم اپنی مسلح افواج کے (بقیہ نمبر 14)

پختونخوا لاوارث ہے، حکمران اقتدار کی سیاست میں مگن ہیں، ایمل ولی خان

چوبیس گھنٹوں میں درجن سے زائد پولیس اہلکار شہید ہوئے، ریاست اپنی رٹ قائم کرنے میں ناکام ہوچکی ہے، صدر اے این پی

پشاور (این این آئی) مرکزی صدر عوامی نیشنل پارٹی ایمل ولی خان نے کہا ہے کہ پختونخوا لاوارث ہے، حکمران اقتدار کی سیاست میں مگن ہیں۔ ناکام پالیسیوں کی قیمت عوام اور پولیس فورس ادا کر رہی ہے۔ پشاور سے جاری بیان میں ایمل ولی خان نے کہا ہے کہ چوبیس گھنٹوں میں درجن سے زائد پولیس اہلکار شہید ہوئے، ایمل ولی نے سوات، ہنگو، متنی اور وزیرستان میں دہشت گرد حملوں کی شدید مذمت کی، انکا کہنا تھا کہ ریاست اپنی رٹ قائم کرنے میں ناکام ہو چکی ہے، (بقیہ نمبر 15)

اسلام آباد انفیکشن ڈیزیز ہسپتال اور ریجنل بلڈ سینٹر کا انتظام انڈس اسپتال کے سپرد

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزارت صحت نے اسلام آباد انفیکشن ڈیزیز ہسپتال اور ریجنل بلڈ سینٹر کا انتظام انڈس اسپتال کے سپرد کر دیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا شعبہ صحت کے لیے ایک اہم اور تاریخی دن ہے، انڈس ہیلتھ نیٹ ورک (بقیہ نمبر 16)

لاہور: صوبائی وزیر بلدیات ذیشان رفیق ستھرا پنجاب اتھارٹی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

وزیر مواصلات عبدالعلیم خان کی زیرِ صدارت ایکسل لوڈ مینجمنٹ پر اعلیٰ سطح کا جائزہ اجلاس

سخت اقدامات کا نفاذ اور مسئلے کے حل کے لیے جوائنٹ ورکنگ گروپ قائم کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان کی زیرِ صدارت وزارتِ مواصلات میں ایکسل لوڈ مینجمنٹ کے نفاذ سے متعلق اعلیٰ سطح کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ جلاس کے دوران وفاقی وزیر کو ملک بھر میں ایکسل لوڈ قوانین کے عملدرآمد پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ آئی جی نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس (NHMP) نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ موٹرویز پر ایکسل لوڈ مینجمنٹ کی صورتحال نسبتاً اطمینان بخش ہے تاہم قومی شاہراہوں پر اسے مزید فعال اور مضبوط (بقیہ نمبر 17)

دیگر صوبوں کے طلباء پنجاب کی جس یونیورسٹی میں پڑھنا چاہیں، حکومت تعاون کرے گی' وزیر تعلیم پنجاب

دوسرے صوبوں کے طلباء کیلئے جلد سمسٹر ایکسچینج پروگرام کا آغاز، بلوچستان، آزاد کشمیر، گلگت میں دانش سکول کھل رہے ہیں

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر تعلیم رانا سکندر حیات اور وزیر مواصلات وتعمیرات صہیب برتھ سے بلوچستان کی مختلف یونیورسٹیوں کے طلباء پر مشتمل وفد نے ملاقات کی۔ وفد میں بلوچستان کے علاوہ پختون خواہ، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے طلباء بھی شامل تھے۔ بلوچستان اور دیگر صوبوں کے طلباء پنجاب کی وزیر اعلیٰ مریم نواز اور وزیر تعلیم رانا سکندر حیات کے گرویدہ نکلے۔ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے طلبہ وطالبات نے صوبائی وزراء سے مطالبہ کیا ہمیں 6 ماہ کیلئے پنجاب (بقیہ نمبر 18)

بھتہ لینا بند کرو
NATIONWIDE
ROAD BLOCK
07 AUGUST 2026

لاہور: امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن منصورہ میں پریس کانفرنس کر رہے ہیں۔

الیکشن پر ڈاکہ ڈالا گیا تو وفاقی حکومت کی الٹی گنتی شروع ہو جائے گی، بلاول

(ن) لیگ نے لاہور میں کام کیا ہوگا مگر آزاد کشمیر میں کچھ نہیں کیا، میں کشمیر کو پنجاب یا سندھ نہیں بنانا چاہتا، کشمیر کو آزاد کشمیر ہی دیکھنا چاہتا ہوں

مظفر آباد (این این آئی) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے خبردار کیا ہے کہ الیکشن پر ڈاکہ ڈالا گیا تو وفاقی حکومت کی الٹی گنتی شروع ہوجائے گی، (ن) لیگ نے لاہور میں کام کیا ہوگا مگر آزاد کشمیر میں کچھ نہیں کیا، میں کشمیر کو پنجاب یا سندھ نہیں بنانا چاہتا، کشمیر کو آزاد کشمیر ہی دیکھنا چاہتا ہوں، پی ٹی آئی بائیکاٹ ختم کرے اور شفاف الیکشن کیلئے ہمارا ساتھ دے۔ پیپلز پارٹی کے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے (بقیہ نمبر 29)

لاہور: معاون خصوصی وزیر اعلیٰ پنجاب برائے فوڈ سیفٹی سائی بٹ محمد فوڈ سیفٹی اینڈ کنزیومر پروٹیکشن کی رومیڈ انسپکشن، سٹار ریٹنگ پروگرام اور کنزیومر پروٹیکٹ ایپ کا افتتاح کر رہی ہیں۔

اربوں مالیت کے الیکٹرک بس منصوبے کے ٹینڈر شرائط پر نیا تنازعہ سامنے آ گیا

لاہور (این این آئی) پنجاب میں اربوں روپے مالیت کے الیکٹرک بس منصوبے کی ٹینڈر شرائط پر نیا تنازعہ سامنے آ گیا ہے۔ دستاویزات کے مطابق عالمی بس ساز کمپنیوں بی وائی ڈی، یوٹونگ، کنگ لانگ اور ہائیگر نے ٹینڈر کی سخت شرائط پر اعتراضات اٹھاتے ہوئے موقف اختیار کیا ہے کہ ان شرائط سے مقابلے کا عمل (بقیہ نمبر 30)

گاڑیوں، موٹر سائیکلوں کی رجسٹریشن نظام میں تبدیلی کے بعد سروسز چارجز میں اضافے کا فیصلہ

لاہور (این این آئی) گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی رجسٹریشن کے نظام میں تبدیلی کے بعد سروسز چارجز میں اضافے کا فیصلہ کرلیا۔ فنانس بل کے تحت گاڑی شوروم سے نکلنے سے قبل ہی رجسٹرڈ کی جائے گی۔ بتایا گیا ہے کہ اس مقصد کے لیے پنجاب بھر کے تمام ڈیلرز کو ڈیلر وہیکلز رجسٹریشن سسٹم کا حصہ بنایا جائے گا۔ ایکسائز حکام نے سروس چارجز میں اضافے کا فیصلہ بھی کیا ہے، نئی تجویز (بقیہ نمبر 31)

ہائی سکولوں کے سربراہان کو 6 روز میں 37 ہزار نئے طلبہ لازمی داخل کرنے کا ہدف

سکول سربراہان کو روزانہ 5 طلبہ گھر گھر جا کر سکول لانے کی ہدایت جاری کر دی گئی

لاہور (این این آئی) موسم گرما کی تعطیلات کے دوران محکمہ تعلیم نے ہائی سکولوں کے سربراہان کو 6 روز میں 37 ہزار نئے طلبہ داخل کرنے کا ہدف دے دیا ہے۔ ڈی ای او سیکنڈری کی جانب سے سکول سربراہان کو روزانہ 5 طلبہ گھر گھر جا کر سکول لانے کی ہدایت بھی جاری کی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق ہائی سکولوں میں موجودہ انرولمنٹ 3 لاکھ 93 ہزار ہے، جبکہ اسے بڑھا کر 4 لاکھ 30 ہزار کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے جسے 4 اگست تک مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ محکمہ تعلیم (بقیہ نمبر 32)

پاکستان میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں سنگاپور مارکیٹ سے جڑی ہیں، وزیر پیٹرولیم

مستقل جنگ بندی سے ہی قیمتیں نیچے آئیں گی ورنہ ٹارگٹڈ سبسڈی کی طرف جانا ہوگا، علی پرویز ملک

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا ہے کہ پاکستان میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں سنگاپور مارکیٹ سے جڑی ہیں۔ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی پٹرولیم کا اجلاس ہوا جہاں کمیٹی اراکین شریک ہوئے جبکہ چیئرمین اوگرا نے بریفنگ دی۔ اس موقع پر چیئرمین اوگرا نے کہا کہ پاکستان میں تیل کی قیمتیں خام تیل کی بنیاد پر طے نہیں ہوتیں، یومیہ کی بجائے ہفتہ یا 15 روز پر قیمتوں کا اعلان ہوتا تو قیمتوں میں (بقیہ نمبر 19)

راولپنڈی، اندھے قتل کی واردات کا ڈراپ سین، دوست ہی قاتل نکلے

راولپنڈی (این این آئی) راولپنڈی کے تھانہ سٹی کے علاقے میں اندھے قتل کی واردات کا ڈراپ سین دوست ہی قاتل نکلے۔ حکام کے مطابق 13 جولائی کو تھانہ سٹی کے علاقے عثمان پورہ کے قریب بہنے والے نالہ لئی سے پچپن سالہ شخص کی خستہ حال نعش جس کا نچلا دھڑ پلاسٹک کے (بقیہ نمبر 21)

سوات ایکسپریس وے پر چکدرہ کے قریب مسافر کوسٹر کو حادثہ، 22 افراد زخمی

شدید زخمیوں کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے بٹ خیلہ اسپتال اور مردان میڈیکل کمپلیکس منتقل کر دیا گیا

پشاور (این این آئی) سوات ایکسپریس وے پر چکدرہ کے قریب مسافر کوسٹر کو حادثے کے نتیجے میں 22 افراد زخمی ہو گئے۔ ترجمان موٹروے پولیس کے مطابق مدین سے پشاور جانے والی مسافر کوسٹر کو حادثہ ابتدائی تحقیقات کے مطابق بریک فیل ہونے کے باعث پیش آیا۔ حادثے کے نتیجے میں کوسٹر میں سوار 22 افراد زخمی ہوگئے، جن میں سے شدید زخمیوں کو فوری طور پر طبی امداد (بقیہ نمبر 20)

اگست میں ملازمین اور طلبہ کی موجیں، چھٹیاں ہی چھٹیاں

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں سرکاری ونجی اداروں کے ملازمین سمیت طلبہ کے لیے اگست چھٹیوں کی خوشخبری کا مہینہ بن گیا۔ یوم آزادی کے حامل اس ماہ میں سرکاری تعطیلات اور ہفتہ وار چھٹیوں کی وجہ سے بہت سے افراد کو معمول سے زیادہ آرام کا موقع ملے گا جبکہ کئی ملازمین کے لیے طویل ویک اینڈ بھی میسر آنے کا امکان ہے۔ 2026 کے کیلنڈر کے (بقیہ نمبر 25)

PRIZE
DISTRIBUTION
CEREMONY

لاہور: صوبائی وزیر ملک فیصل ایوب کھوکھر کو پیر کالج کے لاء ڈیپارٹمنٹ میں طلباء کو گریجویشن کم کرنے پر اسناد تقسیم کرنے کی تقریب میں شرکت پر یادگاری شیلڈ پیش کی جا رہی ہے۔

گرنے والے تین منزلہ مکان میں بچے کی سالگرہ کی تقریب جاری تھی

لاہور (این این آئی) ہربنس پورہ میں زمین بوس ہونے والے تین منزلہ مکان میں بچے کی سالگرہ کی تقریب جاری تھی۔ بتایا گیا ہے کہ تینوں بھائی ایک ہی گھر کی تین منزلوں پر رہائش پذیر تھے جبکہ ان کی بہن بھی بچوں کے ہمراہ رہنے کیلئے آئی ہوئی تھی۔ بتایا گیا ہے کہ گھر میں ایک بچے کی (بقیہ نمبر 27)

وزیر بلدیات ذیشان رفیق کی زیر صدارت ستھرا پنجاب اتھارٹی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس

ویسٹ کولیکشن فیس کے اہداف، ستھرا پنجاب کی استعداد کار بڑھانے پر غور، ستھرا پنجاب اتھارٹی کے ریگولیشنز کی منظوری

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر بلدیات ذیشان رفیق کی زیر صدارت ستھرا پنجاب اتھارٹی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس کے دوران ستھرا پنجاب ایجنسیز کے مالی اور انتظامی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔ سیکرٹری لوکل گورنمنٹ شکیل احمد میاں، ڈی جی ستھرا پنجاب اتھارٹی عمر جاوید، بورڈ کے دیگر ارکان اور تمام ڈویژنل کمشنرز نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ ڈائریکٹر جنرل ستھرا پنجاب عمر جاوید نے بورڈ کے ارکان کو حاصل کئے گئے اور آئندہ اہداف پر (بقیہ نمبر 26)

ہربنس پورہ، خستہ حال 3 منزلہ مکان کی چھت گرنے سے ایک ہی خاندان کے 11 افراد جاں بحق

6 زخمی، بھٹہ محمد دین کالونی سکھ نہر کے قریب 3 منزلہ مکان میں تین خاندان رہائش پذیر تھے، چھت دھماکے سے گر گئی

لاہور (این این آئی) صوبائی دارالحکومت لاہور کے علاقے ہربنس پورہ میں خستہ حال 3 منزلہ مکان کی چھت گرنے سے خواتین اور بچوں سمیت ایک ہی خاندان کے 11 افراد جاں بحق جبکہ 6 زخمی ہوگئے، حادثے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو ٹیمیں اور اہل علاقہ موقع پر پہنچ گئے اور امدادی سرگرمیاں شروع کر کے جاں بحق ہونے والوں کی لاشیں اور زخمیوں کو ملبے کے نیچے سے باہر نکالا، حادثے کے باعث علاقے میں سوگ کی فضاء پھیل (بقیہ نمبر 28)

بیرسٹر امجد ملک کی ای کھلی کچہری، اوورسیز پاکستانیوں کے مسائل فوری اور ترجیحی بنیادوں پر حل کیلئے ہدایات جاری

کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں، اوورسیز پاکستانیوں کی پراپرٹی پر قبضہ کرنے والے گروہوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائیگی

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر و وائس چیئرپرسن اوورسیز پاکستانیز کمیشن پنجاب بیرسٹر امجد ملک نے اوورسیز پاکستانیوں کے مسائل فوری اور ترجیحی بنیادوں پر حل کیلئے ضروری ہدایات جاری کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ اوورسیز پاکستانیوں کے مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیح ہے اس ضمن میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی اور اوورسیز پاکستانیوں کی پراپرٹی پر قبضہ کرنے والے گروہوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائیگی۔ صوبائی وزیر و وائس (بقیہ نمبر 22)

پنجاب بھر میں 200 واٹر بوٹلنگ پلانٹس لگانے کا منصوبہ

روزانہ 40 لاکھ سے زائد افراد کو صاف اور محفوظ پینے کے پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائیگی

لاہور (این این آئی) پنجاب صاف پانی اتھارٹی نے صوبے بھر میں 200 واٹر بوٹلنگ پلانٹس کے قیام کا منصوبہ تیار کر لیا ہے جس کے تحت روزانہ 40 لاکھ سے زائد افراد کو صاف اور محفوظ پینے کے پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ یہ فیصلہ پنجاب صاف پانی اتھارٹی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ذوالفقار احمد بھون کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں کیا گیا جس میں (بقیہ نمبر 24)

لاہور میں کرنٹ لگنے کے حادثات میں 2 افراد جاں بحق، لیسکو چیف کا اظہارِ افسوس

لاہور (این این آئی) چیف ایگزیکٹو آفیسر لیسکو انجینئر محمد رمضان بٹ نے لاہور کے مختلف علاقوں میں کرنٹ لگنے کے دو افسوسناک حادثات پر افسوس کا اظہار کیا ہے، ان حادثات میں دو افراد جاں بحق ہوگئے۔ ترجمان لیسکو کے مطابق (بقیہ نمبر 23)

مریدکے: صوبائی وزیر صحت خواجہ عمران نذیر نالہ بھیڑ اور نالہ ڈیک میں طغیانی کی وجہ سے متاثر ہونے والے علاقوں کا جائزہ لے رہے ہیں۔

یہ نہیں ہوسکتا آپ جنوبی پنجاب کارڈ کھیلیں اور سندھ میں انتظامی یونٹس نہیں بن سکتے، عظمیٰ بخاری

مریم نواز کی جنوبی پنجاب پر خصوصی توجہ ہے، پتہ نہیں رونا دھونا کیوں پیپلز پارٹی کی عادت بن گئی' وزیر اطلاعات

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ ہم پیپلز پارٹی کی کارکردگی پوچھتے ہیں تو وہ چھپاتے پھرتے ہیں، پیپلز پارٹی نے کراچی کے لوگوں کو ٹینکر مافیا کے حوالے کیا ہوا ہے، جبکہ وفاق کے خلاف جھوٹا بیانیہ بنایا جاتا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ پچھلے سیلاب میں بلاول بھٹو نے مشورہ دیا تھا کہ خیرات مانگنے نکل جائیں، وزیر اعلیٰ پنجاب نے اپنے وسائل سے سیلاب میں کام کروایا (بقیہ نمبر 33)

صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق، نواز شریف انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کے دورے کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کر رہے ہیں۔

چہلم حضرت امام حسینؓ کے پیش نظر سندھ بھر میں دفعہ 144 میں ایک ماہ کی توسیع

حکم نامے کے تحت وال چاکنگ، احتجاج، مظاہروں، دھرنوں اور ریلیوں پر پابندی برقرار رہے گی

کراچی (این این آئی) وزیر داخلہ سندھ ضیاء الحسن لنجار کی ہدایت پر صوبے بھر میں نافذ دفعہ 144 میں مزید ایک ماہ کی توسیع کر دی گئی ہے۔ اس حوالے سے محکمہ داخلہ سندھ نے باقاعدہ اعلامیہ جاری کر دیا۔ اعلامیے کے مطابق یکم اگست 2026 سے آئندہ ایک ماہ تک صوبے بھر میں دفعہ 144 نافذ رہے گی تا کہ چہلم حضرت امام حسینؓ کے موقع پر امن و امان کی صورتحال کو یقینی (بقیہ نمبر 34)

محکمہ تعلیم سندھ کا سرکاری ونجی اسکول ہفتے میں 6 روز کھولنے کا حکم، نوٹیفکیشن جاری

یکم اگست سے سندھ بھر کے سرکاری ونجی اسکول کھل جائیں گے، سرکاری ونجی تعلیمی اداروں میں پیر سے ہفتہ تک باقاعدہ کلاسز ہوں گی

کراچی (این این آئی) محکمہ تعلیم سندھ نے صوبے بھر میں سرکاری ونجی اسکول یکم اگست سے 6 روز تک کھولنے کے احکامات جاری کر دیئے۔ صوبائی محکمہ تعلیم کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق سندھ کے سرکاری ونجی اسکول یکم اگست سے 6 روز کھولے (بقیہ نمبر 37)

میاں بیوی سے بدسلوکی پر 2 پولیس اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج

لاہور (این این آئی) تھانہ قلعہ گجر سنگھ میں میاں بیوی سے مبینہ بدسلوکی پر 2 پولیس اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا۔ ایف آئی آر کے متن کے مطابق شہری علی حسن نے الزام لگایا کہ بیوی کو اورنج لائن اسٹیشن سے لیتے وقت اہلکاروں نے روک کر تشدد کیا۔ پولیس اہلکاروں (بقیہ نمبر 35)

پشاور میں ٹماٹر کی قیمت میں دوبارہ اضافہ، فی کلو قیمت 380 روپے ہوگئی

پشاور (این این آئی) پشاور میں ٹماٹر کی سپلائی متاثر ہونے سے قیمتوں میں ایک بار پھر اضافہ ہو گیا، فی کلو قیمت (بقیہ نمبر 36)

سارے شہر میرے شہر

حافظ آباد: ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق مون سون سیزن، نکاسی آب اور سیلابی صورتحال کے حوالے سے میڈیا نمائندگان کو بریفنگ دے رہے ہیں، صدر ڈسٹرکٹ پریس کلب چودھری امتیاز احمد تاج، نائب صدر حافظ عبدالقدیر چودھری، سابق چیئرمین پریس کلب ملک ہمایوں شہزاد و دیگر صحافی موجود ہیں

دریائے چناب میں کسی قسم کی کوئی سیلابی صورتحال نہیں، ڈی سی حافظ آباد

دریا میں پانی کی آمد معمول کے مطابق، دریا کے تمام حفاظتی کو محفوظ بنایا گیا ہے، عبدالرزاق

حافظ آباد (بیورو چیف، ڈسٹرکٹ رپورٹر) ڈپٹی کمشنر حافظ آباد عبدالرزاق کا کہنا ہے کہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے سیلابی صورتحال اور بارشوں کے دوران نکاسی آب کے بھرپور انتظامات کیے گئے ہیں۔ واسا، میونسپل کمیٹی، ستھرا پنجاب ایجنسی اور دیگر متعلقہ محکموں کی جانب سے شہری اور دیہی علاقوں میں ریکارڈ مدت میں نکاسی آب کے کاموں کو یقینی بنایا گیا۔ ضلعی انتظامیہ سمیت تمام محکموں کے افسران، سینٹری ورکرز کسی بھی ہنگامی صورتحال سے بروقت نمٹنے کے لیے تیار ہیں۔ نکاسی آب کے کاموں میں کسی قسم کی کوئی تاخیر نہیں کی جاسکتی۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار صدر ڈسٹرکٹ پریس کلب چودھری امتیاز احمد تاج کی قیادت میں مقامی صحافیوں کو ضلعی انتظامیہ کی جانب سے جاری اقدامات کے حوالے سے بریفنگ دیتے ہوئے کیا۔ پریس کلب کے نائب صدر حافظ عبدالقدیر چودھری، سابق چیئرمین پریس کلب ملک ہمایوں شہزاد، سابق نائب صدر سید ظہیر عباس شاہ، محمد اکرام، شیخ زاہد سہیل، مہر فاروق احسان، احسان اللہ قادری، ابوبکر مغل، وارث علی خاں سمیت دیگر صحافی بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق کا کہنا تھا کہ قادر آباد کے مقام پر دریائے چناب میں اس وقت کسی قسم کی کوئی سیلابی صورتحال نہیں۔ دریا میں پانی کی آمد معمول کے مطابق ہے تاہم دریا کے تمام حفاظتی کو محفوظ بنایا گیا ہے۔ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے بروقت نمٹنے ریسکیو اینڈ ریلیف سرگرمیوں کے لیے 9 فلڈ ریلیف کیمپ اور 18 بوٹنگ پوائنٹ قائم کیے گئے ہیں، جہاں کشتیاں، ادویات اور دیگر تمام حفاظتی و ضروری سامان پہنچا دیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر کا کہنا تھا کہ وہ خود نہ صرف دریائی علاقوں بلکہ ضلع بھر کے دورہ کررہے ہیں اور وہاں سیم نالوں کی صفائی، نکاسی آب اور دیگر انتظامات کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ انکا کہنا تھا کہ تمام سیم نالوں کی صفائی کو ہنگامی بنیادوں پر مکمل کروایا جارہا ہے تاکہ کسی بھی قسم کی ہنگامی صورتحال پیدا نہ ہوسکے۔ ڈپٹی کمشنر کا کہنا تھا کہ میڈیا کی نشاندہی اور عوامی شکایات پر بھی فوری طور پر نوٹس لیا جاتا ہے اور متعلقہ محکموں کی جانب سے عوامی مسائل کو فوری طور پر حل کرنے کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں۔

سیالکوٹ، راہ چلتی خاتون کیساتھ نازیبا حرکت کرنیوالا اوباش گرفتار

سیالکوٹ (بیورو رپورٹ) راہ چلتی خاتون کے ساتھ نازیبا حرکت کرنے والا ملزم تھانہ حاجی پورہ پولیس نے ٹریس کرکے گرفتار کر لیا۔ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر سیالکوٹ کیپٹن ریٹائرڈ دوست محمد کی ہدایت پر تھانہ حاجی پورہ پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے خاتون کے ساتھ نازیبا حرکت کرنے میں ملوث ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرکے جدید ٹیکنالوجی اور پیشہ ورانہ مہارت کی مدد سے ٹریس کرکے گرفتاری عمل میں لائی۔ گرفتار ملزم کو حوالات جوڈیشل بھجوایا دیا گیا ہے۔ ایسے گھناؤنے جرائم میں ملوث ملزمان کسی بھی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں۔ سیالکوٹ پولیس ایسے عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے اور انہیں قانون کے مطابق کڑی سے کڑی سزا دلوانے کے لیے تمام قانونی تقاضے پورے کیے جائیں گے

وکلاء برادری انصاف کی فراہمی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، عرفان اللہ خاں

کاموکے (نامہ نگار) وکلاء برادری ملک و قوم کی بہتری، آئین کی سربلندی اور انصاف کی فراہمی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار سابق صدر تحصیل بار ایسوسی ایشن کاموکے چودھری عرفان اللہ خاں ایڈووکیٹ نے اپنے بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی بقا اور عوام کے حقوق کے تحفظ کیلئے وکلاء ہمیشہ ہر محاذ پر صفِ اول میں کھڑے نظر آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وکلاء ریاستی اداروں کی مضبوطی، قانون کی حکمرانی اور شفاف عدالتی نظام کے قیام کیلئے تاریخی کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے میں امن، استحکام اور انصاف کی فراہمی اسی وقت ممکن ہے جب بار اور بینچ باہمی تعاون کے ساتھ آگے بڑھیں۔ انہوں نے کہا کہ وکلاء برادری ملک و قوم کی بہتری کیلئے اپنا مثبت اور تعمیری کردار ادا کرتی رہے گی۔

ہیڈ بلوکی کے مقام پر پانی کی آمد 52 ہزار کیوسک سے زائد ہے، ڈی سی اوکاڑہ

اوکاڑہ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) دریائے راوی میں پانی کا بہاؤ معمول کے مطابق ریکارڈ، ہیڈ بلوکی کے مقام پر پانی کی آمد 52 ہزار کیوسک سے زائد ہے تاہم ہیڈ بلوکی اور ضلع اوکاڑا کی حدود میں پانی کا اخراج 28 ہزار 700 کیوسک ریکارڈ کیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر محمد اکرام ملک نے کہا ہے کہ پانی کے اخراج میں واضح کمی کے بعد دریا میں سیلابی صورتحال ختم ہوگئی ہے اور دریائے راوی میں پانی کا بہاؤ معمول کے مطابق ہوچکا ہے تاہم دریا سے ملحقہ چار مقامات پر فلڈ مانیٹرنگ کیمپس میاں کے، کنڈ بوہڑ، جندراکہ اور گھمنہ بھٹیاں میں اب تک قائم ہیں اور ان کیمپس سے متعلقہ محکموں کی جانب سے دریا میں پانی کے بہاؤ کو مسلسل مانیٹر کیا جارہا ہے۔

لالیاں: بارش سے جلنے والے فیسکو کے سینکڑوں میٹرز فوری تبدیل

قلیل وقت میں بجلی سپلائی بحال کردی گئی، ایس ڈی او کی کاوش پر شہریوں کا خراج تحسین

لالیاں (تحصیل رپورٹر) تفصیلات کے مطابق حالیہ بارشوں میں فیسکو کے سینکڑوں میٹرز جل گئے۔ ایس ڈی او سٹی سب ڈویژن محمد ابراہیم کی بروقت مثالی کارروائی نے عوام کے دل جیت لیے۔ بارش کے باعث فیسکو کے میٹرز جلنے سے مختلف علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر ہوئی۔ ایسے مشکل حالات میں ایس ڈی او سٹی سب ڈویژن محمد ابراہیم نے غیر معمولی فرض شناسی، قائدانہ صلاحیت اور عوامی خدمت کے جذبے کا عملی ثبوت پیش کرتے ہوئے غلام عباس اہلکار سمیت اپنی پوری ٹیم کو فوری طور پر میدان عمل میں اتار دیا۔ ایس ڈی او کی براہ راست نگرانی میں متاثرہ علاقوں میں ہنگامی بنیادوں پر میٹرز تبدیل کیے گئے اور قلیل وقت میں بجلی کی سپلائی بحال کردی گئی، جس پر شہریوں نے اطمینان اور خوشی کا اظہار کیا۔ شہریوں کا کہنا تھا کہ جب افسر عوام کے درد کو اپنا درد سمجھ کر کام کریں، تو بڑے سے بڑے بحران پر بھی قابو پایا جاسکتا ہے۔ شہریوں نے ایس ڈی او سٹی سب ڈویژن محمد ابراہیم کی انتھک محنت، بروقت فیصلوں، بہترین انتظامی صلاحیت اور خدمتِ خلق کے جذبے کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایسے فرض شناس اور باصلاحیت افسر کسی بھی ادارے کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں۔

چونیاں، غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری، شہری اذیت میں مبتلا

لوڈشیڈنگ نے تاجروں و کاروباری طبقے کو شدید متاثر کیا، نوٹس لینے کا مطالبہ

چونیاں (تحصیل رپورٹر) الہ آباد واپڈا سب ڈویژن 34 کے زیرِ انتظام سٹی فیڈر اور الہ آباد فیڈر پر گزشتہ دو ہفتوں سے روزانہ 8 سے 10 گھنٹے تک جاری رہنے والی غیر اعلانیہ بجلی کی لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی۔ بجلی کی طویل اور بے ترتیب بندش کے باعث شہری شدید ذہنی اذیت کا شکار ہیں جبکہ گھریلو زندگی، کاروباری سرگرمیاں، طلبہ کی تعلیم اور دیگر معمولات زندگی بری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ شدید گرمی اور حبس کے موسم میں بغیر کسی پیشگی اطلاع اور مقررہ شیڈول کے کئی کئی گھنٹے بجلی بند رہنے سے بزرگوں، خواتین، بچوں اور بیمار افراد کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شہریوں کے مطابق بجلی کی بار بار اور طویل بندش کے باعث گھروں میں پانی کی فراہمی سمیت دیگر بنیادی امور بھی متاثر ہو رہے ہیں، جبکہ طلبہ کو پڑھائی اور امتحانات کی تیاری میں بھی مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ شہریوں نے مزید کہا کہ غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے تاجروں اور کاروباری طبقے کو بھی شدید متاثر کیا ہے۔ بجلی کی عدم دستیابی کے باعث کاروباری سرگرمیاں محدود ہو کر رہ گئی ہیں اور چھوٹے بڑے کاروبار سے وابستہ افراد کو روزانہ کی بنیاد پر مالی نقصان برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔ علاقہ مکینوں نے چیف ایگزیکٹو فیسکو، وزارت توانائی، وفاقی وزیر توانائی اور دیگر اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ سب ڈویژن 34 کے سٹی فیڈر اور الہ آباد فیڈر پر جاری طویل غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا فوری نوٹس لیا جائے، بجلی کی فراہمی مقررہ شیڈول کے مطابق یقینی بنائی جائے اور لوڈشیڈنگ کی وجوہات عوام کے سامنے لائی جائیں۔

سیالکوٹ انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے چیئرمین عبدالغفور ملک کو ایس ایم ای چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کا وفد میاں محمد خلیل شیخ خالد محمود، محمد اعجاز غوری، رانا سہیل، خرم بٹ و دیگر گلدستہ پیش کر رہے ہیں

اوکاڑہ، مویشی چور گینگ کے 6 ارکان گرفتار، بکرے، بکریاں برآمد

اوکاڑہ (نامہ نگار) اوکاڑہ پولیس نے چھاپہ مار کر مویشی چور گینگ کے چھ ارکان کو گرفتار کرکے ان کے قبضہ سے لاکھوں روپے مالیت کے بکرے اور بکریاں برآمد کرکے مقدمہ درج کرلیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ صدر دیپالپور کے ایس ایچ او غازی اختر خاں نے اپنی ٹیم کے ہمراہ چھاپہ مار کر مویشی چور گینگ کے بابر عرف بابری، عامر سعید، لطیف، عرفان عرف پٹھانوں، عامر علی اور غلام فرید کو گرفتار کرکے ان کے قبضہ سے 13 لاکھ روپے مالیت کے 7 عدد بکرے، 7 عدد بکریاں اور ناجائز اسلحہ برآمد کرکے مقدمہ درج کرلیا ہے۔

حافظ آباد، پسند کی شادی کرنے پر چھریوں کے وار سے بہن، بہنوئی قتل

ملزم گرفتار، دونوں لاشوں کو قبضہ میں لیکر پوسٹمارٹم کیلئے ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل کردیا

حافظ آباد (بیورو چیف، ڈسٹرکٹ رپورٹر) حافظ آباد کے نواحی گاؤں لاکھے میں پسند کی شادی کرنے پر بھائی نے چھریوں کے پے در پے وار کرکے بہن اور بہنوئی کو قتل کردیا جس کے بعد پولیس نے ملزم کو گرفتار کرلیا۔ محمد افضل نے سمرا شہزادی سے پسند کی شادی کی تھی۔ گذشتہ روز سمرا شہزادی اپنے خاوند محمد افضل کے ہمراہ لاکھے قبرستان میں فاتحہ خوانی کے لئے آئی تو اسکے بھائی شاہد نے دونوں کو چھریوں کے وار کرکے قتل کردیا۔ جس کے بعد ملزم فرار ہوگیا۔ ڈی پی او فواد احمد نے دوہرے قتل کو فوری نوٹس لیتے ہوئے ملزم کی گرفتاری کے لئے خصوصی ٹیم تشکیل دی جس پر پولیس نے چند گھنٹے بعد ہی ملزم کو شاہد عباس کو گرفتار کرلیا۔ ڈی پی او کا کہنا تھا کہ ملزم کو قرار واقعی سزا دلوائی جائے گی۔ دوسری جانب دونوں نعشوں کو قبضہ میں لیکر پوسٹمارٹم کے لئے ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل کردیا ہے۔

چہلم امام حسینؓ، حکومتی ایس او پیز پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے، ڈی سی وہاڑی

چہلم کے موقع پر سکیورٹی پلان کے تحت جلوسوں و مجالس کی کڑی نگرانی کی جائے گی

وہاڑی (بیورو رپورٹ) ڈپٹی کمشنر وہاڑی خالد جاوید گورائیہ کی زیر صدارت ضلعی امن و بین المذاہب ہم آہنگی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر تصور اقبال، ضلعی امن کمیٹی کے اراکین، علمائے کرام اور متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں چہلم حضرت امام حسینؓ کے موقع پر نکالے جانے والے جلوسوں اور مجالس کے انتظامات، سکیورٹی اور امن و امان کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر خالد جاوید گورائیہ نے ہدایت کی کہ حکومت پنجاب کے ایس او پیز پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے اور تمام متعلقہ محکمے فوری طور پر اپنے کنٹی جینسی پلان اور ڈیوٹی روسٹر جمع کروائیں، جبکہ حالیہ بارشوں کے پیش نظر خصوصی انتظامات کیے جائیں۔ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر تصور اقبال نے کہا کہ چہلم کے موقع پر فول پروف سکیورٹی پلان کے تحت جلوسوں اور مجالس کی کڑی نگرانی کی جائے گی، حساس مقامات پر اضافی نفری تعینات ہوگی اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔ اجلاس میں ضلعی امن کمیٹی کے اراکین اور علمائے کرام نے امن، بین المسالک ہم آہنگی اور بھائی چارے کے فروغ کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے چہلم کے موقع پر انتظامیہ اور پولیس سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

حافظ آباد، 10 سالہ بچہ نالہ میں ڈوب کر جاں بحق، لاش ورثا کے حوالے

حافظ آباد (ڈسٹرکٹ رپورٹر) حافظ آباد کے نواحی گاؤں جلال آنہ میں دس سالہ بچہ بارشی پانی کے نالہ میں ڈوب کر جاں بحق۔ تفصیلات کے مطابق دس سالہ علی ولد شہادت مبینہ طور پر سیم نالہ میں نہاتے ہوئے ڈوب کر جاں بحق ہوگیا۔ جسے ریسکیو کی ٹیم نے آدھ گھنٹے کے آپریشن کے بعد تلاش کرکے اسکی نعش نکال کر ورثاء کے حوالے کردی۔

قصور، اوور ٹیکنگ کرتے 17 سالہ نوجوان جاں بحق

قصور (بیورو رپورٹ) کوٹ رادھا کشن میں خطرناک اوور ٹیکنگ کرتے ہوئے 17 سالہ نوجوان جاں بحق، تین افراد زخمی۔ ریسکیو 1122 کے مطابق کوٹ رادھا کشن میں ٹیکے میں ایک ہی موٹر سائیکل پر سوار چار نوجوان بجری سے بھرے ڈمپر کو غلط سائیڈ سے اوور ٹیک کرنے کی کوشش کر رہے تھے کہ اسی دوران موٹر سائیکل بے قابو ہو کر سلپ ہو گئی۔ حادثے کے نتیجے میں 17 سالہ صبیح ولد حفیظ ڈمپر کے نیچے آ گیا اور موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو 1122 کی گاڑیاں فوری طور پر جائے حادثہ پر پہنچ گئیں۔

آزاد جموں و کشمیر کے عوامی حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، راجہ سکندر

کشمیر میں مبینہ لاک ڈاؤن، مواصلاتی بندش، گرفتاریوں کے باعث صورتحال تشویشناک ہے

سیالکوٹ (بیورو رپورٹ) چیئرمین گلوبل پاک کشمیر سپریم کونسل راجہ سکندر خان نے کہا ہے کہ آزاد جموں و کشمیر کے عوام کے حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا آزاد جموں و کشمیر کے مسائل کا حل طاقت کے بجائے سنجیدہ بات چیت اور سیاسی افہام و تفہیم کے ذریعے نکالنا ہی بہترین اور پائیدار جمہوری طریقہ کار ہے۔ سیاسی جماعتیں اور عوامی حلقے بھی اسی مؤقف پر زور دے رہے ہیں آزاد جموں و کشمیر میں دونوں فریقین کو کشیدگی ختم کرنے کے لیے مذاکرات کی میز پر بیٹھنا چاہیے، کیونکہ پرامن بات چیت ہی عوامی مطالبات اور سیاسی مسائل کا بہترین حل ہے۔ چیئرمین گلوبل پاک کشمیر سپریم کونسل راجہ سکندر خان نے آزاد جموں و کشمیر میں بڑھتے ہوئے مسائل پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر میں قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے پہلے مرحلے کا آغاز ہو چکا ہے جبکہ اس دوران ایکشن کمیٹی کے احتجاج اور دھرنے بھی جاری ہیں۔ ایکشن کمیٹی بجلی کے نرخوں، اشیائے خورونوش پر سبسڈی اور مہاجرین کی مخصوص نشستوں جیسے امور پر اصلاحات کا مطالبہ کر رہی ہے۔ کشمیر میں مبینہ طور پر جاری لاک ڈاؤن، مواصلاتی بندش، گرفتاریوں اور بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث صورتحال تشویشناک ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ کشیدگی کم کرنے کے لیے سفارتی سطح پر اقدامات کرے، فوری طور پر مواصلاتی بندش ختم کرانے میں کردار ادا کرے۔ فریقین کے درمیان مذاکرات کی بحالی میں معاونت کرے اور انسانی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کرے۔ پرتشدد تصادم سے بچنے اور امن و امان کی بحالی کے لیے فریقین کو لچک کا مظاہرہ کرنا اور آئینی دائرہ کار میں رہ کر معاملات طے کرنے کی ضرورت ہے

اوکاڑہ پولیس کی کارروائی کے دوران گرفتار مویشی چور گینگ کے 6 ارکان پولیس کی حراست میں

وہاڑی، سیوریج لائن کی صفائی کے دوران 2 مزدور جاں بحق

ریسکیو ٹیموں کارروائی کے بعد دونوں کی لاشیں گٹر سے نکال لی گئیں، ورثا کے حوالے

وہاڑی (بیورو رپورٹ) واسا کی مبینہ غفلت کے باعث پرانے لاری اڈا کے قریب مین سیوریج لائن کی صفائی کے دوران پیش آنے والے افسوسناک حادثے میں دو مزدور جاں بحق ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق جاں بحق ہونے والے مزدوروں کی شناخت سنی اور ساول کے نام سے ہوئی ہے، جن کا تعلق ضلع خانیوال سے بتایا جاتا ہے۔ دونوں ملازمین مبینہ طور پر مین سیوریج لائن کی صفائی کے لیے رسے کے سہارے گٹر میں اترے تھے کہ اس دوران رسہ چھوٹ گیا اور وہ گہرے گٹر میں جا گرے۔ بتایا جاتا ہے کہ گٹر میں زہریلی گیس بھر جانے کے باعث دونوں دم گھٹنے سے موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو 1122 کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور امدادی کارروائی کے بعد دونوں ملازمین کی لاشیں گٹر سے نکال کر ضروری قانونی کارروائی کے لیے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال وہاڑی منتقل کر دیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ دونوں مزدور مبینہ طور پر حفاظتی آلات کے بغیر سیوریج لائن کی صفائی کر رہے تھے، تاہم اس حوالے سے متعلقہ حکام کا موقف سامنے نہیں آ سکا۔ واقعے نے سیوریج لائنوں کی صفائی کے دوران حفاظتی انتظامات پر ایک بار پھر سوالات کھڑے کر دیے ہیں

معاشرے میں محبت و خلوص کو فروغ دیا جائے، باوا عابد حسین

مل جل کر معاشرے میں آسانیاں پیدا کریں تاکہ دنیا و آخرت میں سرخرو ہوسکیں

سانگلہ ہل (نامہ نگار) سجادہ نشین آستانہ عالیہ حیدریاں قلندریہ جلالیہ باوا عابد حسین نے کہا ہے کہ ہم سب کو چاہیے کہ ہم مل جل کر معاشرے میں آسانیاں پیدا کریں تاکہ ہم اس دنیا میں اور آخرت میں بھی سرخرو ہوسکیں کیونکہ اللہ تعالیٰ آسانیاں پیدا کرنے والوں کو اپنا دوست اور اس کو پسند کرتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر مخدوم حضرت باباجی منیر حسین المعروف بابا پوٹھے کماوالا کے دو روزہ اختتامی 53 سالانہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں ملک بھر سے عقیدت مندوں شہریوں اور مضافاتی علاقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی باوا جی منیر حسین کی مریدین اور عقیدت مندوں نے چادر پوشی بھی کی اور آنے والے لوگوں کے لیے لنگر کا وسیع انتظام کیا گیا تھا باوا عابد حسین نے مزید کہا کہ یہ سب کچھ اور جو کچھ آج میں ہوں اپنے ماں اور اپنے باپ کی دعاؤں کا نتیجہ ہے کہ علاقہ بھر کے لوگ مجھ سے محبت کرتے ہیں اور میں ان سے پیار کرتا ہوں انہوں نے مزید کہا کہ دنیا کے تمام مذاہب بھی کہتے ہیں کہ آپس کے تمام اختلاف بھلا کر آپس میں پیار محبت اور خلوص کی فضا کو فروغ دیا جائے اور بھائی چارے کو قائم رکھتے ہوئے لوگوں میں آسانیاں تقسیم کی جائیں تاکہ ہم اچھے مسلمان بن سکیں

ڈی پی او اوکاڑہ ڈاکٹر اسد اعجاز ملہی بصیر پور سرکل کے تھانہ چورستہ میاں خاں میں کھلی کچہری میں شہریوں کے شکایات سن رہے ہیں

عوام کو بروقت انصاف پولیس کی اولین ترجیح ہے، ڈی پی او اسد ملہی

شہریوں کے مسائل کے مؤثر حل کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں

اوکاڑہ (نامہ نگار) اوکاڑہ پولیس کی جانب سے عوامی مسائل کے فوری حل کے لیے کھلی کچہریوں کا سلسلہ جاری ہے۔ ڈی پی او اوکاڑہ ڈاکٹر اسد اعجاز ملہی نے بصیر پور سرکل کے تھانہ چورستہ میاں خاں میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا، جہاں شہریوں نے اپنے مسائل اور شکایات براہ راست ڈی پی او کے سامنے پیش کیں۔ تفصیلات کے مطابق اوکاڑہ پولیس کی جانب سے عوامی مسائل کے حل اور پولیس و عوام کے درمیان اعتماد کے فروغ کے لیے تھانہ چورستہ میاں خاں میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا کھلی کچہری کی صدارت ڈی پی او اوکاڑہ ڈاکٹر اسد اعجاز ملہی نے کی، جہاں شہریوں نے مختلف نوعیت کی شکایات اور درخواستیں پیش کیں ڈی پی او نے تمام درخواستوں پر فوری، شفاف اور میرٹ کے مطابق کارروائی کے احکامات جاری کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو بروقت انصاف اور فوری ریلیف کی فراہمی اوکاڑہ پولیس کی اولین ترجیح ہے انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ شہریوں کے مسائل کے مؤثر اور بروقت حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں، جبکہ کھلی کچہری میں موصول ہونے والی تمام درخواستوں کی غیر جانبدارانہ اور شفاف جانچ کو یقینی بنایا جائے ڈی پی او نے انچارج کمپلینٹ انسپکٹر ریحانہ کوکب کو بھی ہدایت کی کہ درخواستوں پر ہونے والی پیش رفت کا باقاعدگی سے فالو اپ لیا جائے تاکہ سائلین کو بروقت انصاف فراہم کیا جاسکے ڈی پی او ڈاکٹر اسد اعجاز ملہی کا کہنا تھا کہ کھلی کچہریاں پولیس اور عوام کے درمیان باہمی اعتماد، رابطے اور تعاون کے فروغ کا مؤثر ذریعہ ہیں۔

میونسپل کمیٹی مصطفیٰ آباد کا سروس روڈ پر تجاوزات کیخلاف آپریشن

پھل و سبزی فروشوں کو میونسپل کمیٹی کیطرف سے ریڑھیاں مہیا کردیں، یونس سندھو

مصطفیٰ آباد/للیانی (نامہ نگار) میونسپل کمیٹی مصطفیٰ آباد کا سروس روڈ پر قائم تجاوزات کے خلاف آپریشن، پھل و سبزی فروشوں کو ریڑھیاں مہیا کردی گئی ہیں، مین بازار کے سامنے تجاوزات کا مکمل خاتمہ یقینی بنایا جائے گا، محمد یونس سندھو چیف آفیسر میونسپل کمیٹی مصطفیٰ آباد، تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر قصور کے خصوصی احکامات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر قصور ثاقب ترازی کی زیر نگرانی چیف آفیسر میونسپل کمیٹی مصطفیٰ آباد محمد یونس سندھو، پیرا فورس، میونسپل کمیٹی مصطفیٰ آباد کے عملے نے سروس روڈ مصطفیٰ آباد پر قائم تجاوزات کا خاتمہ کیا، آئندہ تجاوزات قائم نہ کرنے کی ہدایات بھی جاری کی، اس موقع پر چیف آفیسر میونسپل کمیٹی مصطفیٰ آباد محمد یونس سندھو نے کہا کہ مین بازار مصطفیٰ آباد میں قائم پھل و سبزی فروشوں کو میونسپل کمیٹی کی طرف سے ریڑھیاں مہیا کردی گئی ہیں، اب مین بازار مصطفیٰ آباد کے سامنے کسی کو تجاوزات قائم کرنے کی اجازت ہرگز نہیں دی جائے گی، تجاوزات کے خلاف روزانہ کی بنیاد پر کارروائی کی جائے گی، تجاوزات قائم کرنے سے باز نہ آنے والے افراد کے خلاف مقدمات کا اندراج بھی ہوگا اور جرمانے بھی کیے جائیں گے، مین بازار مصطفیٰ آباد کے سامنے گلی لف ٹائل کو مزید خوبصورت بنایا جائے گا۔

مصطفیٰ آباد: چیف آفیسر میونسپل کمیٹی مصطفیٰ آباد محمد یونس سندھو کی طرف سے سروس روڈ مصطفیٰ آباد پر قائم تجاوزات کے خلاف آپریشن کیا جارہا ہے

موسمیاتی تبدیلی، بچاؤ کیلئے درخت لگانا انتہائی ضروری ہے، راحیلہ اشرف

درخت قدرتی طور ہر ہوا سے کاربن چوسنے اور ذخیرہ کرنے والی مشینیں ہیں، بیان

سیالکوٹ (بیورو رپورٹ) دیا ویلفیئر آرگنائزیشن کی سینئر نائب صدر راحیلہ اشرف نے کہا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی کے نقصانات سے بچاؤ کے لیے درخت لگانا انتہائی ضروری ہے درخت لگا کر آنے والی نسلوں کو بہتر ماحول فراہم کر سکتے ہیں۔ زمین کو درپیش ان سخت چیلنجز سے نمٹنے کا واحد آپشن انسان کے پاس صرف اور صرف شجرکاری ہے اور درختوں کی تعداد بڑھانا ہی اس کے خلاف واحد موثر ہتھیار ثابت ہوسکتا ہے۔ درخت قدرتی طور ہر ہوا سے کاربن چوسنے اور ذخیرہ کرنے والی مشینیں ہیں، جو کہ فضا سے کاربن ڈائی آکسائیڈ کو جذب کرکے اسے محفوظ رکھتے ہیں فضا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار کو کم کرتے ہیں۔ پرانے درختوں میں نوجوان درختوں کے مقابلے میں کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرنے کی زیادہ صلاحیت ہوتی ہے۔ دیا ویلفیئر آرگنائزیشن کی سینئر نائب صدر راحیلہ اشرف نے کہا ہے کہ شجرکاری مہم ماحولیاتی بہتری، آب و ہوا کی تبدیلی کو روکنے، آکسیجن کی فراہمی بڑھانے اور آنے والی نسلوں کے لیے سرسبز و صحت مند ماحول بنانے کے لیے انتہائی ضروری ہے انہوں نے مزید کہا کہ موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو روکنے کے لیے درخت لگانا وقت کی اہم ضرورت ہے اور ہم سب کو اس قومی مہم میں بھرپور حصہ لینا چاہیے۔ شجرکاری اہم قومی، ماحولیاتی و موسمیاتی فریضہ ہے، تمام شہریوں میں اس کا احساس ذمہ داری پیدا کرنا ناگزیر ہے، شجرکاری آنے والی نسلوں کے لئے صحت مند، قدرتی ماحول کے تحفظ اور موسمیاتی تغیر سے ہونے والی تباہ کاریوں سے بچاؤ کے لیے اولین ترجیح ہے۔

حکمران اپنی عیاشیوں، غیر ضروری اخراجات میں کمی لائیں: ڈاکٹر راجہ عطاء

حکومت کی مجموعی کارکردگی عوام کی توقعات پر پوری نہیں اتر سکی، میڈیا سے گفتگو

وزیرآباد (ڈسٹرکٹ رپورٹر) معروف سیاسی و سماجی شخصیت اور ممتاز آرتھوپیڈک سرجن ڈاکٹر راجہ عطاء اللہ خاں نے کہا ہے کہ حکمران اپنی عیاشیوں، شاہانہ پروٹوکول اور غیر ضروری سرکاری اخراجات میں کمی لائیں اور عوام کو درپیش معاشی و سماجی مسائل کے حل کے لیے ہنگامی بنیادوں پر مؤثر اقدامات کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سینئر صحافی شکیل اعوان کے ہمراہ صحافیوں کے ایک وفد سے ملاقات کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت گزشتہ تین برس سے عوام کو مختلف وعدوں اور اعلانات کے ذریعے تسلی دیتی آرہی ہے، تاہم ان کے بقول عوامی مسائل کے حل اور معیشت کی بہتری کے حوالے سے عملی اقدامات اور نتائج سامنے نہیں آسکے۔ ڈاکٹر راجہ عطاء اللہ خاں نے کہا کہ حکومت کی مجموعی کارکردگی عوام کی توقعات پر پوری نہیں اتر سکی۔ ان کا کہنا تھا کہ مختلف ترقیاتی منصوبوں اور فلاحی اسکیموں کو بڑے تشہیری بورڈز اور اشتہاری مہمات کے ذریعے نمایاں کیا جاتا ہے، لیکن زمینی حقائق اس کے برعکس ہیں اور عام شہری آج بھی بنیادی سہولیات اور بروقت حکومتی امداد سے محروم ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت تشہیری مہمات کے بجائے عملی اقدامات پر توجہ دے، مہنگائی اور بے روزگاری کے خاتمے کے لیے مؤثر پالیسی اختیار کرے اور عوام کو فوری ریلیف فراہم کرنے کے لیے ہنگامی اقدامات یقینی بنائے۔

سانگلہ ہل، کار موٹر سائیکل میں تصادم، خاتون جاں بحق، 2 زخمی

سانگلہ ہل (نامہ نگار) سانگلہ ہل میں شاہ کوٹ روڈ پر چھوٹا کوٹلہ سٹاپ کے قریب تیز رفتار کار اور موٹر سائیکل آپس میں ٹکرا گئیں تصادم کے نتیجے میں موٹر سائیکل پر سوار 50 سالہ خاتون شہناز موقع پر ہی جاں بحق ہوگئی جبکہ اس کے دو بیٹے 16 سالہ عبداللہ اور 20 سالہ علی حسنین شدید زخمی ہو گئے ریسکیو 1122 کے اہلکاروں نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر لاش اور زخمیوں کو تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال منتقل کردیا

سیالکوٹ، گھریلو تنازع، 30 سالہ نوجوان نے خودکشی کرلی

سیالکوٹ (بیورو رپورٹ) گھریلو تنازعہ پر 30 سالہ نوجوان نے زہریلی گولیاں نگل کر زندگی کا خاتمہ کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ بمبانوالہ کے علاقہ میں 30 سالہ اسد نے گھریلو جھگڑے کی بنا پر زہریلی گولیاں کھا کر زندگی کا خاتمہ کرلیا۔ پولیس نے نعش کو قبضہ میں ہسپتال منتقل کردیا ہے۔

پی ٹی آئی نے قومی مفادات کے تحفظ کیلئے ذمہ دارانہ کردار ادا کیا، ریحانہ امتیاز

سیالکوٹ (بیورو رپورٹ) پاکستان تحریک انصاف کی سینئر رہنما ریحانہ امتیاز ڈار نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی نے ہمیشہ سیاسی نظریات و اختلافات سے بالاتر ہو کر قومی مفادات کے تحفظ کیلئے اپنا ذمہ دارانہ کردار ادا کیا معیشت کی بحالی کو پہلی ترجیح بنایا اور عوامی امنگوں کے مطابق غریب عوام کی خوشحالی کیلئے اقدامات اٹھائے جو جمہوریت دشمن عناصر کو برداشت نہیں ہوئے اور پی ٹی آئی کے عوامی مینڈیٹ پر شب خون مارنے سمیت بانی پی ٹی آئی عمران خان کو پابند سلاسل کردیا گیا تاکہ ان کی آواز دبائی جاسکے مگر یہ سازش ناکام ثابت ہوئی ہے کیونکہ پاکستانی قوم آج بھی اپنے محبوب قائد کے ساتھ کھڑی ہے۔ پاکستان تحریک انصاف کی سینئر رہنما ریحانہ امتیاز ڈار نے سٹی سیکرٹری اطلاعات و نشریات میاں شان علی قمر سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

کشمیر کے عوام کا مسلم لیگ ن پر بھرپور اعتماد کا اظہار ہے، عارف محمود گل

سمندری (تحصیل رپورٹر) مسلم لیگ ن کے رکن پنجاب اسمبلی و کوآرڈینیٹر حلقہ ایل اے 4 آزاد کشمیر چوہدری عارف محمود گل نے کہا ہے کہ الیکشن آزاد کشمیر حلقہ ایل اے 4 میں چوہدری رخسار احمد کی کامیابی کشمیر کے عوام کا مسلم لیگ ن پر بھرپور اعتماد کا اظہار ہے اللہ رب العزت کے ہاں تہہ دل سے شکر گزار ہوں کہ وزیر اعلیٰ محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ کی جانب سے میرے پور آزاد کشمیر الیکشن کیلئے میری بطور کوآرڈینیٹر حلقہ ایل اے 4 میں نامزدگی مجھ پر بھرپور اعتماد کا اظہار تھا اپنے قائد میاں محمد نواز شریف اور محترمہ مریم نواز شریف کے اعتماد پر پورا اترتے ہوئے مسلم لیگ ن کے امیدواران کی کامیابی کیلئے بھرپور محنت کی جس کا صلہ ہمیں الحمد للہ لیگی امیدواران کی کامیابی کی صورت میں ملا، میں اپنے قائدین کو یقین دلاتا ہوں کہ انشاء اللہ مستقبل میں بھی پارٹی قیادت قائد میاں نواز شریف اور محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ جو ذمہ داری عائد کریں گی اس میں مایوس نہیں کیا جائے گا

انسانیت کی بے لوث خدمت مثالی معاشرے کی بنیاد ہے، افتخار حسین

وزیرآباد (ڈسٹرکٹ رپورٹر) وزیرآباد کی معروف سماجی و فلاحی شخصیت افتخار حسین صدیقی نے کہا ہے کہ خدمت خلق ایسا عظیم عمل ہے جس کے ذریعے نہ صرف دنیا بلکہ آخرت بھی سنواری جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دکھی، نادار اور پریشان حال انسانوں کی خدمت سے جو قلبی سکون اور روحانی اطمینان حاصل ہوتا ہے، وہ کسی اور عمل سے حاصل نہیں ہوسکتا۔ اپنے بیان میں افتخار حسین صدیقی نے کہا کہ معاشرے کے کمزور اور ضرورت مند طبقات کی مدد ہر صاحب استطاعت کی ذمہ داری ہے۔ انسانیت کی بے لوث خدمت ہی ایک خوشحال، باوقار اور مثالی معاشرے کی بنیاد ہے۔ سینئر صحافی شکیل اعوان سے رسمی گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جب تک اللہ تعالیٰ انہیں صحت اور زندگی عطا فرمائے گا،

قصور، ناجائز اسلحہ رکھنے کے الزام میں 2 افراد کیخلاف مقدمات درج

قصور (بیورو رپورٹ) پولیس تھانہ سٹی چوکی نے ناجائز اسلحہ رکھنے کے الزام میں 2 افراد کے خلاف مقدمات درج کرلیے۔ تفصیل کے مطابق پولیس تھانہ سٹی چوکی میں تعینات سب انسپکٹر مقصود احمد کی مدعیت میں محمد خلیل عرف بگا کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔ ایف آئی آر کے مطابق ملزم کے قبضے سے 30 بور پستول برآمد ہوا، جسے بغیر قانونی اجازت اپنے پاس رکھنے کے الزام میں اس کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔ دوسری کارروائی میں اسسٹنٹ سب انسپکٹر محمد عادل کی مدعیت میں قربان علی ولد اختر حسین کے خلاف بھی مقدمہ درج کیا گیا۔ پولیس کے مطابق ملزم کے قبضے سے 30 بور پستول برآمد ہوا، جس پر اس کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی۔

دیپالپور، ظہیر عباس بھٹی ڈی ای او سیکنڈری تعینات

دیپالپور (نمائندہ خصوصی) معروف ماہر تعلیم اور تعلیمی حلقوں میں اپنی بہترین انتظامی صلاحیتوں کے باعث پہچانے جانے والے ظہیر عباس بھٹی کو ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (سیکنڈری) گجرانوالہ تعینات کردیا گیا ہے۔ دیپالپور کی تمام سیاسی، سماجی، صحافتی اور عوامی شخصیات خاص طور پر سٹی پریس کلب دیپالپور کے عہدیداران نے بھی ان کی تعیناتی پر خصوصی طور پر مبارکباد پیش کی ہے۔ مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے اس امید کا اظہار کیا ہے کہ ظہیر عباس بھٹی اپنی سابقہ شاندار اور درخشندہ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے گجرانوالہ کے تعلیمی اداروں میں مؤثر اصلاحات متعارف کروائیں گے

اطلاع عام

گورنمنٹ کالج پسرور ٹھیکہ کینٹین برائے سال 27-2026 کی نیلامی مورخہ 8 اگست 2026 کو بوقت ساڑھے 12 بجے ہوگی، بولی میں شامل ہونے کیلئے مبلغ 25000 ہزار کا ڈیپازٹ قابل واپسی نیلامی شروع ہونے سے پہلے 12 بجے تک دفتر ہذا میں جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ نیلامی کی شرائط کالج دفتر سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ کالج کینٹین کمیٹی کسی بھی وقت نیلامی کی منسوخی کا اختیار رکھتی ہے۔

پرنسپل کالج گورنمنٹ گریجوایٹ کالج پسرور

سیالکوٹ، اسسٹنٹ کمشنر پسرور شاہ شرافت نالوں اور ڈرینز کی صفائی کا جائزہ لے رہی ہیں

دشمن قوتیں مسلم ممالک کو جنگ میں دھکیلنا چاہتی ہیں: میاں عبدالشکور

پاکستان کیخلاف بھارت کے فالس فلیگ آپریشنز، بے بنیاد الزامات ناکام ہوگئے

کاموکے (نامہ نگار) دشمن قوتیں مسلم ممالک کو جنگ میں دھکیلنا چاہتی ہیں، امریکہ طاقت کے بجائے امن کے قیام کو یقینی بنائے۔ ان خیالات کا اظہار سماجی سیاسی رہنما و ممبر سرکل امن کمیٹی کاموکے میاں عبدالشکور نے اپنے بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایران اپنے دفاع میں امریکہ کو جواب دے رہا ہے اور یہ بھی بات واضح ہے کہ ایران کی طرف سے باور کروایا گیا ہے کہ ایران کیخلاف جہاں سے میزائل داغے جائیں گے وہاں پر ایران حملہ کریگا امت مسلمہ کو پارہ پارہ کرنیکی یہ کوششیں ہورہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھارت مکافات عمل کا شکار ہورہا ہے مودی حکومت کا جھوٹا بیانیہ دنیا کے سامنے مکمل طور پر بے نقاب ہوچکا ہے اور اس کا نام نہاد شائننگ انڈیا اور جمہوریت کا بیانیہ اپنی ساکھ کھو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے خلاف بھارت کے فالس فلیگ آپریشنز اور بے بنیاد الزامات ناکام ہوگئے، پاک افواج نے دشمن کو بھرپور جواب دیکر پاکستان کا دفاع ناقابل تسخیر ثابت کیا۔

دیپالپور، شوہر نے بیوی کو تیز دھار آلے سے قتل کرڈالا

بدچلنی کا شبہ تھا مقتولہ چار بچوں کی ماں تھی، میاں بیوی میں اکثر جھگڑا رہتا تھا

دیپالپور (سٹی رپورٹر) چک نظام میں شوہر نے مبینہ طور پر اپنی بیوی کو تیز دھار آلے سے قتل کرڈالا مقامی پولیس موقع پر پہنچ گئی تفصیلات کے مطابق دیپالپور کے نواحی علاقہ چک نظام میں میں شوہر نے مبینہ طور پر بیوی کو تیز دھار آلے سے قتل کرڈالا شوہر ناظم کو اپنی اہلیہ کرن پر بدچلنی کا شبہ تھا مقتولہ چار بچوں کی ماں تھی جس میں ایک بیٹی اور تین بیٹے ہیں میاں بیوی میں اکثر جھگڑا رہتا تھا رات گئے میاں بیوی کے درمیان تو تکرار شدت اختیار کرگئی ملزم نے ٹوکے کے پے در پے وار کرکے بیوی کی جان لے لی ملزم قتل کی واردات کے بعد آلہ قتل سمیت موقع سے فرار ہونے میں کامیاب۔

بہاولنگر، تھانہ جات میں محرران کی تعیناتی کیلئے ملازمین کے قابلیتی ٹیسٹ لیے جارہے ہیں

تھانے میں محرر کا کردار ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہے، ڈی پی او بہاولنگر

تھانہ جات کے دفتری نظام کرپشن سے پاک بنانے کیلئے قابل ملازمین کو تعینات کیا جائیگا

بہاولنگر (ڈسٹرکٹ رپورٹر) قابل افسران کی تعیناتی سے تھانہ کلچر میں تبدیلی اور عوامی سروس ڈیلیوری کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی، محمد عمران۔ ڈی پی او بہاولنگر محمد عمران کی ہدایت پر تھانہ جات میں محرران کی تعیناتی کے لیے ملازمین کا قابلیتی ٹیسٹ۔ تفصیلات کے مطابق ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر بہاولنگر محمد عمران کی خصوصی ہدایت پر پولیس لائنز بہاولنگر میں تھانہ جات کے محرران کی تعیناتی کے لیے پولیس ملازمین کا ایک تحریری اور قابلیتی ٹیسٹ منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر ڈی ایس پی لیگل محمد واصف موجود ہیں۔ اس ٹیسٹ کا بنیادی مقصد میرٹ، شفافیت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو فروغ دینا، میرٹ کے مطابق بہترین افسران کا انتخاب کرنا اور ملازمین کی آئی ٹی مہارت، پولیس رولز، اور دفتری امور کا جائزہ لینا ہے۔ قابل افسران کی تعیناتی سے تھانہ کلچر میں تبدیلی اور عوامی سروس ڈیلیوری کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ اس موقع پر ڈی پی او بہاولنگر محمد عمران کا کہنا تھا کہ تھانے میں محرر کا کردار ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہوتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ تھانہ جات کے دفتری نظام کو جدید اور کرپشن سے پاک بنانے کے لیے صرف قابل، ایماندار اور کمپیوٹر کے علم سے واقف ملازمین کو ہی محرر تعینات کیا جائے گا تاکہ شہریوں کے مسائل کا بروقت اور میرٹ پر ازالہ ہوسکے۔

حافظ آباد: جماعت اسلامی کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری جنرل رانا تحفہ دستگیر نے یہاں ضلعی امیر ملک شوکت حیات بھلروان کے ہمراہ ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

7 اگست کو پٹرول کی بڑھتی قیمتوں کیخلاف احتجاج کیا جائیگا، رانا تحفہ دستگیر

ہمارا احتجاج کسی حکومت کو گرانے کیلئے نہیں حکومت کی بدمعاشی کے خلاف ہے، بیان

حافظ آباد (ڈسٹرکٹ رپورٹر) جماعت اسلامی کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری جنرل رانا تحفہ دستگیر نے یہاں ضلعی امیر ملک شوکت حیات بھلروان کے ہمراہ ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جماعت اسلامی کے مرکزی امیر حافظ نعیم الرحمٰن کی کال پر 7 اگست کو ملک بھر میں پیٹرول کی بڑھتی ہوئی گرانی کے خلاف بھرپور احتجاج کیا جائے گا جس میں تمام دینی مذہبی سیاسی کاروباری اور سماجی جماعتوں اور تنظیموں کے راہنماؤں کے ساتھ ساتھ عوام کو بھرپور حصہ لینا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا احتجاج کسی حکومت کو گرانے کے لئے نہیں بلکہ حکومت کی اس بدمعاشی کے خلاف ہے جس کے تحت روزانہ کی بنیاد پر پیٹرول کو مہنگا کرکے غریب عوام کی زندگی کو اجیرن کیا جارہا ہے۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ پیٹرول اور گیس جس ملک سے سستا ملتا ہو وہاں سے لیا جائے۔ ایران کی گیس لائن ہمارے ملک کے قریب پہنچی ہوئی ہے اور ہمیں وہاں سے سستی گیس مل سکتی ہے لیکن ہماری حکومت اس جانب توجہ نہیں دے رہی۔ ہم اسوقت بھی امریکہ کی غلامانہ پالیسیوں میں جکڑے ہوئے ہیں۔ پیٹرول اور ڈیزل کی گرانی سے ہماری زراعت تباہ ہورہی ہے اور حکومت اب گندم باہر سے منگوانے کی تگ و دو میں ہے۔ اگر اپنے کسانوں اور زمینداروں کو ریلیف دیا جاتا تو آج ملک میں غذائی قلت پیدا نہ ہوتی۔ حکومت کی عوام دشمن پالیسیوں کی وجہ سے کسانوں سے گندم اونے پونے خریدی گئی جس کی وجہ سے انہوں نے اس سال بددل ہوکر گندم بہت کم کاشت کی۔ انہوں نے کہا پیٹرول اور تیل کو سستا کرکے ہی ملکی معیشت کو مستحکم کیا جاسکتا ہے اس لئے عوام اگر جماعت اسلامی کی کال پر سڑکوں پر نکل آئے تو ہمیں انہیں یقین دلاتے ہیں کہ پیٹرول سستا ہوکر رہے گا اور انکے حقوق پر ہم ڈاکہ نہیں ڈلنے دیں گے۔

کھلی کچہری کا مقصد شہریوں کے مسائل حل کرنا ہے: توقیر محمد نعیم

شہریوں کی دادرسی کرکے انصاف کی فراہمی کو یقینی بنایا جائیگا: ڈی پی او سرگودھا

سرگودھا (بیورو رپورٹ) ڈی پی او شکایت سیل میں کھلی کچہری کا سلسلہ جاری، ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر توقیر محمد نعیم نے کھلی کچہری میں آنے والے شہریوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے، شہریوں کے مسائل کو فوری طور پر حل کرنے کے لیے متعلقہ افسران کو احکامات جاری کیے۔ ڈی پی او سرگودھا نے کہا کہ کھلی کچہری کا مقصد شہریوں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا ہے، ڈی پی او توقیر محمد نعیم نے کہا کہ شہریوں کی دادرسی کرکے انصاف کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

اعلان تقرری

محمد گلشاد تبسم سلیمی کو راہوالی کینٹ میں روزنامہ حریف لاہور کا نمائندہ خصوصی مقرر کیا گیا ہے خبروں اور اشتہارات کیلئے ان سے رابطہ کریں۔ (ادارہ)

نیز سرکاری اور غیر سرکاری ادارے نوٹ فرما لیں

پاکستان ترکیہ تجارت کا نیا سنگِ میل

وزیرِاعظم شہباز شریف نے ترکیہ کا دو روزہ سرکاری دورہ کیا جس میں اُنہوں نے ترک صدر رجب طیب اردوان اور دیگر اعلیٰ حکام سے اہم ملاقاتیں کیں۔ دونوں رہنماؤں نے پاک۔ترکیہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے اور تجارت کے ساتھ سرمایہ کاری سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے فروغ کے عزم کا اظہار کیا۔ وزیرِاعظم اور ترک صدر نے استنبول میں منعقدہ بزنس ٹو بزنس (بی ٹو بی) فورم سے مشترکہ طور پر خطاب کرتے ہوئے دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی شراکت داری کو مزید وسعت دینے پر زور دیتے ہوئے باہمی تجارت کا حجم پانچ ارب ڈالر تک بڑھانے کا ہدف مقرر کیا۔ وزیرِاعظم شہباز شریف صدر اردوان کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور ترکیہ کے تعلقات کی ایک شاندار تاریخ ہے، دونوں ممالک نے ہمیشہ مشکل وقت میں ایک دوسرے کا بھرپور ساتھ دیا۔ عالمی اور علاقائی تنازعات پر دونوں ممالک کے مشترکہ موقف کا ذکر کرتے ہوئے وزیرِاعظم نے مزید کہا کہ پاکستان قبرص کے مسئلے پر ترکیہ کے موقف کی مکمل حمایت کرتا ہے۔ اُنہوں نے مسئلہ کشمیر پر ترکیہ کے دوٹوک موقف پر بھی شکریہ ادا کیا۔ شہباز شریف نے ترکیہ کی کاروباری شخصیات سے اہم ملاقاتیں کیں جن میں خصوصی اقتصادی زونوں میں سرمایہ کاری بڑھانے، معاشی تعاون مضبوط کرنے اور کلیدی شعبوں میں ترکی کی سرمایہ کاری کو راغب کرنے پر زور دیا۔ وزیرِاعظم نے دورے کو کامیاب قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے عوام کے درمیان رشتہ محبت اور بھائی چارے پر مبنی ہے۔ یہ دورہ پاکستان۔ترکیہ سٹرٹیجک شراکت کو مزید گہرا کرنے اور معاشی تعاون کو نئی راہوں پر ڈالنے کی سمت میں اہم قدم ثابت ہوگا۔ صدر رجب طیب اردگان نے عالمی امن کے لیے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کو اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ پوری دنیا نے اِس سے سُکھ کا سانس لیا۔ اُنہوں نے اسرائیل کو اَمن معاہدہ سبوتاژ کرنے کی اجازت نہ دینے کا دوٹوک اظہار کیا اور کہا کہ ترکیہ امن و خوشحالی کی کوششوں کی حمایت جاری رکھے گا۔ ترک صدر نے دوطرفہ تعلقات، علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے اطمینان کا اظہار کیا۔

پاکستان کی موجودہ معاشی صورتحال کے تناظر میں وزیرِاعظم شہباز شریف کا ترکیہ کا حالیہ دورہ محض ایک رسمی ملاقات نہیں بلکہ معاشی بحالی اور علاقائی سفارتکاری کے حوالے سے خاصی اہمیت کا حامل تھا۔ صدر رجب طیب اردگان کے ساتھ طے پانے والا پانچ ارب ڈالر کا تجارتی ہدف اگر حاصل کرلیا گیا تو دونوں ممالک کے معاشی منظرنامے میں نمایاں تبدیلی آ سکتی ہے۔ پاکستان اور ترکیہ کے تعلقات کی تاریخ بہت وسیع ہے، پہلی جنگِ عظیم کے بعد ترکیہ خلافت کے خاتمے کا شکار ہوا تو برصغیر کے مسلمانوں نے تحریک خلافت کے ذریعے ترک بھائیوں کا بھرپور ساتھ دیا۔ طرابلس کی جنگ میں بھی اُن کے شانہ بشانہ کھڑے رہے، یہ تاریخی اور جذباتی رشتہ آج بھی دونوں ممالک کے تعلقات کی بنیاد ہے۔ 1947ء میں پاکستان کے قیام کے فوراً بعد ترکیہ نے اِسے تسلیم کیا اور دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات قائم ہوگئے، وقت کے ساتھ یہ رشتہ مزید مضبوط ہوتا گیا۔ فروری 1954ء میں باہمی تعاون کا معاہدہ ہوا جو بعد میں بغداد معاہدے (سینٹو 1955ء) کی بنیاد بنا۔ سرد جنگ کے دور میں بھی دونوں ممالک دفاعی اور سٹرٹیجک سطح پر ایک ساتھ کھڑے رہے جبکہ کشمیر کے مسئلے پر بھی ترکیہ نے ہمیشہ پاکستان کے موقف ہی کی حمایت کی۔ اگست 2022ء میں دونوں ممالک کے درمیان ترجیحی تجارت معاہدہ (پی ٹی اے) دستخط ہوا جس کے تحت ترکیہ نے پاکستان کو 261 جبکہ پاکستان نے ترکیہ کو 130 ٹیرف لائنوں پر رعایت دی۔ دونوں ممالک کے درمیان فری ٹریڈ ایگریمنٹ (ایف ٹی اے) پر بھی بات چیت جاری ہے تاہم حقیقی کامیابی کا دارومدار اِن معاہدوں کے عملی نفاذ پر ہے۔ اِسوقت مہنگائی، بیروزگاری اور حالیہ علاقائی تنازعات نے پاکستان میں معاشی دباؤ بڑھا رکھا ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ اقتصادی تعاون کی تنظیم کو ازسرِنو فعال کیا جائے، وسطی ایشیاء کے ممالک کو شمولیت اختیار کرنے پر اُبھارا جائے تاکہ ایک مضبوط علاقائی تجارتی بلاک تشکیل پا سکے، تجارتی معاہدات عمل میں آسکیں اور عوام کو روزگار کے مواقع مل سکیں۔ معاہدوں کی کامیابی اُسی وقت تسلیم کی جائے گی جب اُن کے ثمرات عام پاکستانیوں کی زندگی میں بہتری لائیں گے۔ پاکستان اور ترکیہ کے درمیان تاریخی طور پر گہرے تعلقات کو اب مضبوط معاشی اور عملی شراکت داری میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے جس کا عندیہ دونوں رہنماؤں نے بھی دیا۔ اِس سے نہ صرف دونوں ممالک بلکہ پورے خطے کو فائدہ پہنچے گا۔ خصوصی سرمایہ کاری سہولت کاری کونسل (ایس آئی ایف سی) کو اِس سلسلے میں انتہائی فعال کردار ادا کرنا چاہئے تاکہ معاشی زونوں کی تشکیل میں کسی قسم کی پیچیدگی حائل نہ ہوسکے، سرمایہ کاری جلد از جلد ملکی معیشت کا حصہ بنے تاکہ عوام اِن اقتصادی سہولیات سے فائدہ اُٹھا سکیں۔

ضروری نوٹس
اخبار میں خلوص نیت سے مضامین شائع کیئے جاتے ہیں مضامین کی اشاعت کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ مدیر وایڈیٹر تحریر اور راقم مضمون کی سوچ سے متفق ہے۔
ادارہ

شیخ امتیاز علی۔ لیجنڈری استاد اور بے مثل منتظم

ذوالفقار احمد چیمہ

اس میں کوئی شک نہیں کہ پچھلی نصف صدی میں پاکستان کی تعلیمی درسگاہوں کو نہ شیخ امتیاز علی صاحب جیسا استاد ملا ہے اور نہ ہی ان جیسا بے مثال ایڈمنسٹریٹر۔ معاشرے زوال پذیر ہوجائیں تو انسانی بڑائی اور عظمت ماپنے کے پیمانے بدل جاتے ہیں، ورنہ ہمارے ہاں اگر کردار کی عظمت اور ارفع اصولوں کی پاسبانی، انسان کے بڑا ہونے کا معیار ہوتی تو ملک کا ہر صحافی اور ہر چینل گواہی دے رہا ہوتا تو 5 جولائی کو لاہور میں اتنے بڑے انسان کو قبر میں اتارا گیا جس کا پورے ملک میں کوئی ثانی نہیں تھا

یقین سے کہتا ہوں کہ پروفیسر امتیاز علی صاحب جیسی عبقری شخصیت کسی زندہ معاشرے میں ہوتی تو اس پر فلمیں بنتیں، چوکوں اور شاہراہوں کے نام رکھے جاتے، نامور اینکرز انٹرویو کے لیے اس کے گھر کے باہر منڈلاتے رہتے، اور صدرِ مملکت خود ان کے گھر جا کر انھیں ملک کا سب سے بڑا ایوارڈ پیش کرتے، مگر ہمارے ہاں کے معیار پست اور ترجیحات فرسودہ ہیں جہاں قوم کی تعمیر کرنے والے معماروں سے اداکاروں اور گلوکاروں کو زیادہ اہم سمجھا جاتا ہے۔

کئی بار لکھ چکا ہوں، ہمارے زوال کی ایک بڑی وجہ تعلیم سے مجرمانہ غفلت اور اساتذہ کی ناقدری ہے۔ انسانیت کے عظیم ترین محسنؐ اور راہنمائے اعظم حضرت محمد ﷺ کے اس فرمان نے کہ "مجھے دنیا میں معلّم بنا کر بھیجا گیا ہے" دنیا بھر کے اساتذہ کو سب سے زیادہ معزز اور محترم ہونے کی سند عطا کردی۔ مگر اس ملک کے حکمران نہ تعلیم کو اہمیّت دیتے ہیں اور نہ معلّم کو عزّت وتکریم۔ سچ تو یہ ہے تمام حکمرانوں نے تعلیم کو نظر انداز کرنا اور اساتذہ کو بے توقیر کرنا اپنا وطیرہ بنا رکھا ہے۔

اس پس منظر میں ایک نوجوان، افسرانہ سروس کی بجائے معلّمانہ کیریئر اپناتا ہے، اور علی گڑھ یونیورسٹی میں اوّل آنے کے بعد دہلی یونیورسٹی میں بطور لیکچرر تعینات ہوجاتا ہے، قانون پڑھانے والا یہ نوجوان مسلمانوں کے قائد محمد علی جناحؒ کے اعلیٰ کردار اور اصول پسندی سے اس قدر متاثر ہوتا ہے کہ ہندوستان کو خیرباد کہہ دیتا ہے اور جان ہتھیلی پر رکھ کر ایک انتہائی مشکل اور جان لیوا سفر کے بعد پاکستان پہنچتا ہے۔ نئے ملک پہنچ کر وہ پنجاب یونیورسٹی لاء کالج سے وابستہ ہوجاتا ہے اور صرف 33 سال کی عمر میں اس کی غیر معمولی صلاحیتوں اور قابلیّت کی بناء پر اسے برِصغیر میں قانون کی سب سے بڑی درسگاہ کا سربراہ مقرر کردیا جاتا ہے

کچھ لوگوں نے تحفظات کا اظہار بھی کیا مگر جلد ہی ہر شخص کی زبان پر ایک ہی فقرہ تھا کہ یونیورسٹی لاء کالج نے پروفیسر امتیاز علی شیخ سے بہتر نہ استاد دیکھا ہے اور نہ ہی کبھی اس کالج کو ان سے بہتر منتظم ملا ہے۔ پروفیسر امتیاز علی کی بارعب اور بااصول شخصیّت کے باعث ملک کے سب سے بڑے لاء کالج میں ڈسپلن، میرٹ، قواعد وضوابط اور قانون کا راج اس طرح قائم ہوا کہ کالج کے عبقری سربراہ نے اپنی 28 سالہ سربراہی میں میرٹ اور قانون کی حکمرانی کو کبھی پامال نہ ہونے دیا۔

کالج میں بڑے سے بڑے بدمعاش کو شیخ صاحب گریبان سے پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے کلاس سے باہر نکال دیتے مگر کسی میں آنکھ اٹھانے کی بھی جرات نہ ہوتی۔ اسی درسگاہ میں راقم نے بھی ہزاروں دوسرے طالب علموں کی طرح شیخ صاحب سے بہت کچھ پڑھا اور سیکھا۔ قانون کے ضابطے بھی اور زندگی کے اصول بھی۔ اُن دنوں اسٹوڈنٹس یونینز بڑی متحرک اور جاندار ہوتی تھیں، میں پنجاب یونیورسٹی لاء کالج کی اسٹوڈنٹس یونین کا صدر منتخب ہوا تو کالج کے سربراہ سے زیادہ واسطہ پڑنے لگا۔ ہم حسبِ روایت پرنسپل صاحب کے پاس کسی طالب علم کے داخلے کی سفارش کرتے، نمبر کم ہونے کی بناء پر پرنسپل صاحب ناں کردیتے تو انا کو ٹھیس پہنچتی اور دوسرے طلباء کے سامنے کچھ سبکی محسوس ہوتی، مگر جب یہ دیکھتے کہ پرنسپل صاحب میرٹ اور انصاف کی ہر حال میں پاسبانی کرتے ہیں اور بڑے سے بڑے سفارشی کو بھی ناں کردیتے ہیں تو دل کو اطمینان ہوجاتا۔ اُس وقت مرکز اور پنجاب میں پیپلز پارٹی کی حکومت تھی۔ پنجاب میں غلام مصطفی کھر جیسا سخت گیر جاگیردار حکمران تھا۔

جن آنکھوں نے یہ دیکھا کہ پرنسپل شیخ امتیاز علی صاحب میرٹ اور اصولوں کا پرچم کبھی سرنگوں نہیں ہونے دیتے اور پنجاب کے جابر حکمرانوں کو بھی میرٹ کی خلاف ورزی کی اجازت نہیں دیتے تو وہ آنکھیں ان کے احترام میں ہمیشہ کے لیے جھک گئیں۔ سنا ہے انھوں نے پاکستان کی سرزمین پر قدم رکھتے ہی بابائے قوم سے انصاف اور میرٹ کو سربلند رکھنے کا عہد کیا تھا، وہ کئی یونیورسٹیوں کے وائس چانسلر، ایچ ای سی کے چیئرمین اور وزیرِ تعلیم بھی رہے مگر ہر عہدہ ان کے قد سے چھوٹا نکلا۔ انھوں نے ہمیشہ اپنے عہد کو اپنے عہدے سے زیادہ عزیز رکھا۔

ایک بار پنجاب یونیورسٹی اسٹوڈنٹس یونین کے انتخابات کی تاریخ مقرر ہوئی تو شیخ صاحب کو (جو وائس چانسلر تھے) گورنر ہاؤس طلب کرکے کہا گیا کہ "ہمارے حمایت یافتہ طلباء کو کامیاب کرانے میں مدد کیجیے" توقع کے عین مطابق شیخ صاحب نے جواب دیا "وائس چانسلر کی حیثیت باپ کی سی ہوتی ہے، باپ ناانصافی کرے اور جانبدار ہوجائے، میں یہ سوچ بھی نہیں سکتا" جس شدت سے اصرار بڑھا، اسی شدت سے انکار ہوا۔ فرمائش نے دباؤ کی صورت اختیار کی تو وائس چانسلری کا چوغہ وہیں اتار کر واپس آگئے، بعد میں حکمرانوں نے معذرت کرکے بڑی مشکل سے منایا۔

شیخ الجامعہ کا فیصلہ تھا کہ پنجاب یونیورسٹی میں کوئی سیاسی لیڈر نہیں آئے گا۔ ایمپلائز یونین نے یونیورسٹی کے سینیٹ ہال میں اپنی حلفِ وفاداری کی تقریب منعقد کرنے اور اس میں ایک نہیں تین وزراء کو مدعو کرنے کا اعلان کردیا۔ شیخ صاحب نے عہدیداروں کو بلا کر سمجھایا مگر وہ حکومتی سرپرستی کے زعم میں تھے، وزیروں کو یونیورسٹی میں بلانے پر بضد رہے، اور پھر پنجاب یونیورسٹی کے طلباء اور اساتذہ نے عجیب نظارہ دیکھا۔ علی الصبح وائس چانسلر صاحب سینیٹ ہال کے سامنے پہنچے، گیٹ پر تالہ لگایا، چابی جیب میں ڈالی اور گیٹ کے سامنے چہل قدمی کرنے لگے۔ سیاسی تجزیہ

عین وقت پر یونین کے عہدیدار جلوس کی شکل میں آئے۔ مگر سامنے شیخ صاحب کو دیکھا تو ادھر ہی رک گئے، نعرے بازی کرتے رہے مگر کسی کو آگے بڑھ کر گیٹ کھولنے کی جرات نہ ہوئی۔ شیخ الجامعہ نے قانون کی حکمرانی اس طرح قائم کی کہ دنیا حیران وششدر رہ گئی مگر حکمران برداشت نہ کرسکے

پیپلز پارٹی عوامی جماعت

ڈاکٹر توصیف احمد خان

پیپلز پارٹی ایک عوامی جماعت کہلاتی ہے۔ پیپلز پارٹی کے عوامی جماعت کہلانے کا سہرا وقار مہدی اور مسرور احسن جیسے رہنماؤں کو جاتا ہے۔ وقار مہدی پیپلز پارٹی سندھ کے سیکریٹری جنرل ہیں او رایک دفعہ پھر ایوان بالا سینیٹ کے رکن بھی ہیں۔ اس دفعہ وقار مہدی سینیٹ کی ضمنی نشست کے انتخاب میں بلا مقابلہ منتخب ہوئے تھے۔ وقار مہدی کا تعلق ایک ترقی پسند خاندان سے ہے۔

ان کے والد سید اصغر مہدی زیدی ایک ترقی پسند شاعر تھے اور ان کا تخلص اصغر مہدی نظمی تھا۔ نظمی صاحب کمیونسٹ پارٹی کے ہمدردوں میں شامل تھے اور انجمن ترقی پسند مصنفین کے رکن تھے۔ نظمی صاحب نے کئی کتابیں تحریر کی ہیں جن میں ان کا کلام بھی شامل تھا۔ ان کے گھرانے کا تعلق بھارت کی ریاست یوپی کے شہر مظفر نگر سے تھا۔

نظمی صاحب نے زندگی کا ایک حصہ لکھنؤ میں گزارا۔ وہ کے ڈی اے میں ملازم تھے، ان کی ڈیوٹی دہلوٹی میں ہوتی تھی۔ نظمی صاحب کے دوستوں میں خاص طور پر انجمن ترقی پسند مصنفین کے سابق رہنما ڈاکٹر مظہر حیدر، معروف آرٹسٹ لیاقت حسین اور وارث رضا شامل تھے۔ وارث رضا نظمی صاحب کے ساتھ مختلف محفلوں کی یادوں کا اکثر ذکر کرتے ہیں۔ وقار مہدی نے ہمیشہ طلبہ، مزدوروں اور

سے 2026 تک 10 ریٹائرڈ اساتذہ اور 5 سے زیادہ غیر تدریسی ملازمین انتقال کرچکے ہیں۔ کئی ریٹائرڈ اساتذہ فالج، کینسر اور گردے کے امراض میں مبتلا ہیں۔

کچھ کو ڈاکٹروں نے دل کا بائی پاس کرانے کا مشورہ دیا ہے۔ اسی طرح کئی ملازمین 22 ماہ سے ہاؤس سیلنگ نا ملنے پر مکان خالی کرنے پر مجبور ہیں اور ایک چند اساتذہ کے بچوں کی فیس جمع نہ ہونے پر ان کے بچوں کی امتحانات میں شرکت روک دی گئی ہے۔ وقار مہدی تندہی سے اردو یونیورسٹی کا مقدمہ لڑ رہے ہیں۔ انھوں نے تعلیم کی وزیر مملکت سے ملاقات کرکے انھیں اس بات پر آمادہ کیا ہے کہ وہ وزیر اعظم کے سامنے اردو یونیورسٹی کا مسئلہ پیش کریں اور اس کا حل نکالیں۔

وقار مہدی نے ہائر ایجوکیشن کمیشن کے سربراہ سے بھی ملاقاتیں کیں اور سینیٹ میں وزیر تعلیم کی توجہ اردو یونیورسٹی کی خراب صورتحال کی طرف مبذول کرائی ہے۔ وہ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے اطلاعات ونشریات کے رکن ہیں۔ انھوں نے کمیٹی میں صحافیوں کے حق میں آواز بلند کی ہے۔ سینیٹ کی اس کمیٹی کے ارکان کی یہ رائے ہے کہ جمہوری اداروں کے استحکام کے لیے آزاد میڈیا کا ہونا ضروری ہے۔ آئین کے آرٹیکل 19 اور A-19 کے تحت آزادئ صحافت کی مکمل ضمانت دی گئی ہے۔ پاکستان نے اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے چارٹر اور اقوام متحدہ کے سول و پولیٹیکل رائٹس کنونشنز پر دستخط کیے ہیں۔ اس بناء پر اور زیادہ ضروری ہے کہ حکومت آزادئ صحافت کا تحفظ یقینی بنائے۔ وقار مہدی نے صحافیوں کے حالاتِ کار میں ابتری، صحافیوں اور دیگر عملہ کی برطرفی کا ہمیشہ ذکر کیا ہے۔

وقار مہدی سینیٹ کی ذیلی کمیٹی برائے قومی ورثہ و ثقافت کے چیئرمین ہیں۔ انھوں نے قائد اعظم کے مزار کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے کمیٹی کا اجلاس کراچی کے کمشنر ہاؤس میں منعقد کیا۔ اس اجلاس

امتیاز نہیں ہونا چاہیے اور عام آدمی کو بھی مزارِ قائد میں جانے کی اجازت نہیں ہونی چاہیے۔

اس کمیٹی کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ نوجوانوں کی مزار قائد آمد کے لیے ان کی حوصلہ افزائی ہونی چاہیے اور مزار قائد کو عام طالب علموں اور تعلیمی مقاصد کے حصول کے لیے نوجوانوں کے گروپوں کی حوصلہ افزائی ہونی چاہیے۔ مزار قائد پر عام آدمی کے جانے کے لیے طریقہ کار آسان اور سہل بنانے کے لیے کمشنر کراچی کی قیادت میں کمیٹی قائم کی گئی جو مزارِ قائد کے تقدس کو برقرار رکھتے ہوئے عام آدمی کے مزار میں داخلے کے طریقہ کار کو آسان بنانے کے لیے ایک دیرپا پالیسی بنائے گی۔ اس اجلاس میں یہ بات بھی ظاہر ہوئی کہ مزار قائد کا نظام چلانے کے لیے صرف سندھ حکومت امداد دیتی ہے۔

اب یہ فیصلہ ہوا ہے کہ وفاق، پنجاب، خیبر پختون خوا اور بلوچستان کی حکومتوں کو عرضداشت پیش کی جائے کہ وہ بھی مزار قائد کے انتظامات کو مزید بہتر بنانے کے لیے گرانٹ فراہم کریں، اگر وفاق اور دیگر صوبے گرانٹ فراہم کریں اور اگر مزار کی انتظامیہ اس رقم کو شفافیت کے اعلیٰ معیار کے مطابق خرچ کرے تو عام آدمی کو تمام وہ سہولتیں فراہم کی جائیں جو وی آئی پی کو فراہم کی جاتی ہیں۔ اس اجلاس کے اختتام پر وقار مہدی نے کہا کہ ان کی کوشش ہے کہ مزار قائد کے سامنے والے پارک پر ایک اسٹیج تعمیر کیا جائے۔

سننے اور دیکھنے والوں کے لیے آرام دہ کرسیاں نصب کی جائیں تو پھر سیاسی جماعتوں پر زور دیا جائے کہ وہ اسی پارک میں جلسہ کریں۔ وقار مہدی کے نظریہ کے مطابق مزارِ قائد کے سامنے اگر خالی زمین کو برطانیہ کے ہائیڈ پارک کی طرح آزاد ادارہ قرار دیا جائے اور تمام سیاسی جماعتیں ایک نئے میثاق پر دستخط کریں تو یہ پارک آزادئ اظہار کا مرکز بن سکتا ہے۔

کراچی میں ایسے مرکز کے قیام سے

انسان اتنا غیر محفوظ کیوں؟

زاہدہ حنا

انسانی تاریخ کا موجودہ دور سائنس، ٹیکنالوجی، طب، مواصلات اور مصنوعی ذہانت کی حیرت انگیز ترقی کا دور ہے۔ آج انسان چند لمحوں میں دنیا کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک رابطہ قائم کر لیتا ہے، پیچیدہ بیماریوں کا علاج ممکن ہو چکا ہے، سفر محفوظ اور تیز تر ہو گیا ہے اور معلومات تک رسائی پہلے سے کہیں زیادہ آسان ہے، لیکن اس تمام ترقی کے باوجود ایک سوال مسلسل ذہنوں میں گردش کرتا ہے کہ آخر انسان پہلے سے زیادہ غیر محفوظ کیوں محسوس کر رہا ہے؟ خاص طور پر پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک میں یہ احساس مزید گہرا دکھائی دیتا ہے جہاں شہری اپنی جان، مال، عزت، روزگار اور مستقبل کے حوالے سے بے یقینی کا شکار ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ ترقی صرف سڑکوں، عمارتوں، موبائل فونز اور جدید مشینوں کا نام نہیں، اگر انسان کے دل سے خوف ختم نہ ہو، اگر انصاف بروقت نہ ملے، اگر قانون سب کے لیے برابر نہ ہو اور اگر ریاست اپنے شہریوں کو بنیادی تحفظ فراہم نہ کر سکے تو مادی ترقی اپنی افادیت کھو دیتی ہے۔ آج پاکستان میں یہی المیہ نظر آتا ہے۔ عام آدمی ہر لمحہ کسی نہ کسی خوف کے سائے میں زندگی گزار رہا ہے۔

پاکستان میں عدم تحفظ کی سب سے بڑی وجہ معاشی عدم استحکام ہے۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی، بے روزگاری، کم ہوتی قوتِ خرید اور محدود روزگار کے مواقع نے لاکھوں خاندانوں کو شدید ذہنی دباؤ میں مبتلا کر دیا ہے۔ جب ایک شخص اپنے بچوں کی تعلیم، علاج اور روزمرہ ضروریات پوری کرنے سے قاصر ہو تو وہ خود کو غیر محفوظ محسوس کرتا ہے۔ معاشی پریشانی صرف جیب پر اثر انداز نہیں ہوتی بلکہ یہ ذہنی سکون، خاندانی تعلقات اور سماجی استحکام کو بھی متاثر کرتی ہے۔

دوسری بڑی وجہ قانون کی کمزور عملداری ہے، اگرچہ ملک میں قوانین موجود ہیں مگر ان پر یکساں عمل درآمد ایک بڑا چیلنج ہے۔ عام شہری کو اکثر یہ احساس ہوتا ہے کہ انصاف کے حصول کے لیے طویل انتظار، مالی وسائل اور اثر و رسوخ کی ضرورت پڑتی ہے۔ جب لوگوں کا اعتماد انصاف کے نظام پر کمزور پڑ جائے تو سماج میں خوف اور بے یقینی پیدا ہونا فطری امر ہے۔ ایک محفوظ سماج صرف طاقتور اداروں سے نہیں بلکہ غیر جانبدار اور موثر انصاف سے تشکیل پاتا ہے۔ جس سماج میں انصاف ہوتا ہے وہاں جمہوریت بھی پھلتی پھولتی ہے

امن وامان کی صورتحال بھی انسانی تحفظ کے احساس پر براہِ راست اثر ڈالتی ہے، اگرچہ پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف گزشتہ برسوں میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں لیکن بعض علاقوں میں دہشت گردی، انتہا پسندی، اسٹریٹ کرائمز، اغوا برائے تاوان اور دیگر جرائم کے واقعات اب بھی عوامی تشویش کا باعث بنتے ہیں۔ خاص طور پر کراچی میں موبائل فون چھیننے ڈکیتی اور لوٹ مار جیسے جرائم نے شہریوں کی روزمرہ زندگی کو متاثر کیا ہے۔ جب کوئی شخص گھر سے نکلتے وقت اپنے موبائل، گاڑی یا حتیٰ کہ اپنی جان کے بارے میں فکرمند ہو تو یہ احساسِ عدم تحفظ کی واضح علامت ہے۔

سوشل میڈیا اور جدید ٹیکنالوجی نے جہاں زندگی آسان بنائی ہے، وہیں نئے خطرات بھی پیدا کیے ہیں۔ جھوٹی خبروں، نفرت انگیز مواد، آن لائن فراڈ، سائبر بلیک میلنگ اور ذاتی معلومات کے غلط استعمال نے انسان کی نجی زندگی کو متاثر کیا ہے۔ پاکستان میں بھی سائبر جرائم میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے جس سے نوجوان خواتین اور کاروباری افراد مختلف انداز میں متاثر ہوتے ہیں۔ یوں ٹیکنالوجی نے سہولت کے ساتھ ساتھ ایک نیا خوف بھی جنم دیا ہے۔

ماحولیاتی تبدیلی بھی انسانی عدم تحفظ کی ایک اہم وجہ بن چکی ہے۔ پاکستان دنیا کے ان ممالک میں شامل ہے جو موسمیاتی تبدیلیوں سے شدید متاثر ہوتے ہیں۔ شدید گرمی، غیر معمولی بارشیں، سیلاب، خشک سالی اور آبی قلت نے لاکھوں لوگوں کی زندگیوں اور روزگار کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ حالیہ برسوں میں آنے والے تباہ کن سیلابوں نے یہ ثابت کیا کہ قدرتی آفات صرف ماحول ہی نہیں بلکہ معیشت، صحت، تعلیم اور سماجی استحکام کو بھی بری طرح متاثر کرتی ہیں۔ جب لوگ یہ نہ جانتے ہوں کہ اگلا موسم ان کے لیے کیا مشکلات لے کر آئے گا تو عدم تحفظ کا احساس مزید بڑھ جاتا ہے۔

تعلیم اور اخلاقی تربیت کا فقدان بھی اس مسئلے کی ایک بنیادی وجہ ہے۔ صرف ڈگریاں حاصل کر لینا کافی نہیں بلکہ برداشت، دیانت داری، قانون کی پاسداری اور دوسروں کے حقوق کا احترام بھی ایک مہذب سماج کی بنیاد ہیں، اگر سماج میں اخلاقی اقدار کمزور پڑ جائیں تو ترقی یافتہ ٹیکنالوجی بھی انسان کو محفوظ نہیں بنا سکتی۔ بدقسمتی سے ہمارے ہاں برداشت، مکالمے اور اجتماعی ذمے داری کا رویہ کمزور ہوتا جا رہا ہے جس کے نتیجے میں سماجی تناؤ میں اضافہ ہو رہا ہے۔

نفسیاتی مسائل بھی عدم تحفظ کے احساس میں اضافہ کر رہے ہیں۔ مسلسل معاشی دباؤ، ملازمت کا عدم استحکام، سماجی مقابلہ بازی اور مستقبل کے خدشات نے ذہنی صحت کو ایک سنجیدہ مسئلہ بنا دیا ہے۔ بہت سے لوگ بظاہر تمام سہولتیں رکھنے کے باوجود ذہنی سکون سے محروم ہیں۔ یہ اس حقیقت کی نشاندہی کرتا ہے کہ انسان کی اصل ضرورت صرف مادی آسائش نہیں بلکہ ذہنی، سماجی اور جذباتی تحفظ بھی ہے۔

پاکستان میں بے شمار مثبت مثالیں بھی موجود ہیں۔ قدرتی آفات کے دوران عوام کا باہمی تعاون نوجوانوں کی رضاکارانہ خدمات فلاحی اداروں کی سرگرمیاں اور سماج کے مختلف طبقات کی خدمت کا جذبہ امید کی کرن ہیں۔ یہی عوامل ثابت کرتے ہیں کہ اگر اجتماعی سوچ اور قانون کی حکمرانی کو فروغ دیا جائے تو تحفظ کا احساس بھی مضبوط ہوسکتا ہے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ ریاست معاشی استحکام، معیاری تعلیم، موثر صحت کے نظام شفاف انصاف، جدید پولیسنگ اور سائبر سیکیورٹی کو اپنی ترجیحات میں شامل کرے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہر شہری کو بھی اپنی سماجی ذمے داری کا احساس ہونا چاہیے۔ قانون کی پابندی، دیانت داری، رواداری، اختلافِ رائے کا احترام اور دوسروں کے حقوق کا خیال رکھنے سے ہی ایک محفوظ سماج تشکیل دیا جاسکتا ہے۔

آخر میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ ترقی کا اصل معیار بلند وبالا عمارتیں یا جدید آلات نہیں بلکہ وہ اطمینان ہے جس کے ساتھ ایک عام شہری اپنے گھر سے نکلے، اپنے بچوں کو تعلیم دلوائے، روزگار کمائے اور شام کو محفوظ واپس لوٹے۔ جب تک پاکستان میں ہر فرد کو جان، مال، عزت، انصاف اور مستقبل کا حقیقی تحفظ حاصل نہیں ہوتا، تب تک ترقی کے تمام دعوے ادھورے رہیں گے۔ ایک مضبوط منصف اور ذمے دار ریاست ہی وہ بنیاد فراہم کرسکتی ہے جس پر محفوظ پرامن اور خوشحال سماج کی تعمیر ممکن ہے اور یہی وہ منزل ہے جس کی طرف پاکستان کو مستقل مزاجی دیانت اور قومی یکجہتی کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا۔

محمد سعید ارائیں

اکثر ترقی یافتہ ممالک میں بے روزگاری کی شرح کم ہورہی ہے، جس کی حالیہ مثال آسٹریلیا ہے جہاں ملازمین کی تعداد میں چالیس ہزار کا اضافہ ہوا ہے جب کہ پاکستان میں بے روزگاری کی شرح مسلسل بڑھ رہی ہے، پاکستانیوں کی تعداد حصول روزگار کے لیے اپنا وطن چھوڑ کر کسی نہ کسی طریقہ سے بیرون ممالک جانے پر مجبور ہو چکی ہے۔ ملک کے ہوائی اڈوں پر وفاقی تحقیقاتی اداروں کی طرف سے جعلی دستاویزات پر پاکستان سے باہر جانے کی کوشش ناکام بنا کر انھیں آف لوڈ کر کے گرفتار کیے جانے کی خبریں معمول بنی ہوئی ہیں۔ حال ہی میں کراچی اور اسلام آباد ایئرپورٹ پر ایک روز میں 8 مسافروں کو جعلی پاسپورٹ وجعلی دستاویزات پر ملک سے باہر جانے والوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔

پاکستانی پاسپورٹ پر غیر ملکی سفر کرنے والوں میں پاکستان میں رہنے والے افغانیوں کی بھی بڑی تعداد شامل ہوتی ہے جو رشوت دے کر شناختی کارڈ، پاسپورٹ اور جعلی دستاویزات بنوا کر پاکستان سے نکل کر بیرون ملک جانے کے لیے ہر حربہ استعمال کرتے ہیں اور بیشتر کامیاب بھی ہو جاتے ہیں کیونکہ ان کے جعلی دستاویز کی درست طریقہ سے جانچ پڑتال اپنے مالی مفاد کو ترجیح دینے والا متعلقہ عملہ نہیں کرتا اور یہ بھی ہوتا ہے کہ وہ پاکستان کے ہوائی اڈوں سے تو کسی طرح نکل جانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں مگر جن ممالک میں وہ جانا چاہتے ہیں وہاں کے امیگریشن قوانین اور جانچ پڑتال بہت سخت ہوتی ہے جہاں رشوت دینے کی کوشش بھی نہیں ہوتی جب کہ پاکستان کے ہوائی اڈوں پر کسی نہ کسی طرح کلیئرنس کرا لیتے ہیں مگر اپنی منزل پر پہنچنے سے قبل وہاں کے ہوائی اڈوں پر پکڑے جاتے ہیں اور ڈی پورٹ کرکے واپس پاکستان بھیج دیے جاتے ہیں اور ایف آئی اے واپسی پر انھیں جعلی دستاویز پر سفر کے جرم میں گرفتار کرلیا جاتا ہے جن کی بعد میں تحقیقات ہوتی ہے تو معلوم ہو جاتا ہے کہ انسانی اسمگلروں اور ایجنٹوں کو لاکھوں روپے رشوت دے کر غیر قانونی پاسپورٹس، ویزے اور جعلی دستاویزات بنوائی تھیں اور متعلقہ عملہ کی ملی بھگت سے وہ جہازوں میں بیٹھنے میں بھی کامیاب ہوگئے تھے۔

پاکستان میں رشوت دے کر شناختی کارڈ بنوانا تو عام ہے جس کے بعد مخصوص ٹریول ایجنٹ انھیں شناختی کارڈ کی بنیاد پر پاسپورٹ اور جعلی سفری دستاویزات بنوا کر ایئرپورٹ بھیج دیتے ہیں جہاں سے وہ کلیئرنس کرا کر خوش قسمتی سے نکل جاتے ہیں، لیکن سخت جانچ پڑتال میں آف لوڈ کیے جانے والوں سے ایف آئی اے کو غیر قانونی امیگریشن کلیئرنس، پروٹیکٹر اسٹیمپ تک برآمد ہورہی ہیں۔ موبائل فونز کی فرانزک جانچ پڑتال سے بھی ان کی جعلی دستاویزات کا سراغ مل جاتا ہے اور وہ پکڑے جاتے ہیں۔ افغان پاسپورٹ پر موجود پاکستانی امیگریشن اسٹیمپ بھی جعلی پکڑی گئی ہیں۔ اس طرح اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ پاکستان میں افغانوں کے سہولت کار ہر جگہ موجود ہیں اور وہ ملک کو نقصان پہنچانے سے بھی نہیں گھبراتے۔

انسانی اسمگلروں اور جعلی دستاویزات پر بیرون ممالک سفر کرانے والے ایجنٹ ملک بھر میں پھیلے ہوئے ہیں جو لاکھوں روپے بٹور کر ملک چھوڑ کر جانے والوں کو یقین دلاتے ہیں کہ ان کی دستاویزات قانونی طور متعلقہ اداروں کی ملی بھگت سے بنوائی گئی ہیں مگر وہ اصلی نہیں ہوتیں بلکہ جانچ پڑتال میں جعلی ثابت ہوجاتی ہیں اور متعلقہ مسافر آف لوڈ کر دیے جاتے ہیں مگر بعد میں جعلی دستاویزات بنوا کر دینے والے ایجنٹوں اور رشوت لے کر کلیئرنس دینے والوں کے خلاف کیا کارروائی ہوتی ہے۔ اس کا پتا چلتا ہے نہ میڈیا میں خبریں آتی ہیں۔

بہت سے لوگ اپنے ملک میں روزگار کی کمی اور اچھے مستقبل کے لیے اپنا ملک چھوڑ کر جانے لگے ہیں اور پاکستان میں اپنے اثاثے، گھر اور گھریلو سامان فروخت کرکے بڑی رقم اس لیے لے جانا چاہتے ہیں کہ وہ وہاں مستقل سکونت اختیار کرکے کاروبار یا ملازمت کرلیں گے اور واپس نہیں آئیں گے، جن کے عزیز و اقارب بیرون ملک آباد ہیں، وہ اپنے عزیزوں کو بھی بلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لاکھوں افراد بیرون ملک مستقل طور پر رہ رہے ہیں اور اپنا وطن مستقل طور چھوڑ کر وہاں کے شہری بن چکے ہیں، انھیں اپنے وطن سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔

جب صحت کا نظام سوالوں کے گھیرے میں آجائے

انجینئر بخت سید یوسفزئی
engr.bakht@gmail.com

حیات آباد میڈیکل کمپلیکس پشاور میں ایک چارج نرس کی جانب سے سامنے آنے والے بیانات نے نہ صرف خیبر پختونخوا بلکہ پورے ملک میں صحت کے نظام، سرکاری ہسپتالوں کی شفافیت اور احتساب کے حوالے سے ایک نئی بحث کو جنم دیا ہے۔ سوشل میڈیا پر اس معاملے پر مختلف آراء سامنے آرہی ہیں، مگر ایسے حساس معاملات میں جذبات، افواہوں اور قیاس آرائیوں کے بجائے صرف حقائق، شواہد اور قانون کی بنیاد پر فیصلہ ہونا چاہیے تاکہ انصاف کے تمام تقاضے پورے کیے جا سکیں۔ چارج نرس شکیلہ ناز نے دعویٰ کیا ہے کہ 9 فیصد نرسیں حقیقت سے آگاہ ہیں مگر خوف کی وجہ سے بول نہیں رہیں۔ اگر ایک ہی شفٹ میں دہری ڈیوٹی کی تنخواہوں کا ثبوت پیش کردیا جائے تو میں نہ صرف نوکری چھوڑ دوں گی بلکہ تمام رقم بھی واپس کر دوں گی۔" یہ ایک انتہائی سنجیدہ دعویٰ ہے، جس کے اثرات صرف ایک فرد تک محدود نہیں بلکہ پورے ادارے کی ساکھ پر بھی پڑ سکتے ہیں۔ اسی لیے اس بیان کی مکمل، آزاد اور غیر جانبدار تحقیقات ناگزیر ہیں۔ کسی بھی جمہوری اور آئینی معاشرے میں ہر شہری کو اپنا مؤقف پیش کرنے کا بنیادی حق حاصل ہوتا ہے، لیکن اسی کے ساتھ ہر الزام کی جانچ بھی قانون کے دائرے میں رہ کر ہونی چاہیے۔ انصاف کا تقاضا یہی ہے کہ کسی بھی شخص کو صرف الزامات کی بنیاد پر نہ مجرم قرار دیا جائے اور نہ ہی اسے مکمل طور پر بے قصور سمجھ لیا جائے، بلکہ فیصلہ صرف ناقابلِ تردید شواہد کی بنیاد پر کیا جائے۔ اگر اس معاملے میں واقعی مالی بے ضابطگیاں، اختیارات کا ناجائز استعمال، جعلی ادائیگیاں یا سرکاری وسائل کے غلط استعمال کے شواہد موجود ہیں تو ان کا سامنے آنا نہ صرف ضروری بلکہ عوامی مفاد کا تقاضا بھی ہے۔ سرکاری خزانے سے ادا ہونے والی ہر رقم عوام کے ٹیکس سے حاصل ہوتی ہے، اس لیے اس کے استعمال میں مکمل شفافیت اور جوابدہی ہر حال میں یقینی ہونی چاہیے۔ اس کیس کی تحقیقات کسی ایک افسر یا محکمہ تک محدود نہیں رہنی چاہییں بلکہ ایک ایسی بااختیار، خودمختار اور غیر جانبدار تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی جانی چاہیے جو کسی بھی قسم کے سیاسی، انتظامی یا ذاتی دباؤ سے آزاد ہو۔ صرف اسی صورت میں عوام کو تحقیقاتی نتائج پر مکمل اعتماد حاصل ہو سکتا ہے۔ تحقیقات کے دوران ہسپتال کے تمام متعلقہ عملے، نرسنگ اسٹاف، انتظامیہ، اکاؤنٹس برانچ، ہیومن ریسورسز اور دیگر متعلقہ افسران کے بیانات قلم بند کیے جائیں۔ اس کے ساتھ تمام متعلقہ ریکارڈ، حاضری رجسٹر، تنخواہوں کی تفصیلات، ڈیوٹی روسٹر اور دیگر دستاویزات کا باریک بینی سے جائزہ لیا جائے تاکہ حقیقت پوری طرح سامنے آ سکے۔ اسی طرح متعلقہ نرس کو بھی مکمل اور منصفانہ موقع دیا جانا چاہیے کہ وہ اپنے تمام دعوؤں کے حق میں دستیاب ثبوت، دستاویزات، ریکارڈ یا دیگر شواہد پیش کرسکے۔ انصاف کا بنیادی اصول یہی ہے کہ ہر فریق کو اپنا مؤقف پیش کرنے اور اپنا دفاع کرنے کا پورا حق دیا جائے تاکہ کوئی بھی فیصلہ یکطرفہ نہ ہو۔ اگر تحقیقات کے نتیجے میں یہ ثابت ہو جائے کہ کسی بھی سطح پر کرپشن، غفلت، جعل سازی، اختیارات کے ناجائز استعمال یا عوامی وسائل میں خیانت ہوئی ہے تو اس میں ملوث تمام افراد کے خلاف بلاامتیاز قانونی اور محکمانہ کارروائی ہونی چاہیے۔ احتساب کا نظام اسی وقت مؤثر ہوتا ہے جب قانون سب کے لیے یکساں ہو۔ قانون کی نظر میں کسی بھی شخص کو اس کے عہدے، حیثیت، اثر و رسوخ یا سیاسی وابستگی کی بنیاد پر رعایت نہیں ملنی چاہیے۔ اگر کوئی ایڈمنسٹریٹر، ڈائریکٹر، مینجنگ ڈائریکٹر، سپروائزر یا کوئی اور ذمہ دار افسر قصوروار ثابت ہوتا ہے تو اسے بھی قانون کے مطابق مثالی سزا ملنی چاہیے تاکہ آئندہ کسی کو ایسے اقدامات کی ہمت نہ ہو۔ دوسری جانب اگر تحقیقات کے بعد تمام الزامات بے بنیاد یا غلط ثابت ہوتے ہیں تو قانون کے مطابق جھوٹے الزامات لگانے کے معاملے کو بھی دیکھا جانا چاہیے۔ کسی بھی ادارے یا فرد کی ساکھ کو نقصان پہنچانا بھی ایک سنجیدہ معاملہ ہے، اس لیے ہر پہلو کو انصاف کے ساتھ جانچنا ضروری ہے۔ یہ معاملہ صرف ایک ملازم یا ایک ہسپتال تک محدود نہیں بلکہ اس سے پورے سرکاری صحت کے نظام پر عوام کے اعتماد کا سوال بھی وابستہ ہے۔ اگر اس کیس کو شفاف طریقے سے نمٹایا جاتا ہے تو اس سے دیگر اداروں کے لیے بھی ایک مثبت مثال قائم ہوگی اور عوام کا اعتماد مزید مضبوط ہوگا۔ اس تنازعے کے دوران سوشل میڈیا پر پلاسینٹا، قبل از وقت پیدا ہونے والے بچوں، یوٹرس اور صحت کارڈ پروگرام سے متعلق بھی مختلف الزامات زیر بحث آئے ہیں۔ ان دعوؤں کی بھی الگ، مکمل اور سائنسی بنیادوں پر تحقیقات ہونی چاہییں تاکہ حقیقت سامنے آسکے اور کسی بے گناہ شخص کے ساتھ ناانصافی نہ ہو۔ اگر ان الزامات میں کوئی حقیقت موجود ہے تو اس کا براہ راست تعلق مریضوں کی جان، انسانی وقار، طبی اخلاقیات اور عوامی وسائل سے بنتا ہے۔ ایسے معاملات میں کسی بھی قسم کی غفلت یا بدعنوانی ناقابل قبول ہونی چاہیے کیونکہ اس کے نتائج انتہائی سنگین ہوسکتے ہیں۔ قبل از وقت پیدا ہونے والے بچوں کی دیکھ بھال طب کا ایک انتہائی حساس شعبہ ہے۔ یہاں معمولی سی کوتاہی بھی ایک معصوم جان کے لیے خطرناک ثابت ہوسکتی ہے، اس لیے اس شعبے سے متعلق سامنے آنے والے ہر دعوے کی انتہائی باریک بینی اور پیشہ ورانہ انداز میں جانچ ضروری ہے۔ اسی طرح صحت کارڈ پروگرام لاکھوں غریب اور متوسط طبقے کے مریضوں کے علاج کی امید ہے۔ اگر اس پروگرام میں کسی قسم کی بے ضابطگی یا وسائل کے غلط استعمال کے شواہد سامنے آتے ہیں تو ان کی فوری اصلاح اور ذمہ دار افراد کے خلاف کارروائی عوامی مفاد میں ہوگی۔ تحقیقات کا مقصد صرف ذمہ دار افراد کی نشاندہی کرنا نہیں ہونا چاہیے بلکہ ان خامیوں کی بھی نشاندہی کرنا چاہیے جن کی وجہ سے ایسے تنازعات پیدا ہوتے ہیں۔ اگر نظام میں کمزوریاں موجود ہیں تو انہیں دور کرنا بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ قصوروار افراد کا احتساب۔ اداروں کی مضبوطی کا انحصار صرف عمارتوں یا بجٹ پر نہیں بلکہ شفافیت، خود احتسابی، میرٹ اور قانون کی بالادستی پر ہوتا ہے۔ جو ادارے اپنی غلطیوں کی اصلاح کرتے ہیں وہی وقت کے ساتھ مضبوط اور قابل اعتماد بنتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی بھی ہے کہ اگر کوئی ملازم کسی بے ضابطگی کی نشاندہی کرتا ہے تو اس کے تحفظ کے لیے مؤثر قانونی طریقہ کار موجود ہو، جبکہ دوسری طرف جھوٹے یا بدنیتی پر مبنی الزامات لگانے والوں کے خلاف بھی قانون کے مطابق کارروائی ہونی چاہیے تاکہ احتساب کا نظام متوازن رہے۔ میڈیا اور سوشل میڈیا استعمال کرنے والوں کو بھی ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ کسی بھی الزام کو تحقیق مکمل ہونے سے پہلے حتمی حقیقت کے طور پر پیش کرنا نہ صرف انصاف کے اصولوں کے خلاف ہے بلکہ اس سے افراد اور اداروں دونوں کی ساکھ متاثر ہوسکتی ہے۔ عوام کی نظریں اب متعلقہ حکام پر ہیں کہ وہ اس حساس معاملے کو کس انداز میں نمٹاتے ہیں۔ اگر تحقیقات بروقت، شفاف، غیر جانبدار اور پیشہ ورانہ انداز میں مکمل کی جاتی ہیں تو اس سے نہ صرف حقیقت سامنے آئے گی بلکہ عوام کا اعتماد بھی بحال ہوگا۔ اس کیس کا سب سے بڑا سبق یہی ہے کہ انصاف صرف ہونا ہی نہیں چاہیے بلکہ ہوتا ہوا نظر بھی آنا چاہیے۔ جب قانون سب کے لیے برابر نافذ ہوتا ہے تو عوام کا ریاستی اداروں پر اعتماد بڑھتا ہے اور معاشرے میں احتساب کی مضبوط روایت قائم ہوتی ہے۔ اس معاملے میں کسی بھی فرد کو پیشگی مجرم یا بے گناہ قرار دینا انصاف کے اصولوں کے منافی ہوگا۔ ضروری ہے کہ تمام حقائق، شواہد، دستاویزات اور متعلقہ افراد کے بیانات کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیا جائے، اور جو بھی شخص تحقیقات کے بعد قصوروار ثابت ہو، اسے قانون کے مطابق سزا دی جائے، جبکہ بے گناہ افراد کی عزت، حقوق اور ساکھ کا مکمل تحفظ بھی یقینی بنایا جائے۔ یہی ایک مضبوط، شفاف اور انصاف پر مبنی معاشرے کی پہچان ہے۔

وارثِ علومِ مہر علی (پیر سید نصیر الدین نصیر شاہ گیلانی)

iqra naseeri

ازقلم: اقرا نور، اسلام آباد

ان کے اندازِ کرم، ان پہ وہ آنا دل کا ہائے وہ وقت، وہ باتیں، وہ زمانہ دل کا! پیر سید نصیر الدین نصیر گیلانی علیہ الرحمہ کے نام اور ان کے علمی وروحانی مقام سے کون واقف نہیں؟ آپ آستانہ عالیہ گولڑہ شریف کی ایک ایسی ہمہ جہت شخصیت تھے جنہوں نے اپنے فکر و عمل اور قلم سے ایک عالم کو متاثر کیا۔ آپ حضور قبلہ عالم پیر سید مہر علی شاہ گیلانی علیہ الرحمہ کے پڑپوتے، سات زبانوں کے قادر الکلام شاعر اور درجنوں معرکۃ الآراء کتب کے مصنف تھے۔ آپ ایک شعلہ بیان اور بے باک خطیب تھے۔ آپ کی خطابت کا انداز انتہائی جرات مندانہ تھا اور آپ نے کبھی مصلحت پسندی کو حق گوئی پر ترجیح نہ دی۔ ایک روایتی خانقاہی ماحول میں رہتے ہوئے اس سسٹم کی خرابیوں کی نشاندہی کرنا اور کھل کر تنقید برائے تعمیر کرنا صرف اہلِ حق کا ہی شیوہ رہا ہے۔ اپنے اکابر کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے پیر صاحب نے یہ فریضہ احسن طریقے سے سرانجام دیا۔ اسی حق گوئی کی پاداش میں آپ نے اپنے ہی ماحول سے وابستہ بعض لوگوں کی شدید مخالفت بھی برداشت کی، مگر اس کے باوجود آپ کے قدم کبھی جادہء حق سے پیچھے نہ ہٹے۔ یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ برصغیر پاک و ہند میں لوگ آستانوں اور درگاہوں سے ایک گہری جذباتی وابستگی رکھتے ہیں۔ جیسے جیسے وقت آگے بڑھتا گیا اور جید علمائے کرام و مشائخ عظام دنیا سے رخصت ہوتے گئے، تو اس پاکیزہ نظام کو ذریعۂ معاش بنالیا گیا۔ جن درگاہوں پر مخلوقِ خدا کو خالق کا راستہ دکھایا جاتا تھا، وہاں بعض لوگ خود مسندِ خدائی سنبھال کر بیٹھ گئے۔ لوگوں کے عقائد کو بگاڑا گیا اور انہیں رب سے جوڑنے کے بجائے اپنی ذات کا اسیر بنا کر خود مشکل کشا اور حاجت روا بن کر بیٹھ گئے۔ تعویذ دھاگے اور دیگر امور کے نام پر بھاری نذرانے سمیٹنا معمول بن گیا تھا۔ چنانچہ پیر سید نصیر الدین نصیرؒ نے ان تمام خرابیوں اور بدعات کے خلاف علمِ جہاد بلند کیا۔ آپ نے اپنے دلنشین خطبات اور قلم کے ذریعے لوگوں کے عقائد کی اصلاح کی۔ آپ نے عوام کو پیری مریدی کے محض نام نہاد چکروں سے نکالنے کی بھرپور کوشش کی، لوگوں کو صرف اور صرف اللہ ہی سے مانگنا سکھایا، صراطِ مستقیم پر چلنے کی تلقین کی، انہیں قرآن و سنت کی تعلیمات سے آگاہ کیا اور بزرگانِ دین کا ایک شرعی دائرے میں رہ کر احترام کرنے کی ہدایت کی۔ آپ بے عمل گدی نشینوں کو اکثر تنبیہ فرمایا کرتے تھے کہ صرف مجلسیں جما لینا، قوالی سننا اور نذرانے سمیٹنا گدی نشینی نہیں ہے؛ بلکہ صاحبِ مزار نے اسلام کی جو خدمت کی اور جو حقیقتِ دین سکھائی، اس پر عمل کرنا اور اسے آگے منتقل کرنا ہی اصل پیری اور سجادہ نشینی ہے۔ ایسے بے عمل سجادہ نشینوں اور جاہل پیروں کے لیے آپ کی ایک خوبصورت رباعی ہے: گدی کو وہ عرشِ کبریائی سمجھے بیعت لینے کو مصطفائی سمجھے اس دور کے خودنگر و جاہل پیر سجادہ نشینی کو خدائی سمجھے! پیر صاحب نے حقیقی پیری اور سجادہ نشینی کا معیار نہ صرف اپنے کلام اور خطبات میں بیان فرمایا، بلکہ خود ایک سچا اور حقیقی سجادہ نشین بن کر دکھایا۔ اسی لیے دنیا آپ کو آج بھی "وارثِ علومِ مہر علیؒ" کے لقب سے یاد کرتی ہے۔

13 فروری 2009ء کو اپنے علم وعمل سے دنیا کو منور کرنے والا یہ آفتابِ علم اس فانی دنیا سے غروب ہو کر ابدی جہان میں طلوع ہو گیا۔ آپ کا مزارِ اقدس گولڑہ شریف، اسلام آباد میں مرجعِ خلائق ہے۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی 17 اور 18 صفر المظفر کو آپ کا عرسِ مبارک نہایت عقیدت و احترام سے منایا جا رہا ہے۔ وہی بزم ہے، وہی دھوم ہے، وہی عاشقوں کا ہجوم ہے ہے کمی تو بس میرے پیر کی، جو تہہِ مزار چلا گیا!

مذاکرات کو سنجیدہ، مفصل اور نتیجہ خیز بنایا جائے

امریکی صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ مذاکرات ناکام ہونے کی صورت میں امریکی فوج کو ایران پر سخت حملے کرنے کا حکم دوں گا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ہم ایران کے ساتھ انتہائی سنجیدہ اور گہرے مذاکرات کررہے ہیں، اگر وہ کامیاب نہیں ہوتے تو وہ سخت فوجی کارروائی کا حکم دینے کے لیے تیار ہیں۔ صدر ٹرمپ کے بیانات میں ایک دلچسپ تضاد بھی نمایاں ہے۔ ایک طرف وہ مذاکرات کو سنجیدہ، مفصل اور نتیجہ خیز قرار دیتے ہیں، دوسری جانب یہ بھی واضح کرتے ہیں کہ سفارت کاری کے لیے وقت محدود ہے اور ناکامی کی صورت میں بڑے پیمانے پر فوجی کارروائی کی جائے گی۔ حقیقت یہ ہے کہ ایسی زبان مذاکرات کے ماحول کو اعتماد نہیں دیتی بلکہ مخالف فریق کو یہ احساس دلاتی ہے کہ بات چیت ایک برابر کے فریق کے طور پر نہیں بلکہ دبا کے سائے میں کی جارہی ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ دھمکی کے زیر اثر ہونے والے معاہدے دیرپا اعتماد پیدا کرنے میں اکثر ناکام رہتے ہیں۔ ایران کی جانب سے براہِ راست مذاکرات کی تردید اور ثالثوں کے ذریعے پیغامات کے تبادلے کا اعتراف اس بحران کی پیچیدگی کو مزید نمایاں کرتا ہے۔ سفارتی دنیا میں ایسے غیر اعلانیہ رابطے کوئی نئی روایت نہیں، مگر ان کی کامیابی کا انحصار خاموشی، صبر اور باہمی اعتماد پر ہوتا ہے۔ جب ہر دوسرے دن میڈیا کے ذریعے سخت بیانات سامنے آئیں تو ثالثی کی کوششیں بھی دبا کا شکار ہوجاتی ہیں۔ اس لیے موجودہ بحران میں اصل امتحان صرف مذاکرات کا نہیں بلکہ اعتماد سازی کا بھی ہے۔ دنیا کی سیاست ایک ایسے نازک موڑ پر کھڑی ہے جہاں الفاظ اور بارود کے درمیان فاصلہ لمحہ بہ لمحہ سمٹتا جارہا ہے۔ مشرقِ وسطی کی سرزمین ایک بار پھر عالمی طاقتوں کے مفادات، علاقائی رقابتوں اور سفارتی آزمائشوں کا مرکز بن چکی ہے۔ امریکا اور ایران کے درمیان جاری کشیدگی محض دو ریاستوں کا تنازع نہیں بلکہ اس کے اثرات عالمی معیشت، توانائی کی منڈیوں، بحری راستوں، علاقائی سلامتی اور بین الاقوامی سفارت کاری تک پھیلتے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے یہ اعلان کہ مذاکرات ناکام ہوئے تو فوجی کارروائی کا حکم دیا جائے گا، اس حقیقت کی یاد دہانی ہے کہ جدید دنیا میں سفارت کاری کے دروازے اگرچہ کھلے رہتے ہیں، مگر ان کے عقب میں عسکری قوت کی پرچھائیاں ہمیشہ موجود ہوتی ہیں۔ یہ امر غیر معمولی نہیں کہ طاقتور ریاستیں مذاکرات اور دبا کو بیک وقت استعمال کرتی ہیں۔ تاہم موجودہ منظرنامے میں تشویش کی اصل وجہ یہ ہے کہ دونوں فریق اپنی داخلی سیاست، علاقائی اتحادوں اور عالمی حیثیت کے تقاضوں کے باعث کسی واضح پسپائی کے لیے تیار دکھائی نہیں دیتے۔ امریکا اپنی برتری کے تاثر کو برقرار رکھنا چاہتا ہے جب کہ ایران برسوں کی پابندیوں، دبا اور عسکری دھمکیوں کے باوجود یہ پیغام دینا چاہتا ہے کہ اس کی خودمختاری کسی بیرونی حکم کی محتاج نہیں۔ یہی باہمی ضد ہر نئی پیش رفت کو امید اور اندیشے کے سنگم پر لا کھڑا کرتی ہے۔ خطے کی سلامتی کو سب سے بڑا خطرہ اس حقیقت سے ہے کہ تنازع اب صرف امریکا اور ایران تک محدود نہیں رہا۔ بحیرہ احمر، باب المندب، آبنائے ہرمز، یمن، عراق، شام، لبنان اور اسرائیل سب اس کشیدگی کے دائرے میں آتے ہیں۔ حوثیوں کے حملے، سعودی تنصیبات پر ڈرون کارروائیاں، بحری جہازوں کی نقل وحرکت میں رکاوٹیں اور سرحدی فضاں میں ڈرونز کی مسلسل موجودگی اس بات کا ثبوت ہیں کہ جنگ آج روایتی محاذوں تک محدود نہیں رہی۔ اب تجارتی راستے، توانائی کی ترسیل، بندرگاہیں اور فضائی حدود بھی جنگی حکمت عملی کا حصہ بن چکے ہیں۔

بھارت کی داخلی سیاست کا بحران

تحریر : سلمان عابد

کاکروچ پارٹی جو جین زی کی صورت میں سامنے آئی ہے، اس نے پہلی بار نریندر مودی کی حکومت کو سیاسی پسپائی پر مجبور کردیا ہے۔ دہلی میں ہونے والی مودی مخالف سیاسی طاقت اور مظاہرے ظاہر کرتے ہیں کہ مودی کی سیاسی طاقت یا اقتدار پر اس کی گرفت کمزور ہورہی ہے اور لوگ اب واقعی بھارت کی داخلی سیاست میں تبدیلی چاہتے ہیں۔ جین زی اور کاکروچ پارٹی کے مطالبہ پر وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے اپنا استعفی دے دیا ہے جسے وزیراعظم نریندر مودی نے قبول کرلیا ہے۔ لیکن تحریک یہاں رکی نہیں ہے بلکہ کاکروچ جنتا پارٹی کے سربراہ ابھیجیت دیپکے نے مزید دو مطالبات رکھ دیے ہیں۔ اول امتحانی پیپر لیک کے معاملے میں جن طلبہ نے خودکشی کی ہے ان کے اہل خانہ کو عملا ایک ایک کڑور روپے کا معاوضہ دیا جائے۔ دوئم احتجاج میں شامل طلبہ پر تشدد کرنے والے پولیس اہلکاروں کے خلاف کاروائی کی جائے اور ساتھ ہی طلبہ پر درج کیے گئے مقدمات کا خاتمہ کیا جائے۔ اس کا مطلب ہے کہ وزیر تعلیم کے استعفی کے بعد بھی کھیل ختم نہیں ہوا بلکہ ہمیں اس میں اور زیادہ شدت دیکھنے کو ملے گی۔

اہم بات یہ ہے کہ یہ تحریک جین زی اور کارکروچ جنتا پارٹی نے شروع کی مگر اس کی شکل کسی ایک پارٹی کی تصویر کی صورت میں دیکھنے کو نہیں ملی بلکہ اس میں سب حکومت مخالف قوتوں، سول سوسائٹی اور طلبہ وطالبات کی بڑی نمائندگی دیکھنے کو ملی اور خود کانگریس کے سربراہ راہول گاندھی بھی اس تحریک کا حصہ بنے۔ یہ تحریک اگرچہ امتحانی پرچہ کے لیک ہونے سے شروع ہوئی تھی مگر اس تحریک میں بھارت میں بڑھتی ہوئی کرپشن، بدعنوانی، عدم احتساب، مذہبی انتہا پسندی، ہندو مسلم دشمنی کی مخالفت سمیت ہندواتہ کی سیاست پر مخالف نعرے بھی سننے کو ملے۔ مظاہرین کے بقول نریندر مودی کی حکومت اور اس کی سیاسی یا مذہبی پالیسی بھارت کو تقسیم کرنے کا سبب بن رہی ہے اور اس پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔

نریندر مودی اور بی جے پی یا آر ایس ایس نے بھارت کی سیاست میں مذہب کارڈ یا پاکستان اور مسلم دشمنی کا کارڈ خوب کھیلا ہے اور اسی کی وجہ سے ان کی سیکولر ازم کی سیاسی پہچان بھی متاثر ہوئی ہے۔ اب خود بی جے پی اور آر ایس ایس کی داخلی سطح سے بھی ایسی آوازیں اٹھ رہی ہیں کہ نریندر مودی اور بی جے پی کو اپنی موجودہ پالیسی پر نظر ثانی بھی کرنا ہوگی اور پاکستان سے تعلقات کو بھی معمول پر لانا ہوگا۔ پچھلے دنوں 103 افراد جن کا تعلق بھارت اور پاکستان سے تھا دونوں ملکوں سے مطالبہ بھی کیا کہ ہمیں تعلقات کو بہتر بنا کر عملی طور پر جنگوں اور کشیدگی کی سیاست سے باہر نکلنا ہوگا۔

اصل میں پاکستان اور بھارت سمیت جنوبی ایشیا کے دیگر ممالک میں غربت، خوراک کا بحران، بڑھتی ہوئی بے روزگاری، بری گورننس، نئی نسل کے لیے کم معاشی مواقع جیسے مسائل بڑھ رہے ہیں اور نئی نسل ان مسائل کا عملا حل چاہتی ہے۔ یہی کچھ ہمیں بھارت کی جین زی کی سطح پر دیکھنے کو مل رہا ہے۔ اس جین زی کی بڑی طاقت ڈیجیٹل میڈیا ہے اور اس طاقت کی بنیاد پر انھوں نے خود کو ایک بڑی طاقت کے طور پر پیش کیا ہے۔ وہ بی جے پی اور نریندر مودی جس نے کانگریس کو صاف کردیا، وہ اس جین زی کے سامنے بے بس نظر آئی اور اپنی شکست کو تسلیم کرلیا۔ اس شکست کے بعد جین زی اور کاکروچ جنتا پارٹی کو نئی امید اور حوصلہ ملا ہوگا کہ وہ مستقبل میں بھی مودی سرکار کے لیے مشکلات پیدا کر سکتے ہیں۔

نریندر مودی کے مخالفین کی پوری کوشش ہوگی کہ کاکروچ جنتا پارٹی یہاں تک محدود نہ رہے بلکہ اپنی تحریک کو نہ صرف آگے بڑھائے بلکہ اس میں مودی حکومت کے خلاف اور زیادہ شدت پیدا کرکے اس پر عملا اپنا سیاسی دباو زیادہ سے زیادہ بڑھائے تاکہ نریندر مودی کی سیاست کو سیاسی طور پر کمزور کیا جاسکے۔ مودی کے مخالفین کو لگتا ہے کہ اس وقت یہ ہی نئی نسل مودی کو سیاسی طور پر پسپا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

اگرچہ انتخابی سیاست میں نریندر مودی کی سیاست آج بھی بھاری ہے اور اس کی مخالف جماعتیں کمزور ہیں۔ لیکن یہ جو بھارت کی داخلی سطح کی سیاست میں نئے محرکات جنم لے رہے ہیں یا نئی سیاسی ڈائمکس نئی نسل کی صورت میں سامنے آرہی ہے وہ اگلے چند برسوں میں بھارت کی سیاست میں نمایاں تبدیلیوں کو پیدا کرنے کا سبب بنے گا۔ خود موجودہ بڑی اور چھوٹی بھارت کی سیاسی جماعتوں اور قیادت کو سوچنا ہوگا کہ آخر کیا وجہ ہے کہ ہم مودی کے خلاف کوئی بڑی مزاحمت پیدا نہیں کرسکے اور جین زی نے مختصر وقت میں مودی کو سخت ٹائم دیا ہے۔ ایک بحث یہ بھی ہے کہ جین زی ہو یا کاکروچ جنتا پارٹی یہ نئی نسل کا ہجوم ہے اور اس کی کوئی منظم تنظیم یا ایجنڈا نہیں۔ اسلیے یہ پانی کا بلبلا تو ہوسکتا ہے لیکن کوئی بڑی تبدیلی کا سبب نہیں بن سکتا۔

ممکن ہے کہ یہ تجزیہ درست ہو مگر اس تجزیہ کے حامی لوگوں کو یہ بات سمجھنا ہوگی کہ اب یہ جو ہمیں پرانی اور نئی سیاست یا پرانے سیاسی روائتی اور خاندانی کھلاڑیوں اور نئی نسل میں جو ٹکراو نظر آرہا ہے وہ کم نہیں ہوگا بلکہ اور زیادہ بڑھے گا اور خود پاکستان بھی پہلے ہی اس کی لپیٹ میں ہے۔ اب طاقت کی بنیاد پر بھارت ہو یا پاکستان سمیت کوئی اور ملک لوگوں کی آواز کو دبانا آسان کام نہیں رہا۔ اس لیے نریندر مودی اور آر ایس ایس کی سخت گیر قیادت یا ہندواتا پر مبنی سیاست کا کارڈ کمزور ہورہا ہے اور اب یہ کارڈ نئی نسل میں اہمیت اختیار نہیں کررہا کیونکہ ان کے بڑے مسائل بری گورننس اور ان کے بنیادی حقوق سے جڑے ہوئے ہیں۔ نریندر مودی کو پاکستان کے خلاف کی جانے والی آخری مہم جوئی کا بھی بڑا سبق ملا ہے جس نے بھارت کی داخلی سیاست میں اس پر تنقید کے نئے دروازے کھول دیے ہیں اور بھارت کے لوگوں کے بقول نریندر مودی کی مہم جوئی نے پاکستان کے مقابلے میں بھارت کا مقدمہ داخلی اور عالمی سیاست میں کمزور کیا ہے۔ کاکروچ جنتا پارٹی کی تحریک کا پس منظر یہ ہے کہ اسے 16 مئی 2026 کو ابھیجیت دیپکے نے قائم کی اور اس کا تعلق کسی حد تک عام آدمی پارٹی سے بھی تھا اس کی وجہ بھارت کے چیف جسٹس سوریا کانت کا 15 مئی کا بیان تھا جس میں انھوں نے بعض بے روزگار نوجوانوں اور ناقدین کو کاکروچ اور سماج کے طفیلیے قرار دیا تھا جس کا ڈیجیٹل میڈیا پر شدید ردعمل پیدا ہوا۔ یہ کوئی باقاعدہ رجسٹرڈ سیاسی جماعت نہیں بلکہ سڑکوں پر پھیلنے والی تحریک ہے۔ نوجوانوں کی یہ تحریک صرف ایک امتحانی سکینڈل تک محدود نہیں بلکہ گہرے ساختی مسائل کی عکاسی کرتی ہے۔ جن میں دیکھا جاسکتا ہے کہ نوجوانوں کی سطح پر بڑھتی ہوئی بے روزگاری جن میں 15 سے 25 برس کے نوجوانوں میں 40 فیصد ہے۔ مودی حکومت کی مسلسل 12 برس کی حکومت کے باوجود ملازمتوں اور معاشی مواقعوں کی کمی جیسے مسائل ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ ڈیجیٹل میڈیا کی طاقت سے عملی طور پر کاکروچ جنتا پارٹی نے آن لائن مہم کا حقیقی مظاہرہ ڈیجیٹل میڈیا اور سڑکوں پر دکھایا ہے۔

بھارت کے بیشتر سکہ بند تجزیہ نگاروں کے بقول یہ مودی کی بھارتی سیاست میں ناقابل شکست تصویر پر پہلی باقاعدہ شکست ہے یا مودی کے لیے ایک بڑا عملا سیاسی دھچکا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ کاکروچ جنتا پارٹی ایک طنز سے شروع ہوکر نوجوانوں کے غصے کی منظم آواز بن گئی ہے۔ اب دیکھنا ہوگا کہ یہ تحریک آگے جاکر اپنے لیے کیا سیاسی راستہ نکالتی ہے اور کس حد تک مودی اور ان کے حامیوں کے لیے سیاسی مشکلات پیدا کرسکے گی۔ یہ بھی دیکھنے کی ضرورت ہے کہ کاکروچ جنتا پارٹی کے اس موجودہ طرز عمل پر بی جے پی اور نریندر مودی کیا سیاسی حکمت عملی اختیار کریں گے۔ کیونکہ انھوں نے ابھی تک جو طاقت کی حکمت عملی اختیار کی تھی وہ ناکام ثابت ہوئی ہے اور اس بات کا امکان ہے کہ نریندر مودی اب اپنا سیاسی کارڈ کھیل کر ان نوجوانوں کا غصہ بھی ٹھنڈا کریں گے اور اپنے ساتھ جوڑنے کی بھی کوشش کریں گے۔ کیونکہ ان کو اندازہ ہے کہ اگر ان کی سیاسی حکمت میں کوئی اثر نہ ہوا تو ان کے سیاسی مخالفین کاکروچ جنتا پارٹی کا سیاسی کارڈ خود نریندر مودی کے خلاف کھیلیں گے۔

اس لیے اب نریندر مودی کافی محتاط رہیں گے۔ لیکن ایک بات طے ہے کہ اب بھارت میں لوگ نریندر مودی کی 12 برس کی حکومت سے تنگ ہیں یا وہ بھارت میں اقتدار کی سیاست میں نیا چہرہ دیکھنا چاہتے ہیں۔ کیونکہ بھارت میں نریندر مودی نے داخلی سیاست میں بہت کچھ اچھا کیا ہوگا مگر بھارت میں انتہا پسندی اور ہندواتہ کی بنیاد پر جو سیاسی کارڈ کھیلا اس پر بھارت میں نئی مزاحمت دیکھنے کو مل رہی ہے۔ اگر کاکروچ پارٹی اپنی اس تحریک کو نئے نعروں کے ساتھ دیگر شہروں میں بھی لے کر جاتی ہے تو پھر یقیناً اس پارٹی کا بی جے پی اور مودی کی سیاست سے ٹکرا ہوگا جو مودی کے لیے نئی سیاسی مشکلات پیدا کرے گا۔

سیاسی مخالفت میں حقائق سے انکار

تحریر : محمد سعید آرائیں

مون سون کا موسم ہر سال ہی آتا ہے اور ملک بھر میں وفاقی ہو یا صوبائی سب حکومتوں اور متعلقہ انتظامیہ کی نااہلی اور ناقص کارکردگی کی پول کھول کر رخصت ہو جاتا ہے اور مون سون کی بارشوں اور بعد میں آنے والے سیلابوں کی تباہ کاریوں کے متاثرین یہ امید رکھتے ہیں کہ موجودہ صورت حال سے سبق سیکھ کر ممکن ہے کہ آئندہ ایسے اقدامات ہوجائیں جس سے صورتحال بہتر ہوجائے، برساتی نالوں کی صفائی بروقت کروالی جائے اور نکاسی آب کے نقائص دور کرلیے جائیں گے مگر ہر سال مون سون ان کی امیدوں پر پانی پھیر دیتا ہے مگر حکومتیں اور متعلقہ انتظامیہ کی آنکھیں نہیں کھلتیں۔ لوگ پھر متاثر اور برباد بلکہ بے گھر ہو جاتے ہیں۔ متعدد جانیں بھی ضایع ہوتی ہیں مگر ذمے دار حسب سابق اپنی جیبیں بھرنے ہی میں مصروف رہتے ہیں۔

مون سون سے قبل ہی انتظامیہ کے اجلاس شروع ہو جاتے ہیں، بلند و بانگ حکومتی دعوے بھی میڈیا کی زینت بنتے ہیں مگر عملی طور پر کوئی نتیجہ سامنے نہیں آتا اور صوبائی حکومتیں اپنے عوام کو پیش آنے والی مشکلات دور کرنے کی بجائے سیاست چمکانے اور مخالفانہ بیان بازی اور الزام تراشی کو ترجیح دینے لگتی ہیں اور برساتی معاملات نظرانداز کرکے سیاسی پوائنٹ اسکورنگ شروع ہو جاتی ہے اور حالیہ مون سون بارشوں کے موقع پر بھی یہی ہو رہا ہے اور سیاسی مخالفت میں حقائق کو ماننے سے انکار سیاسی اور حکومتی رہنماں کا بنیادی اصول بن جاتا ہے۔

حقائق کی مخالفت میں خیبر پختونخوا کی حکومت کا تو کوئی ثانی نہیں ہے تاہم سندھ حکومت کے ذمے داران بھی مخالفت برائے مخالفت کے اصول کی پیروی کررہے ہیں۔ جیسے کہ یہ مضحکہ خیز مطالبہ کہ لاہور کو وفاق کے حوالے کیا جائے، سندھ کے حکومتی ذمے دار اور پی پی رہنما اگست 2020 کی کراچی میں بارش کی تباہ کاریاں بھول گئے کہ ہفتوں میں بھی برساتی پانی کی مکمل نکاسی نہیں ہوسکی تھی۔ جانی و مالی نقصان الگ ہوا تھا۔ سیلابی پانی اندرون سندھ کو ڈبوتا ہوا کراچی کے سمندر میں چلا جاتا ہے جس سے کراچی تو متاثر نہیں ہوتا مگر اندرون سندھ میں فصلیں برباد ہوجاتی ہیں۔

پنجاب حکومت نے بارشوں اور سیلابوں کی تباہ کاریوں سے ضرور سبق سیکھ لیا ہے مگر سندھ حکومت اور کراچی کی انتظامیہ نے لگتا ہے کوئی سبق نہیں سیکھا جس کا ثبوت کراچی میں صرف نصف گھنٹے کی حالیہ بارشوں نے دے دیا ہے۔ جس پر ایم کیو ایم، جماعت اسلامی اور پیپلز پارٹی کے مخالفین کو تنقید کا موقعہ مل گیا مگر میئر کراچی سمیت سندھ حکومت کے ذمے داران ایسے تنقید سے لاتعلق ہوکر پنجاب حکومت پر تنقید اور غیر حقیقی بیان بازی میں مصروف نظر آئے۔

بارشیں صرف پاکستان میں ہی نہیں دنیا بھر میں ہوتی ہیں اور گھنٹوں جاری رہتی ہیں جس کے نتیجے میں سڑکیں تالاب بن جاتی ہیں، نشیبی علاقے اور انڈر پاسوں میں پانی جمع ہو جاتا ہے لیکن جیسے ہی بارش بند ہوتی ہے، تمام جگہوں سے پانی نکل جاتا ہے۔ حالیہ مون سون میں لاہور میں بھی ایسا ہی ہوا ہے۔ بارش کے دوران بھی سرکاری عملہ متحرک نظر آیا، ڈسپوزل پمپ چلتے رہے، سیوریج سسٹم چوک نہیں ہوا، لہذا بارش بند ہونے کے چند گھنٹوں کے اندر سڑکوں پر کھڑا پانی سیوریج کے اندر چلا گیا۔

پی پی چیئرمین بلاول بھٹو کے بقول زیادہ بارش ہوتی تو زیادہ پانی آتا ہے جس سے ظاہر ہے کہ سڑکیں تالاب بن جاتی ہیں اور برساتی پانی کی نکاسی شروع کردی جاتی ہے اور یہی ملک بھر میں ہوتا ہے مگر نکاسی آب کے پیشگی انتظامات کرنے پڑتے ہیں جس کے لیے اداروں کو تمام وسائل فراہم کرنا ہر صوبائی حکومت کی ذمے داری ہوتی ہے اور برساتی پانی کی نکاسی نہ ہونے پر عوام کو پریشانی اور حکومتوں کو میڈیا اور عوامی تنقید کا سامنا کرنا پڑتا ہے مگر سیاسی حلقوں کی طرف سے یہ تنقید تعمیری نہیں بلکہ سیاسی اور بدنیتی پر مبنی اور ذاتی ہو جاتی ہے۔

تنقید اصلاحی اور تعمیری ہونی چاہیے مگر سیاسی رہنما ایسا نہیں کرتے بلکہ موقع کی تلاش میں رہتے ہیں اور سیاسی مخالفت میں حقائق ماننے سے انکار کرکے سیاسی بیانات جاری کرنے لگتے ہیں اور حقائق یکسر نظرانداز کرکے عوام کو گمراہ کرنے لگتے ہیں، یہ بیانات وہ اپنی پارٹی کے حامیوں کی فوری بنائی وڈیوز اور تصاویر دیکھ کر جاری کردیتے ہیں جب کہ چند گھنٹوں بعد منظر مختلف ہوتا ہے۔

راقم نے اس بار خود لاہور میں قیام کے دوران برساتی صورت حال دیکھی جب کہ ایک سابق بیورو کریٹ اور غیر جانبدار تجزیہ کاروں نے بھی تصدیق کی کہ فیروز پور روڈ جیسے اہم روڈ پر ایسا لگ رہا تھا جیسے وہاں بارش ہوئی ہی نہیں۔ ماڈل ٹان لاہور میں پانی کی فوری نکاسی ہوئی، جیل روڈ، وحدت روڈ، مین بلیوارڈ گلبرگ، جوہر ٹاون، انارکلی، مال روڈ، واپڈا ٹاون، زمان پارک، ٹان شپ کی گلیاں خشک نظر آئیں اور دن بھر جاری رہنے والی 25 جولائی کی بارشوں میں اہم سڑکوں اور مارکیٹوں سے برساتی پانی نکالا جاتا رہا البتہ چند رہائشی سوسائٹیوں میں ناقص کارکردگی ضرور دیکھی گئی جس کی ذمے داری پنجاب حکومت اور لاہور انتظامیہ پر عائد نہیں ہوتی مگر سیاسی مخالف حقائق تسلیم ہی نہیں کرتے۔ ذرا پشاور، نوشہرہ ،مردان، وغیرہ پر بھی نظر ڈالنی چاہیے۔

عوام کے جاننے کے حق پر قدغن

تحریر : ڈاکٹر توصیف احمد خان

ماضی میں قائم ہونے والے تحقیقاتی کمیشنز کی طرح کیا سانحہ گل پلازہ کی تحقیقاتی رپورٹ بھی جاری نہیں ہوگی؟ سندھ کی حکومت کے رویے سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت نہ یہ رپورٹ جاری کرنا چاہتی ہے اور نہ اب سانحہ کے ذمے دار کسی افسر کے خلاف کارروائی کرنا چاہتی ہے۔ سندھ انفارمیشن کمیشن نے اعلی افسران کے موقف کی تجدید کرتے ہوئے سانحہ گل پلازہ عدالتی رپورٹ کی اشاعت کو روک دیا۔ میرے خیال میں کمیشن کو آئین کے آرٹیکل انیس اے کو سامنے رکھنا چاہیے تھا۔

ایم کیو ایم کے رہنما ڈاکٹر فاروق ستار نے اپنے وکیل طارق منصور کے ذریعے کمیشن سے یہ استدعا کی تھی کہ حکومت سندھ کو اس رپورٹ کے اجرا کے احکامات جاری کیے جائیں۔ کمیشن نے اس معاملے کی کئی بار سماعت کی۔ حکومت سندھ کے مختلف محکموں نے اس رپورٹ کے اجرا کو روکنے کے لیے مختلف نوعیت کے دلائل پیش کیے۔ محکمہ داخلہ کا موقف تھا کہ یہ رپورٹ چیف سیکریٹری کے پاس ہے، وہی حتمی فیصلہ کریں گے۔ سندھ انفارمیشن کمیشن کے معزز اراکین کا یہ استدلال ہے کہ گل پلازہ سانحہ کی ابھی تحقیقات جاری ہے لہذا اس مرحلے پر یہ رپورٹ کا اجرا مناسب نہیں ہے۔

گل پلازہ سانحہ کے مقدمات کا چالان مقامی عدالت میں پیش ہوچکا ہے۔ چالان میں گل پلازہ یونین کے عہدیداروں کے علاوہ ایک دکاندار اور اس کے 11 سالہ بچے کو نامزد کیا گیا تھا۔ عدالت نے ان ملزمان کی ضمانت قبل از گرفتاری کی عرضداشتیں قبول کرلی تھیں۔ گل پلازہ شاپنگ سینٹر میں 17 جنوری 2026 کو خوفناک آگ لگی تھی۔ جس کے نتیجے میں 80 افراد جاں بحق اور 20 افراد زخمی ہوئے تھے۔ حکومت سندھ نے فوری طور پر اس سانحہ کے بارے میں تحقیقات کی ضرورت کو محسوس نہیں کیا تھا مگر جب ذرائع ابلاغ پر شور اٹھا تو چند عقل مند افسروں کی تجویز پر کچھ وزرا پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کردی گئی۔

اس کمیٹی کا سربراہ وزیر بلدیات کو بنایا گیا۔ اس پر صوبائی اسمبلی میں شور وغوغا ہوا تو صوبائی حکومت نے سندھ ہائی کورٹ کے معزز چیف جسٹس ظفر راجپوت سے گزارش کی کہ ہائی کورٹ کے حاضر سروس جج کو اس سانحہ کی تحقیقات کے لیے نامزد کیا جائے۔ سندھ ہائی کورٹ کے رجسٹرار نے کچھ وضاحت مانگی۔ حکومت سندھ نے اس کا جواب جمع کرایا، یوں جسٹس فیصل آغا کو اس ٹربیونل کا سربراہ مقرر کیا گیا۔ جسٹس فیصل آغا نے عرق ریزی سے اس سانحہ کی تحقیقات کی۔

انھوں نے حکومت سندھ کے مختلف محکموں کے افسروں، کراچی کے میئر، پولیس افسروں، فائر بریگیڈ، بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی کے متعلقہ افسران اور سول ڈیفنس کے عملے کے علاوہ حادثہ کا شکار ہونے والے افراد کے لواحقین اور زخمیوں کے بیانات بھی قلم بند کیے۔ جسٹس فیصل آغا نے گل پلازہ کی تباہ حال عمارت کا معائنہ کیا اور اس عمارت میں داخل ہوکر مخدوش حصوں کا خود مشاہدہ کیا۔ جسٹس فیصل آغا نے تحقیقاتی رپورٹ حکومت سندھ کو پیش کردی۔ کمیشن کے رجسٹرار اس رپورٹ کے اجرا کے مجاز نہیں لہذا حکومت سندھ کو یہ رپورٹ جاری کرنی تھی، البتہ اس کمیشن کی کارروائی کی اشاعت پر کوئی قدغن نہیں تھی۔

کمیشن کے سامنے گواہوں نے جو انکشافات کیے، ان سے سرکاری اداروں کی نااہلی اور عوامی معاملات سے عدم دلچسپی کا اظہار ہوتا تھا۔ کمیشن کو بتایا گیا کہ گل پلازہ کی عمارت کا نقشہ ایک منزلہ منظور ہوا تھا مگر پھر ایک اور منزل تعمیر کی گئی۔ منظور شدہ نقشے سے ہٹ کر 100 سے زیادہ دکانیں تعمیر کی گئیں۔ تہہ خانہ میں بھی دکانیں بنائی گئیں۔ گل پلازہ میں جب زیادہ خریدار آجاتے تھے تو پھر چلنے پھرنے کی جگہ نہیں رہتی تھی۔ دکانداروں نے اپنا سامان ہر طرف پھیلایا ہوا تھا۔ سانحے کے وقت پلازہ کے بیشتر دروازے اور کھڑکیاں بند تھیں۔ عمارت میں ہوا کی نکاسی کا کوئی انتظام ہی نہیں تھا۔

عمارت میں ہنگامی صورتحال میں باہر نکلنے کا کوئی متبادل نظام نہیں تھا۔ پوری عمارت میں آگ بجھانے کا کوئی جدید نظام ہی نہیں تھا۔ گواہوں نے یہ بھی بتایا کہ بجلی کی وائرنگ ناقص تھی، جدید خودکار بریکر نہیں لگے ہوئے تھے۔ یہ بریکر بجلی کے شارٹ سرکٹ میں فوری طور پر بجلی کی سپلائی منقطع کردیتے ہیں۔ یہی وجہ تھی کہ عمارت میں شارٹ سرکٹ کی بنا پر آگ لگی جو پھیلتی چلی گئی۔ یوں پوری عمارت میں اندھیرا چھا گیا اور عمارت میں پھنسے ہوئے مظلوم جو سانس لینے میں مشکل کا شکار تھے وہ باہر نکلنے کا راستہ ڈھونڈنے سے محروم ہوگئے۔ فائر بریگیڈ کی ناقص کارکردگی بھی سامنے آئی۔ فائر بریگیڈ عملے کے پاس گیس سلنڈر اور دیوار توڑنے کے آلات نہیں تھے۔

فائر بریگیڈ کے انچارج نے بتایا تھا کہ فائر بریگیڈ اسٹیشن میں لوڈ شیڈنگ ہوتی ہے، ان کے پاس متبادل توانائی کی فراہمی کے جنریٹر موجود نہیں ہیں اور جہاں جنریٹر ہیں ان کا تیل دستیاب نہیں ہے۔ بلدیہ کراچی کی اعلی قیادت نے فائر بریگیڈ کی گاڑیوں میں پانی ڈلوانے کے لیے شہر سے 20 کلومیٹر دور صفورا ہائیڈرنٹ سے پانی حاصل کرنے کے لیے گاڑیاں روانہ کیں مگر یونیورسٹی روڈ پر ریڈ لائن کی تعمیر کی وجہ سے یہ شاہراہ زبوں حالی کا شکار ہے، اس بنا پر صفورا گوٹھ ہائیڈرنٹ آنے جانے میں 3 سے 4 گھنٹے صرف ہوئے۔ فائر بریگیڈ کے افسروں نے ناظم آباد فائر اسٹیشن سے گاڑیاں منگوائیں۔

یہ اسٹیشن گل پلازہ سے 20 سے 30 کلومیٹر دور واقع ہے، لہذا اس جدید دور میں فائر بریگیڈ کا عملہ 48 گھنٹوں تک آگ پر قابو نہ پاسکا۔ دوسری جانب اس پوری صورتحال میں سول ڈیفنس کا محکمہ لاپتہ رہا۔ سول ڈیفنس کے عملہ کی ذمے داری جدید آلات استعمال کرکے عمارت میں پھنسے ہوئے افراد کو باہر نکالنے کی تھی جس میں وہ ناکام رہے۔

شہری امور کے ایک معروف ماہر کا کہنا ہے کہ اگر فائر بریگیڈ کا عملہ تربیت یافتہ ہوتا اور اس کے پاس جدید آلات ہوتے تو پھر چند گھنٹوں میں آگ پر قابو پایا جاسکتا تھا۔ یوں شہری امور کے ماہرین کی یہ متفقہ رائے ہے کہ یہ ذمے داری محکمہ بلدیات کے ذیلی اداروں بلدیہ کراچی کے فائر بریگیڈ، سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی اور سول ڈیفنس ڈپارٹمنٹ کے عملہ پر براہِ راست عائد ہوتی ہے۔ جب یہ سانحہ ہوا تو سندھ کے اس وقت کے گورنر، وزیر اعلی، تمام وزرا، وزیراعظم، صدر پاکستان اور تمام رہنماں نے گل پلازہ حادثے میں ہلاک ہونے والے افراد کے لواحقین سے تعزیت کی اور حکومت سندھ نے متاثرہ دکانداروں کو کچھ معاوضہ دینے کا اعلان کیا مگر پیپلز پارٹی کی پوری قیادت نے سانحے کے ذمے دار افراد کے احتساب کے بارے میں خاموشی اختیار کیے رکھی۔

بے نظیر بھٹو اور میاں نواز شریف کے درمیان 2005 میں لندن میں میثاق جمہوریت ہوا تھا۔ اس میثاق میں دونوں رہنماں نے عوام کے جاننے کے حق کو تسلیم کیا تھا اور اس شق کی بنا پر آئین کی 18ویں ترمیم میں آرٹیکل 19-A کے تحت اسے آئین کا حصہ بنایا گیا تاکہ ایک شفاف نظام وجود میں آئے۔ اگر سندھ حکومت نے گل پلازہ رپورٹ کا اجرا نہ کیا تو نہ صرف عوام کے جاننے کے حق پر پابندی کے مترادف ہوگا بلکہ جمہوریت پر سے عوام کا اعتماد بھی مجروح ہوگا، اس کے ساتھ ہی اگر سانحہ کے ذمے داروں کا احتساب نہ ہوا تو اس سے زیادہ بڑا سانحہ ظہور پذیر ہوسکتا ہے۔

SHOWBIZ
شوبز کارنر/

وائرل جم ویڈیو پر رجب بٹ نے سعدیہ بلوچ سے تعلق کی حقیقت بتادی

جم میں ملاقات اور ورزش کا مقصد صرف فٹنس تھا، کسی قسم کا رومانوی تعلق موجود نہیں، رجب بٹ

لاہور (کلچرل ڈیسک) پاکستان کے معروف یوٹیوبر اور سوشل میڈیا انفلوئنسر رجب بٹ نے فٹنس انفلوئنسر سعدیہ بلوچ کے ساتھ وائرل ہونے والی جم ویڈیو پر جاری قیاس آرائیوں کے بعد اپنے تعلق کی حقیقت واضح کردی۔ رجب بٹ حالیہ دنوں اپنی سابق اہلیہ ایمان سے علیحدگی کی تصدیق کے بعد مسلسل خبروں میں رہے۔ اسی دوران لاہور کے ایک جم میں ان کی سعدیہ بلوچ کے ساتھ ورزش کرتے ہوئے ویڈیوز اور تصاویر سوشل میڈیا پر وائرل ہوئیں، جس کے بعد دونوں کے تعلق سے متعلق مختلف افواہیں گردش کرنے لگیں۔ وائرل ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا تھا کہ رجب بٹ، سعدیہ بلوچ کو مختلف ورزشیں کرنے کا طریقہ بتا رہے ہیں اور جم ٹریننگ کے دوران ان کی رہنمائی بھی کررہے ہیں۔ ان مناظر کے سامنے آنے کے بعد سوشل میڈیا پر صارفین کی جانب سے ملا جلا ردعمل دیکھنے میں آیا، جبکہ بعض افراد نے دونوں کے درمیان ممکنہ تعلق کے حوالے سے قیاس آرائیاں بھی شروع کردیں۔ سوشل میڈیا پر شدید تنقید اور افواہوں کے بعد رجب بٹ نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ سعدیہ بلوچ کے ساتھ ان کا تعلق صرف دوستی اور پیشہ ورانہ نوعیت کا ہے۔ ان کے مطابق جم میں ملاقات اور ورزش کا مقصد صرف فٹنس تھا، اس کے علاوہ دونوں کے درمیان کسی قسم کا رومانوی تعلق موجود نہیں۔ رجب بٹ کا کہنا تھا کہ سوشل میڈیا پر مختصر ویڈیوز کی بنیاد پر لوگوں کو نتائج اخذ نہیں کرنے چاہییں، کیونکہ حقیقت اکثر وائرل کلپس سے مختلف ہوتی ہے۔ انہوں نے مداحوں سے اپیل کی کہ وہ غیر مصدقہ خبروں اور افواہوں پر یقین کرنے کے بجائے ان کے مقف کو بھی مدنظر رکھیں۔

عینک والا جن اینیمیٹڈ فلم پر تنازع، اصل تخلیق کاروں کا اظہار لاتعلقی

فلم کی ریلیز کے فورابعد سوشل میڈیا پر اس کے ویژول معیار پر سخت تنقید شروع ہوگئی

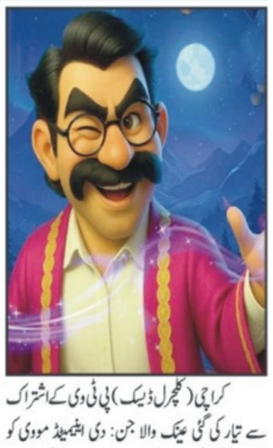

کراچی (کلچرل ڈیسک) پی ٹی وی کے اشتراک سے تیار کی گئی عینک والا جن: دی اینیمیٹڈ موووی کو پاکستان کی پہلی اے آئی سے تیار ہونے والی فیچر اینیمیٹڈ فلم قرار دیا جارہا ہے۔ تقریبا 85 منٹ دورانیے پر مشتمل یہ اردو فلم 24 جولائی کو ملک بھر کے سینما گھروں میں نمائش کے لیے پیش کی گئی، جس میں کوہِ قاف اور عینک والا جن کی جادوئی دنیا کو جدید انداز میں نئی نسل کے سامنے پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ تاہم فلم کی ریلیز کے فورابعد سوشل میڈیا پر اس کے ویژول معیار پر سخت تنقید شروع ہوگئی۔ متعدد صارفین نے مختلف مناظر میں اے آئی سے متعلق خامیوں کی نشاندہی کی۔ کسی نے فلم میں املا کی غلطی کو مصنوعی ذہانت کا نتیجہ قرار دیا، کسی نے کتاب کے صفحات پلٹنے والے مناظر پر سوال اٹھائے، جبکہ بعض افراد نے دعوی کیا کہ ایک منظر میں گوگل جیمنائی کا واٹر مارک بھی دکھائی دیتا ہے۔ سوشل میڈیا پر فلم کو طنزیہ انداز میں اے آئی والا جن اور کم ازکم پرو ورژن استعمال کرلیتے جیسے تبصروں کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ اسی دوران اے آئی پروڈکشن ہاس ریل ونڈ (Reelwind) نے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر تین حصوں پر مشتمل وضاحتی بیان جاری کرتے ہوئے واضح کیا کہ اس فلم سے ان کا کوئی تعلق نہیں۔ کمپنی نے بتایا کہ انہوں نے بطور آزاد تخلیق کار عینک والا جن کو مصنوعی ذہانت کے ذریعے نئی نسل کے لیے دوبارہ متعارف کرانے پر کافی عرصہ کام کیا تھا اور اس مقصد کے لیے تقریبا دس ماہ تک پی ٹی وی سے مسلسل رابطے میں بھی رہے، تاہم نئی اینیمیٹڈ فلم کی تیاری کے بارے میں انہیں نہ آگاہ کیا گیا اور نہ ہی کسی مرحلے پر شامل کیا گیا۔

محمد احمد کے ساتھ بدسلوکی کی ویڈیو سامنے آنے پر فہد شیخ نے معافی مانگ لی

کراچی (کلچرل ڈیسک) سینئر اداکار اور مصنف سید محمد احمد کی جانب سے ایک پوڈکاسٹ میں شوٹنگ کے دوران ایک جونیئر اداکار کے نامناسب رویے سے متعلق کیے گئے انکشافات نے گزشتہ چند روز سے شوبز انڈسٹری میں خاصی ہلچل مچا رکھی تھی۔ اب اس تنازع میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، جہاں مبینہ طور پر اس تمام تر واقعے کی ویڈیو سامنے آگئی ہے اور مذاق اڑانے والے اداکار کا نام کا بھی سب کو علم ہوگیا ہے۔ دعوی کیا گیا کہ محمد احمد کے ساتھ نامناسب رویہ اختیار کرنے والے اداکار فہد شیخ ہیں، جنہوں نے 2020 سے 2022 کے دوران سینئر اداکار کے ساتھ مختلف ڈراموں میں کام کیا تھا۔ اس ویڈیو کے وائرل ہونے کے بعد سوشل میڈیا پر اس معاملے پر نئی بحث چھڑ گئی اور فہد شیخ کو شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ معروف اداکارہ اور میزبان مشی خان نے بھی ایک ویڈیو کے ذریعے فہد شیخ کو خوب تنقید کا نشانہ بنایا۔ اور ان کے مذاق کے انداز کو بہت نچلے درجے کا ہیومر قرار دیا۔ تنقید بڑھنے پر فہد شیخ نے انسٹاگرام اسٹوری کے ذریعے اپنا موقف پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وائرل ہونے والی ویڈیو دراصل شوٹنگ کے دوران ہونے والے ایک مذاق کا حصہ تھی، کیونکہ سیٹ پر فنکار عموماً ایک خاندان کی طرح ماحول میں کام کرتے ہیں۔

فلم جمانجی کے مداحوں کیلئے خوشخبری، نئی فلم اوپن ورلڈ کا سنسنی خیز ٹریلر جاری

یہ فلم 2017 میں ریلیز ہونے والی جمانجی: ویلکم ٹو دی جنگل اور 2019 کی جمانجی: دی نیکسٹ لیول کا تسلسل ہے

نیویارک (کلچرل ڈیسک) ہالی ووڈ کی مقبول ایکشن اور ایڈونچر فرنچائز جمانجی ایک بار پھر شائقین کو سنسنی خیز سفر پر لے جانے کے لیے تیار ہے۔ سونی پکچرز نے سیریز کی نئی فلم جمانجی: اوپن ورلڈ کا پہلا ٹریلر جاری کردیا ہے، جس میں پرانی اور پسندیدہ کاسٹ ایک بار پھر اپنے مشہور کرداروں کے ساتھ ایکشن میں نظر آرہی ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ٹریلر میں ڈوین جانسن (دی راک)، کیون ہارٹ، جیک بلیک اور کیرن گلن کی واپسی دکھائی گئی ہے۔ چاروں اداکار ایک مرتبہ پھر پراسرار اور خطرات سے بھرپور جمانجی کی دنیا میں داخل ہوتے ہیں، جہاں انہیں نئے چیلنجز، طاقتور دشمنوں اور حیران کن مہمات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ فلم 2017 میں ریلیز ہونے والی جمانجی: ویلکم ٹو دی جنگل اور 2019 کی جمانجی: دی نیکسٹ لیول کا تسلسل ہے۔ ان دونوں فلموں نے باکس آفس پر غیر معمولی کامیابی حاصل کی تھی اور عالمی سطح پر مجموعی طور پر 1.7 ارب ڈالر سے زائد کا بزنس کیا، جس کے بعد فرنچائز کو ہالی ووڈ کی کامیاب ترین سیریز میں شمار کیا جانے لگا۔

ٹائیگر شروف فلموں کے بعد فٹبال کی دنیا میں انٹری کیلئے تیار

ان کی محنت اور باقاعدہ ٹریننگ مستقبل میں انہیں ٹیم کا مستقل رکن بنانے کی راہ بھی ہموار کرسکتی ہے

ممبئی (شوبز ڈیسک) بالی ووڈ کے ایکشن اسٹار ٹائیگر شروف جلد ہی اداکاری کے ساتھ فٹبال کے میدان میں بھی اپنی صلاحیتیں آزمانے والے ہیں۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق ٹائیگر شروف کاروباری شخصیت علی احمد کے فٹبال کلب ممبئی ایف سی کی جانب سے 135ویں ڈورنڈ کپ میں کھیلیں گے۔ ذرائع کا دعوی ہے کہ ٹائیگر شروف کی محنت اور باقاعدہ ٹریننگ مستقبل میں انہیں ٹیم کا مستقل رکن بنانے کی راہ بھی ہموار کرسکتی ہے۔ وہ ٹیم کے ساتھ باقاعدگی سے ٹریننگ حاصل کررہے ہیں اور ان کی صلاحیتوں نے کوچنگ اسٹاف کو بھی متاثر کردیا ہے۔

PLAYING
FOR

اسپورٹس کارنر
SPORTS

ٹی 20 رینکنگ، صاحبزادہ فرحان نے ابھیشیک شرما کو پیچھے چھوڑ دیا

بولرز کی رینکنگ میں پاکستان کے ابرار احمد 736 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر موجود ہیں

کراچی (اسپورٹس ڈیسک) آئی سی سی نے ٹی 20 کرکٹ کی نئی پلیئرز رینکنگ جاری کردی جس میں پاکستان کے اوپنر صاحبزادہ فرحان نے بھارت کے ابھیشیک شرما کو پیچھے چھوڑ کر دوسرے نمبر پر جگہ بنالی۔ تازہ رینکنگ کے مطابق صاحبزادہ فرحان 848 ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر آگئے جبکہ بھارت کے ابھیشیک شرما 819 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر چلے گئے۔ بھارتی بلے باز ایشان کشن 910 پوائنٹس کے ساتھ بدستور پہلی پوزیشن پر موجود ہیں۔ پاکستان کے صائم ایوب 560 پوائنٹس کے ساتھ 41ویں، بابراعظم 555 پوائنٹس کے ساتھ 43ویں جبکہ سلمان علی آغا 45ویں نمبر پر موجود ہیں۔ فخر زمان 481 پوائنٹس کے ساتھ 37ویں پوزیشن پر ہیں جبکہ بھارت کے ویبھو سوریاونشی نمایاں ترقی کے بعد 48ویں نمبر پر آ گئے۔ بولرز کی رینکنگ میں پاکستان کے ابرار احمد 736 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر موجود ہیں، جبکہ افغانستان کے راشد خان پہلے اور انگلینڈ کے عادل رشید تیسرے نمبر پر ہیں۔ پاکستان کے محمد نواز 658 پوائنٹس کے ساتھ دسویں، سلمان مرزا ایک درجہ ترقی کے بعد 636 پوائنٹس کے ساتھ 15ویں جبکہ شاہین شاہ آفریدی 30ویں نمبر پر موجود ہیں۔

PAKISTAN
DREAM11 INDIA

پاکستان نے تیسری بار سینٹرل ایشین والی بال چیمپئن شپ کا ٹائٹل جیت لیا

فائنل میں پاکستان نے بنگلا دیش کے خلاف 0-3 سے کامیابی حاصل کی

کراچی (اسپورٹس ڈیسک) پاکستان نے بنگلا دیش کو شکست دیتے ہوئے تیسری بار کاوا سینٹرل ایشیا والی بال چیمپئن شپ کا ٹائٹل جیت لیا۔ اسلام آباد میں ہونے والے کاوا سینٹرل ایشین والی بال چیمپئن شپ 2026 کا پہلا سیمی فائنل بنگلا دیش اور ازبکستان کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا جس میں بنگلا دیش کی ٹیم نے ازبکستان کو شکست دے کر فائنل کیلئے کوالیفائی کرلیا تھا۔ دوسرا سیمی فائنل پاکستان اور سری لنکا کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا جس میں پاکستان نے سری لنکا کو شکست دیکر فائنل کیلئے کوالیفائی کیا۔ کاوا چیمپئن شپ کا فائنل پاکستان اور بنگلا دیش کے درمیان لیاقت جمنازیم اسپورٹس کمپلیکس میں کھیلا گیا جس میں پاکستان نے بنگلا دیش کو شکست دے کر چیمپئن شپ کا ٹائٹل اپنے نام کرلیا۔ فائنل میں پاکستان نے بنگلا دیش کے خلاف 0 - 3 سے کامیابی حاصل کی۔ پاکستان نے 25-20، 25-16 اور 20-25 سے مقابلہ اپنے نام کیا۔

عماد شکیل بٹ کو پاکستان ہاکی ٹیم کی کپتانی سے ہٹا دیا گیا، ابوبکر نئے کپتان مقرر

لاہور (اسپورٹس ڈیسک) پاکستان ہاکی فیڈریشن نے ہاکی ورلڈ کپ سے قبل قومی ٹیم کی قیادت میں اہم تبدیلی کرتے ہوئے عماد شکیل بٹ کو کپتانی سے ہٹا کر ابوبکر کو نیا کپتان مقرر کردیا۔ پی ایچ ایف کے مطابق ابوبکر آئندہ بین الاقوامی مقابلوں میں قومی ہاکی ٹیم کی قیادت کریں گے۔ فیڈریشن کا کہنا ہے کہ صدر محی الدین احمد وانی نے پروفیشنل ڈیولپمنٹ کمیٹی کی سفارش پر یہ فیصلہ کیا جبکہ عماد شکیل بٹ بطور سینئر کھلاڑی ٹیم کا حصہ رہیں گے۔ پاکستان ہاکی فیڈریشن نے امید ظاہر کی ہے کہ ابوبکر کی قیادت، سینئر کھلاڑیوں کے تجربے اور نوجوانوں کی صلاحیتوں کے امتزاج سے قومی ٹیم متحد اور مضبوط انداز میں آگے بڑھے گی۔ ابوبکر 30 جولائی کو کوریا کے خلاف ہوم سیریز میں پہلی مرتبہ قومی ٹیم کی قیادت کریں گے جبکہ ہاکی ورلڈ کپ 15 اگست سے شروع ہوگا۔

پی سی بی کا نئے کھلاڑیوں کی تلاش کیلئے کرکٹ ٹرائلز کا انعقاد

ٹیلنٹ ہنٹ پروگرام کا مقصد باصلاحیت نوجوان کرکٹرز کو تلاش کرکے آگے بڑھنے کے مواقع دینا ہے

لاہور (اسپورٹس ڈیسک) پاکستان کرکٹ بورڈ کے ٹیلنٹ ہنٹ پروگرام برائے اسکولز کے تحت ملک بھر میں نوجوان کرکٹرز کے ٹرائلز کا سلسلہ جاری ہے۔ پی سی بی کی جانب سے جاری تصاویر میں سوات، ملتان، لسبیلہ، مظفرگڑھ اور ڈیرہ مراد جمالی میں ہونے والے ٹرائلز کی جھلکیاں شیئر کی گئی ہیں جہاں بڑی تعداد میں ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ پی سی بی کا مقصد ملک کے مختلف علاقوں سے باصلاحیت نوجوان کرکٹرز کو تلاش کرکے انہیں قومی سطح پر آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا ہے تاکہ مستقبل کے اسٹار کھلاڑی تیار کیے جاسکیں۔

MAG SCHOOL SYSTEM
JOIN THE CRICKET TRIALS
TALENT HUNT PROG
SCHOOL CHAMPIONS
MUZAFFARGA

پاکستان کے ثاقب اور جواد گاما ایشین ایم ایم اے چیمپئن شپ فائنل میں پہنچ گئے

لاہور (اسپورٹس ڈیسک) پاکستان کے مکسڈ مارشل آرٹس اتھلیٹس محمد ثاقب اور محمد جواد نے ملائیشیا کے شہر کوالالمپور میں جاری گاما ایشین ایم ایم اے چیمپئن شپ میں اپنی اپنی کیٹیگریز کے فائنل میں جگہ بنالی۔ پاکستانی اتھلیٹس نے قازقستان اور کرغزستان کے مضبوط حریفوں کو شکست دی۔ محمد ثاقب کا انڈر 18- کیٹیگری کے فائنل میں قازقستان اور محمد جواد کا انڈر 16- کیٹیگری کے فائنل میں قازقستان کے حریف سے مقابلہ ہوگا۔ چیمپئن شپ 2026 میں 15 ممالک کے 2 سو کے لگ بھگ اتھلیٹس شریک ہیں۔

بقیہ 1

مختلف ممالک میں پاکستان کے سفراء، وزارت داخلہ، ایف آئی اے وزارت آئی ٹی اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے تفصیلات سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر وزیر اعظم نے کہا کہ بیرون ملک مقیم پاکستانی ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں جنہیں ہر قسم کی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ بتایا گیا کہ بیرون ملک پاکستانیوں کی سہولت کیلئے پاور آف اٹارنی اور جائیداد کی خرید وفروخت کا نظام اور دستاویزات کے تصدیقی عمل کو آسان بنانے کیلئے کیو-آر کوڈ متعارف کروایا جا چکا ہے، وزیر اعظم نے کہا کہ کیو-آر (QR) کوڈ کے ذریعے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی شکایات کے اندراج کی ڈیجیٹائزیشن خوش آئند ہے، سفارتخانوں میں اسے آویزاں کر کے رسائی میں اضافہ کیا جائے۔ شہباز شریف نے کہا کہ کیو-آر کوڈ کے ذریعے شکایات کے اندراج کے حوالے سے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کیلئے خصوصی آگہی مہم چلائی جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس نظام کے ذریعے شکایات کا اندراج کرواسکیں۔ بتایا گیا کہ شہریوں کی سہولت کیلئے وزارت خارجہ کے دفتر اسلام آباد میں شام کی شفٹ کا حال ہی میں آغاز کیا جا چکا ہے، اسی طرح دستاویزات کی تصدیق کی سہولت کو آسان خدمت مرکز اسلام آباد میں بھی متعارف کروایا جا چکا ہے، اسکے علاوہ کوریئر کے ذریعے تصدیقی عمل متعارف کروانے کے ساتھ ساتھ ہائیر ایجوکیشن کمیشن، انٹر بورڈز کوآرڈینیشن کمیشن، نادرا اور نیشنل پولیس بیورو کے ڈیٹا بیس سے منسلک کیا جا چکا ہے جس سے تصدیقی عمل مزید تیز ہوا ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا اپوسٹائل کے نظام کے تحت تصدیقی عمل کو ون-اسٹیپ کردیا گیا ہے۔ آئندہ مرحلے میں اس پورے نظام کو مکمل طور پر ڈیجیٹائز کرنے پر کام تیزی سے جاری ہے۔ اس حوالے سے این آئی ٹی بی کے تعاون سے موبائل ایپلیکیشن تیار کی جارہی ہے۔ جس میں برتھ/ ڈیتھ سرٹیفکیٹ، میرج رجسٹریشن سرٹیفکیٹ، فیملی رجسٹریشن سرٹیفکیٹ وغیرہ جیسے دستاویز کی بھی ڈیجیٹل نظام کے ذریعے تصدیق ممکن ہوگی۔ اجلاس میں نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار، وفاقی وزراء احد خان چیمہ، عطاء اللہ تارڑ، چوہدری سالک حسین، شزہ فاطمہ خواجہ، وزیر مملکت عون چوہدری، معاون خصوصی طارق باجوہ اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

بقیہ 2

میں حکومت بننے کے بعد صوبے میں کوئی ترقی نہیں ہوئی، وزیر اعلیٰ اور صوبائی کابینہ ارکان نے اب تک صرف اڈیالہ جیل کے باہر بیٹھنے اور صوبے کے وسائل کو ضائع کرنے پر زور دیا ہے۔ منگل کو سماجی رابطہ کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا اسمبلی میں عوامی ریلیف کے بجائے اراکین کے ذاتی مفادات کا بل پیش کیا گیا، اراکین کے پی اسمبلی کو ٹول ٹیکس سے مستثنیٰ کرنا کونسا فلاحی منصوبہ ہے؟ انہوں نے کہا کہ کے پی اراکین اسمبلی اب 8 ممنوعہ بور کے اسلحہ لائسنس حاصل کر سکیں گے، اراکین اسمبلی اور ان کی بیگمات کو تاحیات بلیو پاسپورٹ دینے کی تیاری کی جارہی ہے، کے پی اراکین اسمبلی سرکاری گیسٹ ہاؤس میں 3 دن مفت قیام کرسکیں گے، کیا یہ سب کے پی کے عوام سے جڑے اہم مسائل تھے جنہیں بروقت حل کر کے ریلیف دیا گیا؟۔

بقیہ 3

کالعدم جوائنٹ ایکشن کمیٹی کی جانب سے الیکشن کے حلف نامے سے پاکستان سے وفاداری کی شق نکالنے کا مطالبہ کیا گیا، ہم نے ایکشن کمیٹی کے 38 میں سے زیادہ نکات مانے لیکن یہ مزید مطالبات لے آئے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ میرپور ڈویژن میں ہونے والے آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات شفاف، منصفانہ اور پرامن انداز میں منعقد ہوئے، دھاندلی کے الزامات حقائق کے منافی ہیں، 50 فیصد سے زیادہ ٹرن آؤٹ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ عوام نے جمہوری نظام پر اپنے اعتماد کا اظہار کیا۔ انتخابات کے انعقاد سے قبل یہ تاثر دیا جارہا تھا کہ عوام ووٹ ڈالنے کے لیے نہیں نکلیں گے، ٹرن آؤٹ انتہائی کم ہوگا اور انتخابی عمل ناکام ہو جائے گا، مگر تمام خدشے غلط ثابت ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے حالات میں انتخابات کا کامیاب انعقاد بذات خود ایک بڑی کامیابی ہے جس کا کریڈٹ صرف کسی ایک جماعت کو نہیں بلکہ الیکشن کمیشن، قانون نافذ کرنے والے اداروں، آزاد کشمیر حکومت، چیف سیکریٹری، آئی جی پولیس، دیگر ریاستی اداروں، قائم مقام صدر اور وزیر اعظم آزاد کشمیر سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز کو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی اختلاف اپنی جگہ ہیں لیکن بے بنیاد الزامات لگانے سے ان تمام اداروں کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے جنہوں نے انتخابات کے انعقاد کے لیے دن رات محنت کی۔ اس طرح کے بیانات سے بیرونی دنیا اور پاکستان کے مخالفین کو بھی غلط پیغام جاتا ہے۔ امیر مقام نے سوال اٹھایا کہ اگر دھاندلی ہوئی تو آخر کس نے کی؟ آزاد کشمیر میں حکومت، چیف الیکشن کمشنر، کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز، ایس پیز اور دیگر انتظامی افسران سب آزاد کشمیر حکومت کے ماتحت ہیں۔ پھر یہ کہنا کہ مسلم لیگ (ن) نے دھاندلی کی کسی صورت منطقی بات نہیں۔ مسلم لیگ (ن) کی کامیابی کوئی نئی بات نہیں ،2016 کے انتخابات میں بھی پارٹی نے کلین سویپ کیا تھا۔ جن حلقوں پر اعتراضات کیے جا رہے ہیں، اگران کا موازنہ 2021 کے انتخابات سے کیا جائے تو حقیقت خود سامنے آجائے گی۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میرپور کے بعد مظفرآباد اور پونچھ ڈویژن میں بھی مسلم لیگ (ن) بھاری اکثریت سے کامیاب ہوگی اور آئندہ حکومت بنائے گی۔ آزاد کشمیر کے آئندہ وزیر اعظم سے متعلق فیصلہ سابق وزیر اعظم نواز شریف کریں گے۔

بقیہ 4

این سی سی آئی اے کے درج مقدمے میں حفاظتی ضمانت منظور کرلی جبکہ عدالت نے نورین نیازی کی ایک ہفتے کیلئے حفاظتی ضمانت منظور کرتے ہوئے گرفتاری سے روک دیا۔ لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس سردار اکبر ڈوگر نے نورین نیازی کی حفاظتی ضمانت کی درخواست پر سماعت کی، درخواست گزار کے وکیل نے موقف اختیار کیا کہ این سی سی آئی اے نے پیکا ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر رکھا ہے اور خدشہ ہے متعلقہ عدالت سے عبوری ضمانت حاصل کرنے سے قبل انہیں گرفتار کر لیا جائے گا۔ وکیل نے استدعا کی کہ متعلقہ عدالت سے رجوع کرنے کیلئے حفاظتی ضمانت دی جائے۔ دلائل سننے کے بعد عدالت نے درخواست منظور کرتے ہوئے نورین نیازی کو ایک ہفتے کیلئے حفاظتی ضمانت فراہم کردی اور ہدایت کی کہ وہ مقررہ مدت کے اندر متعلقہ عدالت سے رجوع کریں۔

بقیہ 5

کا فیصلہ کرلیا ہے، حمزہ شہباز شریف پارٹی کارکنوں کے مسائل حل کرنے کے ساتھ ساتھ پارٹی کو مزید مضبوط بنانے کے لیے بھی سیاسی کردار ادا کریں گے۔ حمزہ شہباز شریف کے قریبی ذرائع نے بتایا کہ سابق وزیر اعلیٰ نے بطور ہیڈ آف پبلک افیئرز اپنی ذمہ داریاں سنبھال لی ہیں اور وزیر اعظم سیکرٹریٹ میں قائم اپنے دفتر میں کام کا آغاز کر چکے ہیں۔ قریبی ذرائع کے مطابق انہیں ارکان قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی کی شکایات سننے، ان کے مسائل حل کرنے اور ایم این ایز کو فنڈز کی فراہمی کے حوالے سے اہم اختیارات دیئے گئے ہیں۔ حمزہ شہباز نے پہلے ہی مختلف وفاقی وزراء سے ملاقاتیں کرلی ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ حمزہ شہباز پنجاب میں بھی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں اراکین پنجاب اسمبلی کے مسائل حل کرانے کی کوشش کریں گے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق حمزہ شہباز پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے معاملات پر بھی نظر رکھیں گے اور کارکنان کے مسائل حل کرنے کے لیے الگ کمیٹی بھی تشکیل دے سکتے ہیں۔

بقیہ 6

بانی پی ٹی آئی عمران خان کی اہلیہ نے اپیل میں ٹرائل کورٹ کی دی گئی سزا معطل کر کے ضمانت پر رہائی کی استدعا کی ہے۔ بشریٰ بی بی نے سزا معطلی کی استدعا طبی بنیادوں پر کی ہے، درخواست میں موقف اپنایا گیا کہ خاتون ہونے اور بیماری کے باعث وہ ضمانت کی مستحق ہیں۔ درخواست میں کہا گیا کہ انہیں قید تنہائی میں رکھ کر علاج اور دیکھ بھال سے محروم رکھا گیا ہے۔

بقیہ 7

تقریب میں شریک لیڈی ریکروٹس کے والدین نے بھی وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کا گرم جوشی سے استقبال کیا۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کو پولیس کی لیڈی ریکروٹ کے چاق وچوبند دستے کی جانب سے جنرل سلامی پیش کی گئی۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے لیڈی ریکروٹس کی پاسنگ آؤٹ پریڈ کا معائنہ کیا۔ لیڈی ریکروٹ کلاس کورس 18 کے تحت پنجاب پولیس اور پنجاب ہائی وے پولیس کی 1156 بیٹیاں پاس آؤٹ ہوئیں۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے پاسنگ آؤٹ پریڈ میں نمایاں کارکردگی دکھانے والی لیڈی ریکروٹس میں انعامات تقسیم کیے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے لیڈی ریکروٹ کلاس کورس کے مارچ پاسٹ کا مشاہدہ کیا۔ تقریب میں کمانڈنٹ پولیس ٹریننگ کالج کیپٹن سہیل نے وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کو پینٹنگ پیش کی۔ لیڈی کمانڈوز نے مختلف فارمیشنز سے وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کو سلامی بھی دی۔ پنجاب پولیس کی تاریخ میں پہلی لیڈی کمانڈوز نے مختلف فارمیشنز سے چیف منسٹر پنجاب کا مخفف CMP بنا کر سلامی پیش کی۔ پنجاب پولیس کے بینڈز نے قومی و ملی نغموں کی دھنیں پیش کیں۔

بقیہ 8

کے تحت سرگودھا میں زرعی اراضی کے الاٹمنٹ سرٹیفکیٹس حاصل کرنے والے 542 کاشتکار 10 سال کے لیے 5 ایکڑ تک زرعی زمین اور فی ایکڑ 50 ہزار روپے کی ڈویلپمنٹ گرانٹ حاصل کرسکیں گے۔ ذرائع کے مطابق سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو نبیل جاوید نیوز وزیر اعلی پنجاب مریم نواز شریف کے "اپنا

کھیت، اپنا روزگار" پروگرام کے تحت 542 کاشتکاروں میں سرکاری زرعی اراضی کے الاٹمنٹ سرٹیفکیٹس تقسیم کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلی پنجاب کا "اپنا کھیت، اپنا روزگار" پروگرام کا مقصد بے زمین کسانوں کو سرکاری زرعی اراضی فراہم کر کے انہیں معاشی طور پر خود مختار بنانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مستحق کاشتکاروں کو صرف زمین ہی نہیں بلکہ زرعی معاونت بھی فراہم کی جائے گی تاکہ وہ مستقل روزگار حاصل کر کے باعزت طریقے سے اپنے خاندانوں کی کفالت کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ ریونیو الاٹ شدہ زمینوں پر مستحقین کو قبضہ دلوائے گا جبکہ محکمہ زراعت انہیں فنی اور زرعی معاونت فراہم کرے گا تاکہ یہ منصوبہ حقیقی معنوں میں کامیابیوں سے ہمکنار ہو سکے۔ کمشنر سرگودھا ڈویژن حافظ شوکت علی اور ڈپٹی کمشنر حسین احمد رضا چوہدری نے بتایا کہ ضلع میں ایک ہزار 560 زرعی پلاٹس پر مشتمل 3 ہزار 387 ایکڑ سے زائد سرکاری اراضی مستحق کاشتکاروں میں تقسیم کی جارہی ہے۔ اس سکیم کے لیے ایک ہزار 672 درخواستیں منظور کی گئیں اور کامیاب امیدواروں کا انتخاب شفاف قرعہ اندازی کے ذریعے عمل میں آیا ہے۔ رکن پنجاب اسمبلی سردار عاصم شیر میکن نے کہا کہ وزیر اعلی پنجاب کی قیادت میں کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے تاریخی اقدامات کیے جا رہے ہیں اور یہ پروگرام دیہی علاقوں میں خوشحالی کا ذریعہ ثابت ہوگا۔

بقیہ 9

آنے والی نفری کو نشانہ بنایا۔ اس شدید حملے کے نتیجے میں آگے چلنے والی بکتر بند گاڑی (APC) کو شدید نقصان پہنچا۔ تمام تر چیلنجز اور نامساعد حالات کے باوجود پولیس کے افسران اور جوانوں نے نہایت دلیری اور پیشہ ورانہ مہارت سے دشمن کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ پولیس کی جوابی کارروائی میں 15 خوارج ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہو چکے ہیں۔ اس شدید اور طویل مقابلے کے دوران ڈی ایس پی دیار خان سمیت 10 بہادر جوانوں نے جام شہادت نوش کیا جبکہ 28 جوان زخمی ہوئے۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس خیبر پختونخوا ذوالفقار حمید نے کہا کہ ہنگو میں خرینہ چیک پوسٹ پر حملے کے بعد جوابی آپریشن میں 15 دہشت گرد ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہو گئے ہیں، آپریشن کے دوران ڈی ایس پی دیار خان نے انتہائی جواں مردی کے ساتھ مقابلہ کرتے ہوئے جام شہادت نوش کیا ہے، 9 پولیس اہلکار شہید جبکہ ڈی ایس پی مجاہد حسین سمیت 28 اہلکار زخمی ہیں۔ آئی جی پی نے پولیس جوانوں کے غیر متزلزل عزم اور حوصلے کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ کٹھن اور اعصاب شکن حالات میں چٹان کی طرح دشمن کے سامنے ڈٹ جانے والے خیبر پختونخوا پولیس سپوتوں نے شہادت کو گلے لگایا ہے۔ شہداء کے لیے محکمہ کی جانب سے اعلیٰ ترین اعزازات کی سفارش کی جائے گی۔ آئی جی پی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ بذات خود شہداء کے لواحقین سے ملاقات کر کے تعزیت اور زخمی جوانوں کو خراج تحسین پیش کریں گے۔ آئی جی پی نے واضح کیا کہ خیبر پختونخوا پولیس کے حوصلے بلند اور ارادے چٹانوں کی طرح مضبوط ہیں۔ صوبے کے کونے کونے سے دہشت گردوں کے مکمل صفایا کرنے کے لیے یہ جنگ پوری قوت اور عزم کے ساتھ جاری رہے گی۔ آئی جی خیبر پختونخوا نے کہا کہ سوات میں دہشتگردوں کے بڑے حملے کو ناکام بنایا گیا، ہنگو میں 14 دہشت گرد ہلاک ہوئے، ہنگو میں پولیس فورس نے بہادری کا مظاہرہ کیا، پشاور میں رات کو دہشت گردوں کا حملہ ناکام بنایا گیا۔

بقیہ 10

کی ہدایت پر مریدکے، شیخوپورہ، حکیم پورہ، فیروز والا، پٹھان کالونی اور دیگر سیلاب زدہ علاقوں کے متاثرین کو محفوظ مقامات اور امدادی کیمپوں میں بروقت منتقل کیا جارہا ہے۔ ریسکیو 1122 کی ٹیمیں کشتیوں اور بوٹس پر امدادی کارروائیوں میں مصروف ہیں اور متاثرین کو ضروری سامان سمیت محفوظ مقامات پر منتقل کیا جارہا ہے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی ہدایت پر متاثرین سیلاب کیلئے ادویات، خوراک اور دیگر ضروریات کی دستیابی یقینی بنائی جارہی ہے۔ متاثرین سیلاب کو صبح، دوپہر اور رات کو حفظان صحت کے مطابق تیار کردہ کھانے فراہم کیا جارہا ہے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی ہدایت پر چیئرمین پی ایم آئی ٹی شعیب مرزا سیلاب متاثرین کو کھانے کی فراہمی کا جائزہ لینے پہنچ گئے۔ سیلاب متاثرین نے گھر کے دروازے پر تین وقت کا کھانا میسر ہونے پر خوشی کا اظہار کیا۔ متاثرین کو خشک دودھ اور بسکٹ بھی پہنچائے جارہے ہیں۔

بقیہ 11

ایڈمنسٹریشن کی طرف سے ڈسٹرکٹ شیخوپورہ کے سیلاب متاثرین کیلئے امدادی فوڈ پہنچ دیا گیا۔ سیلاب متاثرین کیلئے سیور فوڈ کے 500 پیک، الفتح سٹور سے 150 فوڈ ہمپر روانہ کیے گئے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی ہدایت پر سیلاب متاثرین کیلئے پینے کے صاف پانی کی 10000 بوتلیں بھی بھیجی گئیں۔ سیلاب متاثرین کے مویشیوں کیلئے چارہ بھی روانہ کیا گیا۔ سیلاب متاثرین کیلئے خصوصی طور پر پورٹیبل واش روم بھی مہیا کیے گئے ہیں۔

بقیہ 12

ختم نہیں ہوگا۔ حکمران سدھر جائیں ورنہ عوامی طوفان ان کی گدی الٹ دے گا۔ حکومت نے اپنے اخراجات کم نہ کیے اور عوام کو ریلیف نہ دیا تو اس احتجاج کو غیر معینہ مدت کے لیے طویل بھی کیا جاسکتا ہے۔ منصورہ میں ایک اہم اور پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ 7 اگست پرامن سیاسی مزاحمت کا تاریخی دن ہوگا۔ اس دن کراچی سے خیبر تک تمام شاہراہوں پر عوام کا سمندر نظر آئے گا۔ وکلا، اساتذہ، ڈاکٹرز، طلبہ اور مزدور سمیت زندگی کے ہر شعبے سے تعلق رکھنے والے افراد سڑکوں پر نکلیں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ہم گولی اور گالی کی سیاست پر یقین نہیں رکھتے بلکہ پرامن سیاسی جدوجہد ہمارا آئینی حق ہے۔ احتجاج کے دوران صرف ایمبولینسز کو گزرنے کی اجازت دی جائے گی۔ اس موقع پر نائب امیر لیاقت بلوچ، قائمقام سیکریٹری جنرل نذیر احمد جنجوعہ، ڈپٹی سیکریٹری رُسل خان بابر، امیر لاہور ضیاء الدین انصاری اور سوشل میڈیا ہیڈ سلمان شیخ بھی موجود تھے۔ امیر جماعت اسلامی نے آزاد کشمیر کی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے کشمیر میں نفرتوں کے بیج بونا شروع کر دیے ہیں۔ طاقت، گولی اور خون بہا کر عوام کے دل نہیں جیتے جاسکتے۔ ہم نے امن کے لیے جرگہ تشکیل دیا اور تمام سیاسی جماعتوں سے رابطے کیے تاکہ سیاسی اور پرامن حل نکالا جاسکے لیکن بدقسمتی سے حکومت نے سنجیدگی نہیں دکھائی۔ انہوں نے کہا کہ اپنی ڈیوٹی پوری کر کے بیرون ملک منتقل ہو جانے والے حکمران کشمیریوں کے اس دکھ کو نہیں سمجھ سکتے۔ مقبوضہ کشمیر اور آزاد کشمیر دونوں جگہ ہمارے اپنے لوگوں کا خون بہہ رہا ہے جس سے کشمیر کاز کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ حافظ نعیم الرحمان نے معاشی صورتحال پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں 40 فیصد سے زائد لوگ غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں اور پونے تین کروڑ بچے اسکولوں سے باہر ہیں۔ حکومت روزگار دینے کے بجائے بجلی، گیس، واسا کے بلوں اور پٹرول کے ذریعے عوام پر بم گرا رہی ہے۔ 335 روپے فی لیٹر پٹرول کی قیمت نے عوام کی کمر توڑ دی ہے۔ ملک میں تین کروڑ موٹر سائیکل چلانے والے غریب طلبہ اور ملازمین ہیں جن سے سالانہ اربوں روپے ٹیکس اور لیوی کی مد میں نچوڑے جا رہے ہیں۔ پٹرولیم لیوی کی مد میں ایک سال میں 1900 ارب روپے جبکہ عام انسان سے مجموعی طور پر ساڑھے 8 ہزار ارب روپے وصول کیے جاچکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جماعت اسلامی نے پٹرولیم لیوی کے خلاف وفاقی آئینی عدالت میں پٹیشن دائر کر رکھی ہے اور اب پٹرول کی روزانہ کی بنیاد پر بڑھتی قیمتوں کو بھی عدالت میں چیلنج کیا جائے گا۔ سیاسی صورتحال پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسند اقتدار پر قابض حکمران فارم 47 کی پیداوار ہیں۔ مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی محض نورا کشتی میں مصروف ہیں۔ آزاد کشمیر میں مریم نواز اور بلاول بھٹو ایک دوسرے کے پول کھول رہے ہیں اور خود اعتراف کر رہے ہیں کہ ن لیگ قومی انتخابات میں محض 17 سیٹیں جیتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں پیپلز پارٹی کو قومی اسمبلی کی 7 سیٹیں تحفے میں دی گئیں اور ایم کیو ایم جس نے ایک پولنگ اسٹیشن نہیں جیتا اسے 15 سیٹیں دے کر عوامی مینڈیٹ پر شب خون مارا گیا۔ اگر بلاول بھٹو سچے ہیں تو اپنے فارم 45 سامنے لائیں۔ چیئرمین سینیٹ اور صدر مملکت بتائیں کہ وہ کس فارم کے تحت منتخب ہوئے؟ کراچی اور بلوچستان میں خرید وفروخت کر کے جمہوریت کا جنازہ نکالا گیا۔ پنجاب حکومت کی کارکردگی کو کاغذی اور نمائشی قرار دیتے ہوئے امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ پنجاب کو آئیڈیل بنا کر پیش کیا جارہا ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ یہاں 1 کروڑ 18 لاکھ بچے اسکولوں سے باہر ہیں۔ مریم نواز کی حکومت نے 11 ہزار سرکاری اسکول بیچ دیئے اور اب کالجز اور یونیورسٹیز کی باری ہے۔ اساتذہ، نرسز اور ڈاکٹرز سڑکوں پر دہائی دے رہے ہیں۔ دوسری جانب بلوچستان کی صورتحال تباہ کن ہے جہاں حکومت امن وامان قائم کرنے میں مکمل ناکام ہو چکی ہے۔ خیبر پختونخوا کے جنوبی اور سرحدی اضلاع میں روزانہ قتل وغارت ہو رہی ہے لیکن حکومت کے پاس کوئی حل نہیں۔ بین الاقوامی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسرائیل اور امریکہ غزہ و مشرق وسطی میں عبرتناک شکست کھا چکے ہیں اور عملی طور پر صیہونی لابیوں کے ہاتھ کچھ نہیں آیا۔ جماعت اسلامی اس مشکل گھڑی میں ایرانی قوم اور مظلوم مسلمان امت کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے۔ پریس کانفرنس کے اختتام پر حافظ نعیم الرحمان نے واضح کیا کہ جماعت اسلامی اقتدار یا ذاتی مفاد کے لیے کوئی ڈیل نہیں کرتی۔ وفاقی ادارے اور سیاستدان اپنے اپنے آئینی دائرہ کار میں کام کریں تو ملک کے حالات درست ہو سکتے ہیں۔ اگر حکمرانوں نے 11 ارب کا سرکاری جہاز اور 9 کروڑ کی گاڑیاں بیچ کر عوام کو ریلیف نہ دیا تو جماعت اسلامی کا یہ احتجاجی کارواں حکمرانوں کا محاسبہ کر کے ہی دم لے گا

بقیہ 13

وزیر اعلیٰ آپ پر بے حد فخر محسوس کرتی ہے۔ ٹریننگ کالج میں تیسرا دورہ ہے، جب بھی آتی ہوں تو یہ میرے لیے رونگٹے کھڑے کر دینے والے لمحات ہوتے ہیں۔ پورے پنجاب سے آئیں بیٹیوں نے جس طرح بھاری اسلحے کی تربیت حاصل کی قابل تعریف ہے۔ بیٹیو آپ کی تین چین آف کمانڈز ہیں ہمیشہ یونیفارم، والدین اور ڈیوٹی کا مان رکھنا۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ ان کے عظیم والدین، رشتہ داروں اور تمام خاندانوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ جتنی لائق بیٹیاں ہیں، اتنے ہی عظیم وہ والدین ہیں جنہوں نے معاشرے کی بوسیدہ رسومات کی پروا کیے بغیر انہیں ملک کی خدمت کے لیے بھیجا۔ میں والدین کو شاباش دینا چاہتی ہوں اور ان کے اس تعاون کا اعتراف کرتی ہوں۔ والدین نے ملک کے لیے وہ عظیم خدمت سرانجام دی ہیں کہ یہ وطن ہمیشہ ان کا قرض دار رہے گا۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ یہ پنجاب کی تاریخ میں خواتین کا سب سے بڑا بیچ ہے جس میں 1156 بیٹیاں شامل ہیں۔ پنجاب پولیس میں اس وقت 6 ہزار سے زائد خواتین اپنی ذمہ داریاں انتہائی احسن طریقے سے نبھا رہی ہیں۔ جو یونیفارم آپ نے پہنی ہے، یہیں سے آپ کی اصل ذمہ داری کا آغاز ہوتا ہے۔ یونیفارم ایک بہت بڑی ذمہ داری اور قرض ہے، جسے ایمانداری، محنت اور انصاف سے لوٹانا ہے۔ میں نے یونیفارم نہیں پہنی پر مجھے ہر لمحہ اس کے وقار اور قدسیت کا احساس رہتا ہے۔ ہمیں پنجاب کے شہروں، سڑکوں اور گلیوں کو اپنی بیٹیوں کے لیے مکمل طور پر محفوظ بنانا ہے۔ مجھے یہ دیکھ کر بے حد خوشی ہوتی ہے کہ پنجاب کی بچیاں اب خود اعتمادی سے سکوٹیز چلا رہی ہیں۔ سکول، کالج اور ملازمت پر جانے والی بیٹیوں کو اب کسی کی مدد کی ضرورت نہیں، بائیک نکالو اور چلی جاؤ کیونکہ اب پنجاب محفوظ ہے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ پنجاب میں جرائم کی شرح تاریخ کی نچلی ترین سطح پر آ چکی ہے۔ جب میں اقتدار میں آئی تو کہا گیا کہ حکومت اور امن وامان قائم رکھنا عورت کا کام نہیں ہے۔ لوگ کہتے تھے کہ یونیفارم اور قانون نافذ کرنا صرف مردوں کا کام ہے۔ آپ اپنی سخت محنت سے ثابت کریں کہ آپ بھی مردوں کی طرح ملک کی ترقی میں برابر کی شریک ہیں۔ مجھے بھی کہا گیا تھا کہ یہ خواتین کا کام نہیں، لیکن آج جس طرح پنجاب چل رہا ہے اس کی مثالیں دنیا دے رہی ہے۔ اگر کوئی آپ سے کہے کہ آپ یہ کام نہیں کرسکتیں تو اس بات پر بالکل توجہ نہ دیں۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ بیٹیاں آپ کو اپنی فزیکل فٹنس، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور کیریئر کی ترقی پر فوکس کرنا ہے۔ اپنی فزیکل فٹنس پر توجہ دیں، جم کریں اور اچھی و متوازن غذا کھائیں۔ آپ ہی میں سے بچیاں ہائی وے پٹرولنگ کریں گی اور آپ ہی میں سے کل کو ڈی آئی جیز اور ڈی پی اوز بنیں گی۔ آئی جی صاحب! آپ پنجاب پولیس میں پہلی خاتون آئی جی بننے کی راہ ہموار کریں۔ جب ایک خاتون وزیر اعلیٰ بن سکتی ہے تو کوئی بھی مقام ناممکن نہیں۔ آپ کو اپنے صوبے اور اپنے محکمہ پولیس کے وقار کو قائم رکھنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ کو اپنی اس بڑی ذمہ داری کا مان رکھنا ہے اور میرا مان رکھنا ہے۔ جب 1156 بیٹیاں فیلڈ میں ہوں گی تو پنجاب کی کوئی بھی خاتون، ماں یا بہن خود کو غیر محفوظ محسوس نہیں کرے گی۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ عوام آپ کو دیکھ کر خود کو محفوظ اور پرامید محسوس کریں۔ بیٹیاں بتاتی ہیں کہ اب پنجاب اتنا محفوظ ہو چکا ہے کہ وہ خود ٹیکسی چلا کر باوقار روزگار کما رہی ہیں۔ جب پنجاب کی بیٹیاں پولیس والی بیٹیوں کو دیکھیں تو وہ خود کو مکمل طور پر محفوظ محسوس کریں۔ پنجاب پولیس پر ریکارڈ اور تاریخی سرمایہ کاری کی گئی ہے۔ پروٹوکولز کی غیر ضروری تہوں اور دیواروں کو ختم کر دیا گیا ہے اور اب پنجاب پولیس سے ڈائریکٹ رابطے میں ہوں۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ میں نے تب پولیس یونیفارم اس لیے پہنی تا کہ پولیس فورس کو وہ عزت و وقار دلا سکوں جو اسے پہلے کبھی نہیں ملا۔ جب لوگ پولیس کی ذمہ داریوں پر سوال اٹھاتے ہیں تو میں نے پولیس کی غلطیوں کا بوجھ بھی اپنے کندھوں پر اٹھایا۔ ہم سب ایک ٹیم ہیں اور اسی اتحاد کی وجہ سے پنجاب آج ترقی کے جھنڈے گاڑ رہا ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف صاحب نے لاہور کو سی ٹی وی سیف سٹی بنایا تھا اور اب پنجاب کے 40 اضلاع سی سی ٹی وی سے لیس ہو رہے ہیں۔ اب دو دو گھنٹوں کے اندر مجرم کو قانون کی گرفت میں لے لیا جاتا ہے۔ جرم سے حساس اضلاع میں اب ہفتوں اور دنوں تک کوئی بڑا جرم رپورٹ نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ آپ کسی سے کم نہیں ہیں اور نہ ہی آپ نے کبھی خود کو کسی سے کم سمجھنا ہے۔ اپنی پیشہ ورانہ اور ذاتی ترقی پر بھرپور توجہ دیں۔ اپنے آنے والے ہر دن کو گزری ہوئی کل سے بہتر اور باصلاحیت بنائیں۔ روزانہ ٹریننگ ہوتی ہے اور میں خود بھی روزانہ ریاست کے امور سیکھ رہی ہوں، آپ بھی سمارٹ پولیسنگ اور پیٹنگ پولیسنگ کے جدید طریقے سیکھیں۔ ان عظیم والدین کو ایک بار پھر مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ لوگ سمجھتے تھے کہ صرف بیٹے ہی قابل فخر ہوتے ہیں اور بیٹیوں سے مان نہیں ہوتا، آج یہاں جتنے بھی والدین بیٹھے ہیں وہ بتائیں کہ ان کی بیٹیاں باعث عزت ہیں یا نہیں؟ جب والد اپنی بیٹی کو شاباش دیتا ہے تو اس کا سر فخر سے بلند ہو جاتا ہے۔ پنجاب کی بیٹیو! کیا آپ الرٹ ہو؟۔

بقیہ 14

سے خطاب کرتے ہوئے محسن نقوی نے کہا کہ گزشتہ 70 سے 80 برسوں سے کئی مسائل مسلسل چلے آرہے ہیں، ہم سب جمہوریت کے حامی ہیں، لیکن جمہوری نظام کے اندر بھی مختلف طریقہ کار اور ڈھانچے موجود ہوتے ہیں جن پر سنجیدگی سے غور کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آج پاکستان کا نام عالمی سطح پر نمایاں ہو رہا ہے، مختلف شعبوں میں کامیابیاں سامنے آرہی ہیں، لیکن یہ صرف وقتی بحرانوں سے نمٹنے کی کوششیں ہیں۔ جب تک ملک کے بنیادی نظام کو درست نہیں کیا جائے گا، مسائل برقرار رہیں گے۔ محسن نقوی نے کہا کہ ملک کا سیاسی نظام چلانے والے تمام طبقات، سیاسی جماعتیں، کاروباری افراد اور ادارے اس بات کے ذمہ دار ہیں کہ وہ نظام کی بہتری کے لیے کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات کے دوران مختلف لوگ سیاسی نظام کو مالی معاونت فراہم کرتے ہیں لیکن اب ضرورت اس بات کی ہے کہ وہ نظام کی اصلاحات کے لیے اپنی آواز بھی بلند کریں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عام شہری کو بنیادی سہولیات، انصاف اور حکومت تک آسان رسائی حاصل ہونی چاہیے، مگر آج بھی کئی دور دراز علاقوں سے کئی گھنٹے سفر کر کے عدالتوں اور سرکاری اداروں تک پہنچتے ہیں۔ عوام کو ان کے علاقوں میں ہی سہولیات فراہم کرنا ہوں گی۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ انتظامی یونٹس کو عوامی سطح تک لے جانا ضروری ہے، کیونکہ جب تک مقامی سطح پر ذمہ داری اور اختیار نہیں ہوگا، مسائل کا موثر حل ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی صنعت میں اربوں ڈالر کی برآمدات کی صلاحیت موجود ہے، لیکن نظام کی رکاوٹوں کے باعث اس صلاحیت سے مکمل فائدہ نہیں اٹھایا جا رہا۔ کاروباری طبقہ ملک کی معیشت کو آگے بڑھانے کی صلاحیت رکھتا ہے، اس لیے اسے قومی فیصلہ سازی میں اہم کردار دینا ہوگا۔ محسن نقوی نے نوجوانوں کے مسائل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان صرف چند ہزار روپے کی امداد یا سہولیات نہیں چاہتے، بلکہ وہ انصاف، میرٹ، روزگار کے مواقع اور ایسا نظام چاہتے ہیں جہاں انہیں اپنی صلاحیت کے مطابق آگے بڑھنے کا موقع ملے۔ آپ اس نوجوان کو کاکروچ کہہ سکتے ہیں، آپ اسے کچھ بھی کہہ سکتے ہیں، لیکن میں آپ کو ایک بات بتاؤں گا کہ اگر یہی کاکروچ ایک یونٹ بن جائے تو یہ سب کچھ بدل سکتا ہے۔ وزیر داخلہ نے ملک کے مالی مسائل پر بات کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی نظام میں سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ ہر سال بجٹ خسارے اور قرضوں کی دباؤ کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سب کو معلوم ہے کہ مسائل کیا ہیں، اب ضرورت ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف دن رات کام کر رہے ہیں اور حکومت مسلسل بحرانوں سے نمٹنے کی کوشش کر رہی ہے، لیکن مستقل بہتری کے لیے سیاسی جماعتوں کو مل بیٹھ کر بڑے فیصلے کرنا ہوں گے۔ اگر سیاسی جماعتیں ایک جگہ بیٹھ کر ملک کے بنیادی مسائل پر اتفاق رائے پیدا کریں تو بہتری ممکن ہے، بصورت دیگر کانفرنسیں، سیمینار اور اجلاس ہوتے رہیں گے مگر مسائل برقرار رہیں گے۔ انہوں نے کاروباری برادری کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ کاروباری افراد کو صرف تنقید کا نشانہ بنانے کے بجائے معیشت کا اہم ستون سمجھنا چاہیے۔ دنیا بھر میں کاروباری طبقہ ترقی کا انجن ہوتا ہے، پاکستان میں بھی اسے مثبت انداز میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ محسن نقوی نے کہا کہ کاروباری افراد کو محدود وسائل کو بڑھانے اور مواقع پیدا کرنے کی صلاحیت موجود ہے، اس لیے انہیں ملک کی قیادت اور پالیسی سازی کے عمل میں زیادہ شامل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی اور انتظامی نظام میں بھی بہتری کی ضرورت ہے، کیونکہ آبادی بڑھانے کے بجائے وسائل، اختیارات اور سہولیات کی منصفانہ تقسیم پر توجہ دینی ہوگی۔ وزیر داخلہ نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان کو آگے بڑھانے کے لیے سیاسی قیادت، کاروباری طبقے اور تمام اہم حلقوں کو مل کر بنیادی اصلاحات کا راستہ اختیار کرنا ہوگا۔ محسن نقوی نے کہا کہ پاکستان میں بڑھتی ہوئی آبادی اور موجودہ انتظامی نظام کے مسائل کا حل نکالنے کے لیے سیاسی جماعتوں کو مل بیٹھ کر سنجیدہ فیصلے کرنا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ مزید صوبے یا انتظامی یونٹس بنانے کے معاملے کو قومی سطح پر بحث کا حصہ بنایا جائے۔ آبادی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور سب یہ کہتے ہیں کہ یہ بہت بڑا مسئلہ ہے، لیکن سوال یہ ہے کہ اسے روکنے کے لیے عملی کوشش کون کر رہا ہے۔ آبادی بڑھنے سے وسائل پر دباؤ بڑھتا ہے، لیکن ہم میں سے کوئی بھی اس نظام کو تبدیل کرنے کے لیے تیار نہیں، کیونکہ موجودہ نظام میں مختلف مفادات وابستہ ہیں۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ہمیں اپنی طاقت اور مالی وسائل کے نظام کو نچلی سطح تک لے کر جانا ہوگا۔ یہ فیصلہ سیاستدانوں اور سیاسی جماعتوں کو مل کر، اتفاق رائے سے کرنا ہوگا، کیونکہ اس کے بغیر مسائل کا مستقل حل ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم کیوں اس وقت کا انتظار کریں جب عوامی دباؤ کے باعث ہمیں فیصلے کرنا پڑیں؟ ہمیں پہلے ہی یہ سمجھنا ہوگا کہ عوام کی ضروریات پوری کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ محسن نقوی نے کہا کہ اگر گلی محلے کا نظام خراب ہے اور ایک ہی سڑک یا گلی بار بار بنائی جاتی ہے تو ہمیں معلوم ہونے کے باوجود اس نظام کو درست نہیں کرتے۔ موجودہ نظام میں بہت سی اچھی چیزیں ہیں، لیکن اس کی خامیوں کو دور کرنا ہوگا۔ انہوں نے سیاسی جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ آپس میں بیٹھیں اور فیصلہ کریں کہ نظام میں کہاں کہاں اصلاحات کی ضرورت ہے اور ملک کو بہتر انداز میں کیسے چلایا جاسکتا ہے۔ محسن نقوی نے کہا کہ پاکستان کو بیرونی سطح پر آگے لے جانے کی کوششیں ہو رہی ہیں، لیکن اندرونی نظام بھی درست کرنا ہوگا تاکہ ملک ترقی کے راستے پر مستقل آگے بڑھ سکے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتیں حکومت میں ہوں یا اپوزیشن میں، سب کو ملک کے لیے مل کر سوچنا ہوگا۔ اگر ایک شخص عالمی سطح پر پاکستان کا نام بلند کرنے کی کوشش کر رہا ہے تو ہمیں اندرونی نظام بھی درست کرنا ہوگا تاکہ آنے والے انتخابات سے پہلے ملک ترقی کی سمت پر گامزن ہو سکے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ تعلیم، صحت اور عدالتی نظام سمیت تمام شعبوں میں بہتری کے لیے اقدامات ضروری ہیں، لیکن بنیادی مسئلہ انتظامی نظام کو بہتر بنانا ہے۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ تقسیم ہند کے وقت بھارت کے 14 صوبے تھے اب 32 ہیں، انڈونیشیاء میں 38 صوبے ہیں، انہیں آپ جو بھی نام دینا چاہیں دیں، لیکن انتظامی تقسیم کے ذریعے عوام کو سہولت فراہم کی جا سکتی ہے۔ اس معاملے پر پارلیمنٹ، جامعات، کالجز، میڈیا اور دانشوروں کے حلقوں میں بحث ہونی چاہیے تاکہ اس کے فوائد اور نقصانات کا جائزہ لیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ سب سے اہم بات عوام کی رائے ہے، اگر عوام چاہتے ہیں کہ طاقت اور اختیارات کا مرکز ان کے قریب ہو تو ایسا کرنا چاہیے، اور اگر عوام اس کے حق میں نہیں تو اسے نافذ نہیں کرنا چاہیے۔ وزیر داخلہ نے نوجوانوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان طبقہ اس معاملے پر بہت حساس ہے، اس لیے ان کی خواہشات اور رائے کو سننا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کاروباری برادری، وکلا برادری اور تمام متعلقہ طبقات اگر اس مقصد کے لیے ساتھ کھڑے ہوں تو کوئی کام ناممکن نہیں۔ محسن نقوی نے کاروباری برادری کو یقین دہانی کرائی کہ وہ ملک کی بہتری اور اصلاحات کے لیے ان کے ساتھ کھڑے ہوں گے اور جس حد تک ضرورت ہوئی تعاون کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے مواقع بار بار نہیں آتے، یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملک کے لیے ایک موقع ہے، جس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے پاکستان کو بہتر سمت میں لے جانا چاہیے۔

بقیہ 15

صوبائی حکومت سزا یافتہ قیدی کی رہائی کے جلسوں میں مصروف ہے، وفاقی حکومت کی تمام تر توجہ کشمیر کے انتخابات پر ہے، حکمرانوں کی نااہلی نے دہشت گردوں کو منظم ہونے کا موقع دیا، دہشت گردی کے خلاف اے این پی کا موقف بالکل واضح ہے، امن، جمہوریت اور پختون وطن کے دفاع کی جدوجہد جاری رہے گی۔

بقیہ 16

اور وزارت صحت کے درمیان 2 معاہدے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معاہدوں کے تحت اسلام آباد انفیکشن ڈیزیز اسپتال اور ریجنل بلڈ سینٹر کا "انڈس" کے حوالے کیے گئے ہیں اور حکومت نے دونوں اداروں کی حوالگی کی منظوری دی ہے۔ مصطفی کمال نے کہا کہ انفیکشن ڈیزیز اسپتال چین جبکہ ریجنل بلڈ سینٹر جرمنی کے تعاون سے جدید سہولیات سے آراستہ تعمیر کیے گئے تھے۔ وفاقی وزیر صحت نے کہا کہ حکومت نے مکمل شفافیت کے ساتھ تمام قانونی اور پیپرا قواعد کے مطابق آزاد کنسلٹنٹ کی خدمات حاصل کیں، انڈس ہسپتال نے اس میں حصہ لیا، حکومت نے ریٹ کم کروایا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد صرف عمارتیں چلانا نہیں بلکہ عوام کو معیاری، موثر اور پائیدار طبی سہولیات فراہم کرنا ہے، ہم عارضی انتظامات نہیں بلکہ ایسا مضبوط نظام قائم کر رہے ہیں جو آنے والی حکومتوں میں بھی مؤثر انداز میں کام کرتا رہے گا۔ مصطفی کمال نے کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ یہ ہسپتال نہ صرف موجودہ معیار سے بہتر خدمات فراہم کریں گے بلکہ ایک پائیدار نظام کے تحت طویل عرصے تک عوام کی خدمت کرتے رہیں گے۔ وفاقی وزیر صحت نے کہا کہ اگر اس ملک میں بلڈ اسکریننگ اور پانی ٹھیک ہو جائے تو 80 فیصد بیماریاں ٹھیک ہوجائیں، لائف اسٹائل میڈیسن پر کام کر رہے ہیں، دواؤں سے علاج کے بجائے لائف اسٹائل بہتر کرنے پر غور کرنا ہوگا، ہمارے جسموں میں اینٹی بائیوٹک کی مزاحمت پیدا ہو چکی ہے، پاکستانی 8 دن میں ٹھیک ہوتا ہے جبکہ دنیا میں مریض 3 دن میں ٹھیک ہوتا ہے۔

بقیہ 17

بنانے کی ضرورت ہے۔ سیشن کے دوران گاڑیوں کی اوور لوڈنگ سے قومی شاہراہوں کے بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے شدید نقصانات کا تفصیلی جائزہ پیش کیا گیا۔ اوور لوڈنگ کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر زور دیتے ہوئے وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے ہدایت کی کہ کراچی پورٹ سے نکلتے ہی گاڑیوں پر ایکسل لوڈ کی مقررہ حد پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنانے کے لیے موثر طریقہ کار نافذ کیا جائے تاکہ اس مسئلے کو ابتدائی سطح پر ہی ختم کیا جا سکے۔ انہوں نے نیشنل ہائی وے اینڈ موٹروے پولیس، ٹریفک پولیس اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی (NHA) کو تمام وی اسٹیشنز (وزنی مراکز) پر چوبیس گھنٹے سخت نگرانی برقرار رکھنے کا حکم دیا۔ قانون کی مکمل پاسداری یقینی بنانے کے لیے وفاقی وزیر نے وی اسٹیشنز کی نگرانی اور نفاذ کے نظام میں موجود خامیوں کو دور کرنے کی خاطر ایک شفاف اور جامع نظام احتساب قائم کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ قانون شکنی کرنے والوں پر بھاری مالی جرمانے عائد کیے جائیں تاکہ ٹرک مالکان کے لیے مقررہ حد سے زائد بوجھ لادنے کا معاشی مفاد ختم ہو سکے۔ مزید برآں وفاقی وزیر عبدالعلیم خان نے صوبائی حدود میں نفاذ کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے صوبائی محکمہ ہائے ٹرانسپورٹ کے ساتھ مشترکہ حکمت عملی اختیار کرنے اور قانونی فریم ورک میں موجود خامیوں کو فوری دور کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ان عملدرآمدی منصوبوں کو مربوط اور موثر بنانے کے لیے سیکرٹری مواصلات کی سربراہی میں ایک خصوصی ورکنگ گروپ تشکیل دیا جائے گا۔ اجلاس میں سیکرٹری مواصلات علی شیر محسود، ڈی جی فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن (FWO) میجر جنرل عبدالسمیع، ڈی جی نیشنل لاجسٹکس سیل (NLC) میجر جنرل راؤ فرخ، چیئرمین این ایچ اے کیپٹن (ر) اسد اللہ خان اور آئی جی این ایچ ایم پی سلطان احمد چوہدری نے شرکت کی۔ اجلاس میں صوبائی شعبہ ہائے ٹرانسپورٹ کے نمائندوں اور صنعت کے اہم فریقین (اسٹیک ہولڈرز) نے بھی شرکت کی اور سیشن کے دوران اپنی پالیسی تجاویز پیش کیں۔

بقیہ 18

کی وزیر اعلیٰ اور وزیر تعلیم دے دیں تاکہ ہمارا صوبہ بھی ترقی کر سکے۔ اس موقع پر طلباء نے وزیر تعلیم پنجاب اور وزیر مواصلات سے صوبے کے ترقیاتی منصوبوں، تعلیمی نظام اور دیگر امور پر سوالات کرتے ہوئے سمسٹر ایکسچینج پروگرام شروع کرنے کا مطالبہ کیا، جس پر رانا سکندر حیات نے وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کی صورت میں آئندہ سال سے سمسٹر ایکسچینج پروگرام کے آغاز کا عندیہ دیا۔ بلوچستان، بختونخواہ، کشمیر اور گلگت کے بیشتر طلباء نے وزیر تعلیم سے پنجاب کی یونیورسٹیوں میں داخلے کی خواہش کا بھی اظہار کیا جس پر رانا سکندر حیات نے بلوچستان کے طلباء کو سکالرشپ پروگرام کے تحت پنجاب کی یونیورسٹیوں میں داخلے کا وعدہ کیا اور موقع پر ہی خواہشمند طلباء کے کوائف خود نوٹ کئے۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ پنجاب کے تعلیمی اداروں میں 15000 سے زائد طلبا دیگر صوبوں سے زیر تعلیم ہیں۔ رانا سکندر حیات نے کہا کہ بلوچستان سے جذباتی لگاؤ ہے، فخر ہوگا کہ بلوچ طلباء پنجاب کے تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں گوگل ایجوکیشن پروگرام شروع کرنے کیلئے وزیر تعلیم بلوچستان سے رابطے میں ہیں اور گزشتہ چند ماہ کے دوران 7 مرتبہ دونوں وزراء کی آپس میں مشاورت ہوچکی ہے۔ صوبائی وزیر تعلیم نے ڈسٹنس لرننگ میں بھی بلوچستان کے طلباء کی معاونت کرنے کی یقین دہانی کرواتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اور دیگر صوبوں کے طلباء پنجاب کی کسی بھی یونیورسٹی میں پڑھنا چاہیں، ان کے ساتھ حکومت پنجاب بھرپور تعاون کرے گی۔ انہوں نے بلوچستان، آزاد کشمیر اور گلگت میں بھی دانش سکولوں کے جلد آغاز کی خوشخبری سناتے ہوئے کہا کہ گلگت بلتستان کے 1900 طلباء پنجاب میں سکالرشپ پر زیر تعلیم ہیں۔ دوسری جانب دانش سکولوں میں بلوچستان کے بچوں کے 10 فیصد کوٹہ کو مزید بڑھا رہے ہیں۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ وزیر اعلیٰ مریم نواز بلوچستان اور دیگر صوبوں کے نوجوانوں کے بارے میں نرم گوشہ رکھتی ہیں۔ اسی لئے انہوں نے سکالرشپ، داخلوں کے کوٹے اور لیپ ٹاپ سکیم میں دوسرے صوبوں کے طلباء کو خصوصی طور پر شامل کیا ہے۔ اس موقع پر رانا سکندر حیات اور صہیب برتھ نے وفد میں شامل تمام طلباء کو وزیر اعلیٰ پنجاب کی جانب سے ایک ایک لیپ ٹاپ کا تحفہ بھی دیا۔

بقیہ 19

زیادہ اضافہ ہوتا ہے۔ دوسری جانب وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پیٹرول اور ڈیزل پر لیوی آج بھی جنگ لگنے کے دنوں سے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمت خام تیل کی بنیاد پر نہیں، عالمی منڈی میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمت سے لنک ہے۔ علی پرویز ملک نے کہا کہ پاکستان میں پیٹرول ڈیزل کی قیمتیں سنگاپور مارکیٹ میں پیٹرول ڈیزل کی قیمتوں سے لنک ہیں، پہلے دو تین دن تیل قیمتوں میں نرمی آئی، اب دو تین روز سے بمباری کے بعد دوبارہ اضافہ شروع ہو گیا۔ وزیر پیٹرولیم نے کہا کہ مستقل جنگ بندی سے ہی قیمتیں نیچے آئیں گی ورنہ ٹارگٹڈ سبسڈی کی طرف جانا ہوگا۔

بقیہ 20

کے لیے بٹ خیلہ اسپتال اور مردان میڈیکل کمپلیکس منتقل کردیا گیا ہے

بقیہ 21

پیپر میں اور اوپری حصہ کپڑے میں بند تھا لعش جس کو پوسٹ مارٹم کے ہسپتال منتقل کر کے پولیس مدعیت میں اندھے قتل کا مقدمہ درج کرلیا گیا۔ بعد ازاں پولیس کے سنگین جرائم کے شعبہ ہومی سائیڈ یونٹ کی ٹیم نے تفتیش کا آغاز کیا تو مقتول کی شناخت قریبی علاقے کے رہائشی پچپن سالہ عباس رضا کے نام سے ہوئی۔ پولیس ٹیم نے شناخت کے بعد تحقیقات کا دائرہ وسیع کیا تو معلوم ہوا کہ مقتول نے اہلیہ کو طلاق دے رکھی تھی اور بچے کراچی میں رہائش پذیر تھے جبکہ وہ خود راولپنڈی میں اپنی رہائش گاہ پر تنہا رہتا تھا۔ پولیس نے انکشافات کی روشنی میں مقتول سے ملنے ملانے والو کو شامل تفتیش کرنا شروع کیا تو حامد، جاوید اور عابد وغیرہ کا اس کے پاس تواتر سے آنا جانا پایا گیا جنہیں پولیس نے شک کے دائرے میں رکھ کر شارٹ لسٹ کر کے شامل تفتیش رکھ کر جدید ٹیکنیکل اور ہومن انٹیلیجنس کے ذریعے بھی تفتیش جاری رکھی تو اس دوران پولیس کو علاقے میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے بننے والی چند فوٹیجز بھی مل گئی۔ ان فوٹیجز میں مذکورہ افراد مقتول کے گھر کے گردونواح میں مشکوک حرکات کرتے بھی دیکھے گئے جس پر تفتیش کا دائرہ تینوں ملزمان کے گرد تنگ کیا گیا تو ملزمان نے مقتول کو مکان ہتھیانے کے لیے قتل کرنے کا انکشاف کردیا جس پر تینوں کو باقاعدہ طور پر گرفتار کرلیا گیا۔ ملزمان نے مکان ہتھیانے کی لالچ میں عباس رضا کو پھندہ دے کر قتل کیا اور نعش بوری میں ڈال کر نالہ لئی میں پھینک دی تھی۔ نامعلوم نعش ملنے پر پولیس کی مدعیت میں مقدمہ درج کر کے تفتیش کا آغاز کیا گیا تھا۔ ایس پی راول سعد ارشد کا مزید کہنا تھا کہ ملزمان کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان کیا جائے گا۔

بقیہ 22

چیئرپرسن اوورسیز پاکستانیز کمیشن پنجاب بیرسٹر امجد ملک کی زیر صدارت او پی سی میں ای کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ بیرسٹر امجد ملک نے اوورسیز پاکستانیوں کے مسائل براہ راست سنے اور متعلقہ حکام کو ان کے مسائل کے فوری اور ترجیحی بنیادوں پر حل کے لیے ضروری ہدایات جاری کیں۔ ای کھلی کچہری کے بعد اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ اوورسیز پاکستانیوں کے مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیح ہے اس ضمن میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی اور اوورسیز پاکستانیوں کی پراپرٹی پر قبضہ کرنے والے گروہوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائیگی۔ انہوں نے کہا کہ پوری دنیا میں موجود اوورسیز پاکستانی اپنے مسائل کیلئے کھلی کچہری میں آئیں تا ہم ہم ان کے مسائل سن کیں اور ان کے حل کیلئے بھرپور اقدامات اٹھائیں۔

بقیہ 23

حمزہ ٹاؤن سب ڈویژن کے علاقے چندرائے روڈ پر پیش آنے والے حادثہ میں نوید نامی شخص جانوروں کے چارے سے بھرے ٹرالے کے اوپر موجود تھا۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق حادثہ چارے کی غیر معمولی اونچائی کے باعث اس کا ہاتھ ہائی وولٹیج لائن سے ٹکرا گیا، جس سے وہ جاں بحق ہوگیا۔ تکنیکی جائزے کے مطابق متعلقہ ہائی وولٹیج لائن مقررہ اور معیاری بلندی پر نصب تھی اور لیسکو کے نظام میں کسی قسم کی فنی خرابی سامنے نہیں آئی۔ دوسرا حادثہ شاہ کمال سب ڈویژن میں شدید بارش کے دوران 11 کے وی انمول ہسپتال فیڈر پر پیش آیا، جہاں لکڑی کا کراس آرم ٹوٹنے سے ہائی ٹینشن لائن کا ایک کنڈکٹر نیچے آ گیا۔ اس دوران وہاں سے گزرنے والی ایک خاتون حادثاتی طور پر لائیو تار کی زد میں آ کر جاں بحق ہوگئیں۔ واقعے کے فوراً بعد متعلقہ فیڈر بند کر کے بجلی منقطع کر دی گئی جبکہ لیسکو کی ٹیمیں فوری طور پر موقع پر پہنچ گئیں اور تکنیکی تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر لیسکو انجینئر محمد رمضان بٹ نے دونوں واقعات پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ ہائی وولٹیج لائنوں کے قریب غیر معمولی اونچائی والا سامان لے جاتے وقت خصوصی احتیاط کریں، ٹوٹی ہوئی یا لٹکتی بجلی کی تاروں سے ہرگز قریب نہ جائیں، بچوں اور مویشیوں کو بجلی کی تنصیبات سے دور رکھیں اور کسی بھی خرابی کی صورت میں فوری طور پر لیسکو کو اطلاع دیں۔

بقیہ 24

منصوبے پر پیش رفت اور آئندہ حکمت عملی کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ پروگرام کے تحت پنجاب کی تمام 156 تحصیلوں میں واٹر بوٹلنگ پلانٹس تعمیر کیے جائیں گے جبکہ لاہور شہر میں 22 جدید واٹر بوٹلنگ پلانٹس قائم کیے جائیں گے تاکہ شہریوں کو معیاری پینے کے پانی کی سہولت میسر آ سکے۔ سی ای او ذوالفقار احمد بھون نے کہا کہ منصوبے کی تکمیل کے بعد روزانہ 19 لیٹر پر مشتمل صاف پانی کی بوتلیں شہریوں کے گھروں کی دہلیز تک مفت پہنچائی جائیں گی۔ روزانہ تقریباً 400,630 گھرانوں میں صاف پانی کی بڑی بوتلیں تقسیم کی جائیں گی جس سے 40 لاکھ سے زائد افراد مستفید ہوں گے۔ انہوں نے بتایا کہ خوشاب، بہاولپور، رحیم یار خان اور ڈیرہ غازی خان میں واٹر بوٹلنگ پلانٹس کے ذریعے پہلے ہی صاف پانی کی فراہمی جاری ہے، جبکہ دیگر اضلاع میں بھی جدید خطوط پر استوار منصوبوں کی منصوبہ بندی کی جارہی ہے۔ ذوالفقار احمد بھون نے کہا کہ پنجاب صاف پانی اتھارٹی کا مقصد صوبے کے ہر شہری تک معیاری اور محفوظ پینے کا پانی پہنچانا ہے، اور اس مقصد کے حصول کے لیے جدید ٹیکنالوجی پر مبنی صاف پانی کے منصوبوں پر تیزی سے کام جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 25

مطابق اگست میں 2 وفاقی سرکاری تعطیلات متوقع ہیں۔ اس کے علاوہ مہینے میں 5 ہفتے ہونے کی وجہ سے ہفتہ اور اتوار بھی 5،5 مرتبہ آئیں گے۔ اس طرح ہفتہ وار تعطیلات کی تعداد 10 تک پہنچ جائے گی۔ اگست کا مہینہ ملازمین اور طلبہ کے لیے چھٹیوں کی خوشخبری لے آیا، جہاں 2 وفاقی تعطیلات اور 10 ہفتہ وار چھٹیوں کی بدولت مجموعی طور پر 12 چھٹیاں اور طویل ویک اینڈ میسر آئے گا۔ جن سرکاری اور نجی اداروں میں ہفتہ اور اتوار دونوں دن تعطیل ہوتی ہے، وہاں کام کرنے والے ملازمین مجموعی طور پر 12 چھٹیوں سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ دوسری جانب ایسے دفاتر جہاں صرف اتوار کی چھٹی ہوتی ہے

بقیہ 26

بریفنگ دی۔ ویسٹ کولیکشن فیس کے اہداف اور ستھرا پنجاب کی استعداد کار بڑھانے پر غور کرتے ہوئے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے ستھرا پنجاب اتھارٹی کے ریگولیشنز کی منظوری دے دی۔ اجلاس میں ویسٹ ٹو ویلیو فیز کے منصوبوں کو تیزی سے آگے بڑھانے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ وزیر بلدیات ذیشان رفیق نے کہا کہ جن علاقوں میں ضرورت ہے وہاں مزید لینڈفل سائٹس بنائی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ویسٹ سے بائیوگیس، نامیاتی کھاد اور دیگر مصنوعات کی تیاری پر کام ہو رہا ہے۔ کاربن کریڈٹس کے لئے ورلڈ بینک کے ساتھ خط و کتابت ہو رہی ہے۔ ذیشان رفیق نے کہا کہ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی ہدایات کے مطابق اہداف کا حصول یقینی بنایا جائے گا۔ سیکرٹری لوکل گورنمنٹ شکیل احمد میاں نے کہا کہ نجی شعبے کو ویسٹ ٹو ویلیو پروگرام میں سرمایہ کاری کی دعوت دی جائے گی۔ بزنس ماڈل کی تیاری اور ماہرین کی سفارشات پر عملدرآمد یقینی بنائیں گے۔

بقیہ 27

سالگرہ کی تقریب منعقد کی جارہی تھی کہ اسی دوران چھت گر گئی۔

بقیہ 28

گئی، وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے واقعہ پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے تفصیلی رپورٹ طلب کر لی۔ بتایا گیا ہے کہ ہربنس پورہ کے علاقے بھٹہ محمد دین کالونی سکھ نہر کے قریب تین بھائی ایک ہی مکان کی تین منزلوں پر رہائش پذیر تھے جبکہ ان کی بہن بھی بچوں کے ساتھ رہنے کے لئے آئی ہوئی تھی۔ مکان کچا اور ٹی آر گارڈر سے بنا ہوا تھا، بارشوں سے بچنے کے لیے حال ہی میں سب سے اوپر کی چھت پر مٹی ڈلوائی گئی تھی، سب سے اوپر کی چھت دوسری منزل پر جبکہ دوسری چھت نچلے کی منزل پر آ گری۔ جس کے نتیجے میں تینوں خاندانوں کے افراد اور گھر آئے مہمان ملبے تلے دب گئے۔ اطلاع ملتے ہی اہل علاقہ فوری جائے حادثہ پر پہنچ گئے اور امدادی سرگرمیوں کا آغاز کر دیا جبکہ ریسکیو 1122 اور دیگر رضا کار تنظیموں کے اہلکار بھی موقع پر پہنچ گئے۔ کئی گھنٹے جاری رہنے والے آپریشن کے بعد ملبے کے نیچے سے خواتین اور بچوں سمیت 11 لاشیں نکال لی گئیں جبکہ 6 افراد کو زخمی حالت میں ہسپتال منتقل کیا گیا۔ ریسکیو حکام کے مطابق جاں بحق ہونے والوں میں 50 سالہ شاہدہ، 22 سالہ احد علی، 12 سالہ حسنین، 60 سالہ ثمینہ، 24 سالہ کومل، 23 سالہ مجاہد، 7 سالہ نیلم اور 8 سالہ حماد سمیت دیگر شامل ہیں۔ ڈپٹی کمشنر لاہور کیپٹن (ر) محمد علی اعجاز ریسکیو آپریشن کی نگرانی کرتے رہے۔ انہوں نے بتایا کہ افسوسناک واقعے میں مجموعی طور پر 11 افراد جاں بحق اور 6 زخمی ہوئے، تمام زخمیوں کو علاج کے لیے فوری طور پر متعلقہ ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ متاثرہ مکان کا ملبہ ہٹانے کے لیے بھاری مشینری اور ٹیکنیکل ٹیمیں استعمال کی گئیں۔ بتایا گیا ہے کہ اسسٹنٹ کمشنر شالیمار واقعے کی وجوہات پر تفصیلی انکوائری رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ دوسری جانب وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز نے واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق افراد کے لواحقین سے تعزیت کی ہے۔ وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر ڈپٹی کمشنر لاہور اور دیگر انتظامی افسران فوری طور پر جائے حادثہ پہنچ گئے، جبکہ زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت بھی جاری کی گئی۔

بقیہ 29

کہا کہ الیکشن کے بعد ایک آئینی کنونشن بلائیں گے جس میں حکومت، اپوزیشن، مہاجرین کے نمائندے، وکلا اور سول سوسائٹی کو بھی بلائیں گے۔ میں کشمیر میں امن اور انصاف دیکھنا چاہتا ہوں، کشمیر کے فیصلے کشمیر کی منتخب اسمبلی کرے گی، میں حق حاکمیت چاہتا ہوں حق حاکمیت کا مطلب ہے کہ جس کا ووٹ ہے اس کے حق میں نکلے۔ انہوں نے کہا کہ میں کشمیری باشندوں کے لیے حق ملکیت اور حق روزگار چاہتا ہوں، ہر پروجیکٹ میں انہیں ملازمتیں اور کاروبار کے مواقع دیے جائیں

بقیہ 30

محدود ہونے اور چند کمپنیوں کو فائدہ پہنچنے کا تاثر پیدا ہو رہا ہے۔ کمپنیوں نے پنجاب حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ٹینڈر کی شرائط کو نرم کیا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ بین الاقوامی کمپنیوں کی شمولیت ممکن ہو سکے۔ تاہم ذرائع کے مطابق پنجاب ٹرانسپورٹ کمپنی نے بیشتر اعتراضات مسترد کرتے ہوئے الیکٹرک بس منصوبے کی موجودہ شرائط برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے، اور منصوبہ انہی شرائط کے تحت آگے بڑھایا جائے گا۔

بقیہ 31

کے مطابق موٹر سائیکل کے سروس چارجز 500 روپے سے بڑھا کر 1000 روپے جبکہ گاڑیوں کے سروس چارجز 2000 روپے سے بڑھا کر 4000 روپے کیے جائیں گے۔ حکام کے مطابق پنجاب کی تمام موٹر رجسٹریشن اتھارٹیز کو ڈیلرز کی رجسٹریشن کے لیے فہرستیں فراہم کردی گئی ہیں جبکہ موٹر رجسٹریشن اتھارٹیز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ڈیلرز سے رابطہ کر کے انہیں رجسٹریشن کے عمل میں شامل ہونے کی دعوت دیں۔ ایکسائز حکام کے مطابق ڈی وی آر ایس کے لائسنس کے اجراء کو آسان بنانے اور فیس میں کمی کے لیے سمری حکومت کو بھجوا دی گئی ہے، اس وقت لاہور سمیت پنجاب بھر میں گزشتہ 11 سال سے صرف 102 ڈی وی آر ایس لائسنس یافتہ موجود ہیں، جن میں 96 ڈیلرز کو موٹر سائیکلوں جبکہ 6 ڈیلرز کو کاروں کی رجسٹریشن کا اختیار حاصل ہے۔

بقیہ 32

نے واضح کیا ہے کہ ہدف پورا نہ کرنے والے سکول سربراہان کے خلاف کارروائی کی جائے گی، جبکہ نئے داخل ہونے والے طلبہ کے ب فارم کی نادرا سے تصدیق بھی لازمی ہوگی۔ دوسری جانب پنجاب ٹیچرز یونین نے موقف اختیار کیا ہے کہ تاریخ میں پہلی بار اگست میں داخلہ مہم کا کوئی جواز نہیں، سخت اہداف کے باعث دباؤ میں سکول ہیڈ ٹیچرز بوگس داخلے کرنے پر مجبور ہیں۔

بقیہ 33

وفاق نے کوئی سپورٹ نہیں دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ رونا دھونا پتہ نہیں کیوں ان کی عادت بن گئی، اگر دوسری طرف سے سیاسی درجہ حرارت کم ہو گا تو ہماری طرف سے بھی کمی آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کے ہسپتال اتنے اچھے ہیں تو ان کے وزیر باہر علاج کروانے کیوں جاتے ہیں؟ عظمٰی بخاری نے کہا کہ جنوبی پنجاب پر وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کی خصوصی توجہ ہے، پیپلز پارٹی جنوبی پنجاب کا کارڈ کھیلتی ہے، پیپلز پارٹی کے اپنے لیے اصول کچھ اور ہیں جبکہ دوسرے کے لیے کچھ اور ہیں، یہ نہیں ہو سکتا کہ آپ جنوبی پنجاب کا کارڈ کھیلیں اور سندھ میں انتظامی یونٹس نہیں بن سکتے۔

بقیہ 34

بنایا جا سکے۔ حکم نامے کے تحت وال چاکنگ، احتجاج، مظاہروں، دھرنوں اور ریلیوں پر پابندی برقرار رہے گی، جبکہ اسلحہ کی نمائش اور موٹر سائیکل پر ڈبل سواری پر بھی پابندی نافذ رہے گی۔ وزیر داخلہ سندھ نے کہا کہ عوامی مقامات پر اسلحہ کی نمائش یا خوف و ہراس پھیلانے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ پرائیویٹ سیکیورٹی گارڈز دوران ڈیوٹی کھلے عام اسلحہ کی نمائش نہیں کریں گے اور گاڑی میں سفر کے دوران بھی اسلحہ نمایاں نہیں ہونا چاہیے۔ ضیاء الحسن لنجار نے واضح کیا کہ دفعہ 144 کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی، جبکہ متعلقہ تھانوں کے ایس ایچ اوز کو دفعہ 188 تعزیرات پاکستان کے تحت مقدمات درج کرنے کے اختیارات حاصل ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ امن و امان، قانون کی بالادستی اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ 35

نے خاتون کو ہراساں کیا اور نازیبا الفاظ استعمال کیے۔ مدعی کے مطابق اہلکاروں کی نیم پلیٹس پر شاہد اور مصطفی کے نام درج تھے، ون فائیو پر کال کے بعد پولیس موقع پر پہنچی، اہلکار مصطفی پکڑا گیا جبکہ شاہد فرار ہو گیا۔ تھانہ قلعہ گجر سنگھ میں اہلکاروں کے خلاف دفعات 354، 170 اور 171 کے تحت مقدمہ درج ہوا۔

بقیہ 36

تین سواسی روپے تک پہنچ گئی۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق شہر میں ٹماٹر کی فی کلو قیمت تین سو پچاس روپے سے بڑھ کر تین سواسی روپے ہو گئی ہے۔ دوسری جانب سرکاری نرخنامے میں بھی ایک ہی روز میں چالیس روپے کا اضافہ دیکھا گیا ہے، جس کے تحت ٹماٹر کی سرکاری قیمت دوسو چالیس روپے سے بڑھا کر دوسواسی روپے فی کلو مقرر کر دی گئی ہے۔ دکانداروں کا کہنا ہے کہ منڈیوں میں ٹماٹر کی سپلائی میں کمی کے باعث قیمتوں میں مسلسل اتار چڑھاؤ آ رہا ہے،

بقیہ 37

جائیں گے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا کہ یکم اگست سے سندھ بھر کے سرکاری و نجی اسکول کھل جائیں گے، سرکاری و نجی تعلیمی اداروں میں پیر سے ہفتہ تک باقاعدہ کلاسز ہوں گی۔

بقیہ 38

70 اور 80 سال سے نہیں چل رہی اس کے پیچھے کوئی وجہ ہوگی، میں پچھلے تین سال سے سیاست میں زیادہ فعال ہوں تو میں آپ کو یہ کہہ سکتا ہوں کہ آپ لوگ 10 سال بعد بھی اسی طرح بیٹھ کر یہی باتیں کر رہے ہوں گے، اسی طرح تقریریں کر رہے ہوں گے کیونکہ ہم جس سسٹم میں رہ رہے ہیں یہ سسٹم گر چکا ہے، آپ مان لیں یا نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک چیز کو آپ 70 سال سے گھسیٹ رہے ہیں، جمہوریت ہم سب چاہتے ہیں، میں جمہوریت کا سب سے بڑا سپورٹر ہوں اور رہوں گا لیکن جمہوریت کے اندر میں 5-6 قسم کے نظام ہیں، صرف ایک نظام تو موجود نہیں ہے، لیکن ہم کہتے ہیں نہیں جو مرضی ہو جائے ہم اسی کو چلانا ہے اور اسی کو آگے بڑھانا ہے۔ محسن نقوی نے کہا کہ جب ہم باہر سے 14 ارب کی زرعی مصنوعات لے آئیں، زرعی ملک ہوتے ہوئے گندم باہر سے لے آئیں اور ہر ایک نے اپنی مرضی بتائیں، سب سے کہا کہ پاکستان بہت ترقی کر رہا ہے، عالمی سطح پر پاکستان کا نام بلند ہو رہا ہے، جو شخص 20-20 گھنٹے جاگ کر اللہ کے فضل سے پاکستان کے لیے کام کر رہا ہے، ان کو بھی کہیں کہیں تو یہ صرف فائر فائٹنگ ہے، جب تک آپ اس ملک کی بنیادی چیز کو جمہوریت کی روح میں رہ کر ٹھیک نہیں کریں گے یہ اسی طرح رہے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس کو ٹھیک کون کرے گا، یہاں پاکستان کے سارے چیمبرز آف کامرس کے نمائندے موجود ہیں، یہاں جو لوگ بیٹھے ہیں وہ سیاسی نظام کا حصہ ہیں اور یہ لوگ الیکشنز سے قبل اپنے من پسند سیاست دانوں کو فنڈنگ کرتے ہیں اور یہ لوگ کسی نہ کسی طریقے سے سیاسی نظام کو چلا رہے ہیں

بقیہ 39

ہیں جنہیں ہر قسم کی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ بیرون ملک پاکستانیوں کی سہولت کے لیے پاور آف اٹارنی اور جائیداد کی خرید وفروخت کا نظام اور دستاویزات کے تصدیقی عمل کو آسان بنانے کے لیے کیو-آر کوڈ متعارف کروایا جا چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیو-آر (QR) کوڈ کے ذریعے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی شکایات کے اندراج کی ڈیجیٹائزیشن خوش آئند ہے، سفارتخانوں میں اسے آویزاں کر کے رسائی میں اضافہ کیا جائے۔ کیو-آر کوڈ کے ذریعے شکایات کے اندراج کے حوالے سے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے لیے خصوصی آگہی مہم چلائی جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس نظام کے ذریعے شکایات کا اندراج کرواسکیں۔ اس موقع پر بتایا گیا کہ شہریوں کی سہولت کے لیے وزارت خارجہ کے دفتر اسلام آباد میں شام کی شفٹ کا حال ہی میں آغاز کیا جا چکا ہے۔ اسی طرح دستاویزات کی تصدیق کی سہولت کو آسان خدمت مرکز اسلام آباد میں بھی متعارف کروایا جا چکا ہے۔ اس کے علاوہ کوریئر کے ذریعے تصدیقی عمل متعارف کروانے کے ساتھ ساتھ ہائیر ایجوکیشن کمیشن، انٹر بورڈز کوآرڈینیشن کمیشن، نادرا اور نیشنل پولیس بیورو کے ڈیٹا بیس سے منسلک کیا جا چکا ہے

تربت سے دو روز قبل اغوا ہوئے 4 پنجابی اور 2 پشتون مزدوروں کی لاشیں برآمد

لاشوں کو گولیاں ماری گئی تھیں، پولیس کی جانب سے واقعہ کی تحقیقات اور لاشوں کی شناخت کی جا رہی ہے۔ پولیس

کوئٹہ (بیورو رپورٹ) بلوچستان کے ضلع تربت سے دو روز قبل اغوا کیے گئے 6 مزدوروں کی گولیاں لگی لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ پولیس کے مطابق تربت سے اغوا ہونے والے 6 افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں، واقعہ کی اطلاع ملنے پر مقامی انتظامیہ نے موقع پر پہنچ کر میتوں کو ہسپتال منتقل کر دیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ لاشوں کو گولیاں ماری گئی تھیں، پولیس کی جانب سے واقعہ کی تحقیقات اور لاشوں کی شناخت کی جا رہی ہے۔

عید میلاد النبی جلوس، اجتماعات کیلئے فل پروف سیکیورٹی انتظامات کئے جائیں، سید رفیق شاہ

مذہبی تقریبات اور عوام کے تحفظ کیلئے پولیس مؤثر اقدامات کرے گی، ایڈیشنل آئی جی کراچی

کراچی (این این آئی) جماعت اہلسنت پاکستان کراچی کے وفد نے ناظم کراچی سید رفیق شاہ کی قیادت میں کراچی پولیس آفس میں ایڈیشنل آئی جی کراچی سے ملاقات کی، جس میں جشن عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر منعقد ہونے والے جلسوں، جلوسوں، محافلِ میلاد اور شہر بھر میں سیکیورٹی کے انتظامات سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے ایڈیشنل آئی جی کراچی کو آگاہ کیا کہ جشن عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر جماعت اہلِ سنت پاکستان کراچی کے زیرِ اہتمام شہر کراچی میں مرکزی جلوس و جلسہ نشتر پارک، اور کراچی کے مختلف علاقوں میں جلوسِ میلاد، محافلِ ذکرِ مصطفی، مذہبی تقریبات منعقد کی جائیں گی، جن میں کثیر تعداد میں عاشقانِ رسول شرکت کرتے ہیں۔

9 سال پرانے منشیات برآمدگی کیس کا ملزم بری، رہائی کا حکم

کراچی (این این آئی) کراچی میں 9 سال پہلے منشیات برآمدگی کے کیس میں گرفتار ہونے والے ملزم کو عدالت نے بری کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج غربی نے منشیات برآمدگی کیس کی سماعت ہوئی، جیل حکام نے ملزم نور کو عدالت میں پیش کیا۔ عدالت نے دلائل مکمل ہونے کے بعد فیصلہ سنایا اور 9 سال پرانے مقدمے میں گرفتار ملزم کو بری کیا

کراچی: وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ وزیر اعلیٰ ہاؤس میں آنے والے امریکی تاجروں کے وفد سے ملاقات کے موقع پر اظہار خیال کر رہے ہیں۔

سیاحت کے فروغ کے ساتھ مقامی معیشت کو مستحکم اور عوام کو بااختیار بنا رہے ہیں، عدیل اقبال

معاون خصوصی ملک عدیل اقبال نے میزبان ٹورازم پروگرام کے تحت مستحق افراد میں بلاسود قرضوں کے چیکس تقسیم کیے

پشاور (این این آئی) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کے معاون خصوصی برائے سیاحت، ثقافت ملک عدیل اقبال نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا حکومت سیاحت کے فروغ کے ساتھ ساتھ مقامی آبادی کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ میزبان ٹورازم پروگرام" اسی وژن کا ایک اہم حصہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پشاور میں میزبان ٹورازم پروگرام کے تحت مستحق افراد میں بلاسود قرضوں کے چیکس تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں ڈائریکٹر جنرل کلچر اینڈ ٹورازم اتھارٹی شاہد خان، خیبر بینک کے نمائندگان، متعلقہ حکام اور پروگرام سے مستفید ہونے والے افراد نے شرکت کی۔ معاون خصوصی ملک عدیل اقبال نے مستحق مرد و خواتین میں بلاسود قرضوں کے چیکس تقسیم کیے۔

تربت، سیٹلائٹ ٹاؤن میں نامعلوم موٹر سائیکل سوار ملزمان کا گرین بس پر پتھراؤ، شیشے ٹوٹ گئے

تربت (این این آئی) تربت شہر میں عوامی سفری سہولت گرین بس سروس ایک بار پھر نامعلوم افراد کے نشانے پر آ گئی۔ سیٹلائٹ ٹاؤن کے علاقے میں نامعلوم موٹر سائیکل سوار ملزمان نے گرین بس پر پتھراؤ کر دیا، جس کے نتیجے میں بس کے شیشے ٹوٹ گئے۔ تاہم واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ یہ حالیہ دنوں میں گرین بس پر ہونے والا دوسرا واقعہ ہے۔

چیف جسٹس کے زبانی احکامات پر اب کوئی مقدمہ نہیں لگتا، رجسٹرار سپریم کورٹ

چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کے عہدہ سنبھالنے پر مقدمات کی کوئی کیٹیگرائزیشن نہیں تھی، مقدمات کی کیٹیگرائزیشن کرنا مشکل ٹاسک تھا

اسلام آباد (این این آئی) رجسٹرار سپریم کورٹ سہیل لغاری نے کہا ہے کہ چیف جسٹس کے زبانی احکامات پر اب کوئی مقدمہ نہیں لگتا، سپریم کورٹ میں مقدمہ ارلی ہیئرنگ یا فکسیشن پالیسی پر مقرر ہوتا ہے۔ سپریم کورٹ رجسٹرار سہیل لغاری نے مقدمات کی فکسیشن پالیسی پر بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ فکسیشن پالیسی 2026 کے تحت مقدمات سماعت کیلئے مقرر ہوتے ہیں۔ چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کے عہدہ سنبھالنے پر مقدمات کی کوئی کیٹیگرائزیشن نہیں تھی

وزیر اعلیٰ کی قیادت میں ڈیجیٹل سندھ کی طرف بڑی پیش رفت

مراد علی شاہ کا جدید ترین صوبائی ڈیٹا سینٹر کے قیام کا حکم، جامع منصوبہ تیار کرنے کی ہدایت

کراچی (این این آئی) وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے نیشنل ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن (این ٹی سی) کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں سندھ میں جدید ترین صوبائی ڈیٹا سینٹر کے قیام کے منصوبے پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے متعلقہ محکموں کو نیشنل ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن کے ساتھ مل کر منصوبے کے لیے جامع تجویز اور عملدرآمد کا منصوبہ پیش کرنے کی ہدایت کی۔ یہ فیصلہ چیف منسٹر ہاؤس میں نیشنل ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن کے مینجنگ ڈائریکٹر میجر جنرل (ر) علی فرحان، ہلال امتیاز (ملٹری) سے ملاقات کے دوران کیا گیا۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ سندھ کے پرنسپل سیکریٹری آغا واصف، وزیر اعلیٰ سندھ کے معاون خصوصی برائے آئی ٹی محمد علی راشد اور چیئرمین پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ بلال میمن نے شرکت کی۔ این ٹی سی کے وفد میں جنرل منیجر ساتھ محمد عرفان اور ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ ساتھ عطا الرحمن ملک شامل تھے۔

پتوکی، تھانہ سٹی پولیس کی بڑی کارروائی، 11 کلوگرام چرس برآمد

پتوکی (این این آئی) ڈی پی او قصور آفتاب احمد پھلروان کی ہدایت پر تھانہ سٹی پتوکی پولیس نے ایس ایچ او محمد اشفاق کی سربراہی میں چونیاں روڈ پر کارروائی کرتے ہوئے مبینہ منشیات فروش جنید اقبال عرف سنی کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق ملزم کے قبضے سے لاکھوں روپے مالیت کی 11 کلوگرام چرس اور ایک ویگن آر گاڑی برآمد ہوئی۔ ملزم کے خلاف امتناع منشیات ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی۔

خاتون اول آصفہ بھٹو زرداری کی مینگو ڈپلومیسی فیسٹیول 2026 میں شرکت

مینگو فیسٹیول کراچی کے سفارتی کیلنڈر کا اہم حصہ بن گیا ہے، وزیر اعلیٰ سندھ

کراچی (این این آئی) پاکستان کی خاتون اول محترمہ آصفہ بھٹو زرداری نے مقامی ہوٹل میں منعقدہ ایک رنگا رنگ تقریب میں مینگو ڈپلومیسی فیسٹیول 2026 میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی، جبکہ وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے تقریب میں شرکت کی اور خاتون اول کی آمد پر ان کا استقبال کیا۔ کراچی کے دفتر برائے رابطہ امور خارجہ (موفا) کے زیر اہتمام منعقدہ فیسٹیول میں سفارتی برادری کے ارکان، قونصل جنرلز، اعزازی قونصلز، سرکاری حکام، کاروباری رہنماں اور ممتاز مہمانوں نے شرکت کی، جہاں پاکستان کی مشہور آم کی اقسام کو اجاگر کرنے اور ثقافتی و معاشی سفارت کاری کے فروغ کا جشن منایا گیا۔ مقام پر آمد پر وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کا استقبال ڈائریکٹر جنرل فالو کراچی محمد عرفان سومرو نے کیا۔ تقریب کا آغاز قومی ترانے سے ہوا

نارووال کے مقامی شعراء کی ڈپٹی کمشنر سے ملاقات، کتابوں کا تحفہ پیش کیا

نارووال (این این آئی) نارووال کے مقامی شعراء کے وفد نے ڈپٹی کمشنر محمد طیب خان سے ملاقات کی اور انہیں کتابوں کا تحفہ پیش کیا۔ ڈپٹی کمشنر محمد طیب خان صاحب سے نارووال کے مقامی شعرا سینئر صحافی و شاعر عثمان مغل، چیئرمین امیر ادب سوسائٹی پاکستان نارووال شہباز دانش اور شاعر حکیم مقبول الفت نے خصوصی ملاقات کی۔ ملاقات میں مختلف عوامی و ترقیاتی امور پر بات چیت کی گئی۔

کراچی: کاٹی کے صدر محمد اکرام راجپوت اور ڈپٹی پیٹرن ان چیف زبیر چھایا وزارت خارجہ لاؤن آفس کراچی کے ڈائریکٹر جنرل محمد عرفان سومرو کو شیلڈ پیش کر رہے ہیں۔

ہنگو حملہ، دہشت گردوں کا ہر قیمت پر تعاقب کیا جائے گا، آئی جی خیبر پختونخوا

چیف سیکرٹری کی زخمی اہلکاروں کی عیادت، شہدا کی قربانیوں کو خراجِ عقیدت

کوہاٹ (این این آئی) انسپکٹر جنرل پولیس خیبر پختونخوا ذوالفقار حمید نے کہا ہے کہ ہنگو کے خزینہ بانڈہ پولیس چیک پوسٹ پر حملہ کرنے والے دہشت گردوں کو قانون کے کٹہرے میں لا کر منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا، جبکہ چیف سیکرٹری شہاب علی شاہ نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس کی قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل پولیس خیبر پختونخوا ذوالفقار حمید نے چیف سیکرٹری شہاب علی شاہ اور مشیر برائے داخلہ طارق سعید مروت کے ہمراہ ہنگو کا دورہ کیا

ہم سندھ کے عوام کو بتانا چاہتے ہیں کہ ان کے ساتھ کیا ہو رہا ہے، صدر مسلم لیگ (ن) بشیر میمن

پنجاب میں ایئر ایمبولینس چل رہی ہے جبکہ سندھ میں سائیکل ایمبولینس چلائی جا رہی ہے۔ یہ ہمیں دسویں صدی میں لے جانا چاہتے ہیں

کراچی (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ ن سندھ کے صدر بشیر میمن نے کہا ہے کہ ہم سندھ کے عوام کو بتانا چاہتے ہیں کہ ان کے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔ پنجاب میں ایئر ایمبولینس چل رہی ہے جبکہ سندھ میں سائیکل ایمبولینس چلائی جا رہی ہے۔ یہ ہمیں دسویں صدی میں لے جانا چاہتے ہیں۔ جلال پور کینال کا معاملہ مشترکہ مفادات کونسل میں زیر التوا ہے۔ سندھ کو تقسیم کرنے کی باتیں فضول ہیں۔ سندھ ایک ہے اور ایک ہی رہے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ مسلم لیگ ن اور ایم کیو ایم پاکستان میں گورنر سندھ کے معاملے پر کوئی اختلاف نہیں ہے۔ ہمارا گورنر سندھ ایم کیو ایم پاکستان کا بھی گورنر ہے۔ آزاد کشمیر میں ن لیگ کی حکومت بنے گی۔ مسلم لیگ ن کی قیادت پر تنقید کرنے والے بتائیں کہ پیپلز پارٹی کی سندھ حکومت نے 18 برسوں میں 32 ہزار ارب روپے کہاں خرچ کیے؟

احمد یار، تیز رفتار ٹرک، موٹر سائیکل میں تصادم، 45 سالہ ڈاکٹر جاں بحق

احمد یار (این این آئی) تیز رفتار ٹرک اور موٹر سائیکل میں تصادم 45 سالہ ڈاکٹر جاں بحق ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق نواحی گاؤں EB/51 کے نزدیک تیز رفتار تیز رفتار ٹرک اور موٹر سائیکل میں ٹکر جس کے نتیجہ میں 45 سالہ ڈاکٹر ندیم کھرل زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے موقع پر موت کی آغوش میں چلا گیا نامعلوم ڈرائیور جائے حادثہ سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا

اوکاڑہ، تیز رفتار موٹر سائیکل کی سڑک کنارے کھڑی ٹریکٹر ٹرالی کو ٹکر، موٹر سائیکل سوار تین نوجوان زخمی

اوکاڑہ (این این آئی) تھانہ اے ڈویژن اوکاڑہ کی حدود میں تیز رفتار موٹر سائیکل نے بے قابو ہو کر سڑک کنارے کھڑی ٹریکٹر ٹرالی کو ٹکر ماری جس کے نتیجے میں موٹر سائیکل سوار تین نوجوان شدید زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ اے ڈویژن اوکاڑہ کی حدود ایم اے جناح روڈ نزد اشرف خاں پیٹرول پمپ کے قریب تیز رفتار موٹر سائیکل نے بے قابو ہو کر سڑک کنارے کھڑی اینٹوں سے بھری ٹریکٹر ٹرالی کو ٹکر مار دی جس کے نتیجے میں موٹر سائیکل سوار 3 نوجوان شدید زخمی ہو گئے۔

پشاور: وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کے مشیر برائے سماجی بہبود ملک لیاقت علی خان مجوزہ خیبر پختونخوا ایسڈ اینڈ برن کرائمز (پریوینشن اینڈ ری ہیبلیٹیشن) بل سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

طلبہ کی تعلیم کے ساتھ کردار سازی بھی ناگزیر ہے، فیصل ایوب کھوکھر

باصلاحیت نوجوان ہی پاکستان کا روشن مستقبل ہیں، وزیر کھیل کا نجی کالج میں تقریبِ تقسیم اسناد سے خطاب

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر ملک فیصل ایوب کھوکھر نے نجی کالج کی تقریبِ تقسیم اسناد میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے گریجویٹ طلبہ میں شیلڈز اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے اور ان کی علمی کامیابیوں پر دلی مبارکباد پیش کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر فیصل ایوب کھوکھر نے کہا کہ کامیاب معاشروں کی بنیاد معیاری تعلیم، مضبوط کردار اور قانون کی حکمرانی پر استوار ہوتی ہے۔

PAKISTAN PEOPLES PARTY
CENTRAL PUNJAB
پاکستان پیپلز پارٹی وسطی پنجاب
witter.com/PPPPunjab_SM
facebook.com/PPPCPSMT

لاہور: پاکستان پیپلز پارٹی وسطی پنجاب کے جنرل سیکرٹری سید حسن مرتضیٰ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں۔

مون سون سر پر، سندھ حکومت اور شہری حکومت تماشائی بنی ہوئی ہیں، بلال عباس قادری

نالوں کی صفائی نہ ہونے، کھودی گئی سڑکوں کی مرمت نہ ہونے سے کراچی ایک بار پھر ڈوبنے کے خطرے سے دوچار ہے، بلال عباس قادری

کراچی (این این آئی) پاکستان سنی تحریک کے مرکزی صدر صاحبزادہ علامہ بلال عباس قادری نے مون سون بارشوں کی آمد سے قبل سندھ حکومت اور شہری حکومت کی ناقص کارکردگی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مون سون کی بارشیں سر پر پہنچ چکی ہیں مگر سندھ حکومت اور شہری حکومت بدستور خوابِ غفلت میں مبتلا ہیں۔ ہر سال کی طرح اس مرتبہ بھی متعلقہ اداروں کی مجرمانہ غفلت، ناقص منصوبہ بندی اور عوام دشمن طرزِ عمل شہر کراچی کو ایک بڑے بحران کی طرف دھکیل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے نہ برساتی نالوں کی بروقت صفائی کرائی، نہ سیوریج نظام کو بہتر بنایا اور نہ ہی ترقیاتی منصوبوں کے نام پر مہینوں سے کھودی گئی سڑکوں کی مرمت مکمل کی۔ اگر چند گھنٹوں کی بارش میں پورا شہر مفلوج ہو جائے تو اس کی تمام تر ذمہ داری سندھ حکومت، شہری حکومت اور متعلقہ اداروں پر عائد ہوگی۔ بلال عباس قادری نے کہا کہ صرف بڑے نالوں کی صفائی کے دعوے کافی نہیں، بلکہ گلی محلوں، رہائشی آبادیوں اور صنعتی علاقوں کے تمام چھوٹے اور علاقائی نالوں کی بھی فوری صفائی کی جائے۔

پاکستان میں بڑھتی آبادی سے بہت سے مسائل جنم لے رہے ہیں، سیکرٹری پاپولیشن بلوچستان

شادی شدہ جوڑوں کو فیملی پلاننگ کے منصوبوں پر عملدرآمد کیلئے رہنمائی فراہم کر رہا ہے، ظفر علی بلیدی اور دیگر کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) سیکرٹری پاپولیشن بلوچستان ظفر علی بلیدی، ڈی جی پاپولیشن غلام مصطفی، جمعہ خان، مشتاق مینگل، ڈاکٹر نسیم اللہ، گلینا الرحمن، مفتی احسان اللہ، حاجرہ فضادلا اور نے کہا ہے کہ پاکستان میں بڑھتی آبادی سے بہت سے مسائل جنم لے رہے ہیں پاکستان اسوقت آبادی کے لحاظ سے دنیا کا پانچواں بڑا ملک بن چکا ہے، ماں اور بچے کی بہترین صحت کیلئے بچوں کی پیدائش میں وقفہ بہت ضروری ہے محکمہ پاپولیشن بلوچستان بڑھتی ہوئی آبادی کو کنٹرول کرنے کیلئے شادی شدہ جوڑوں کو فیملی پلاننگ کے منصوبوں پر عملدرآمد کیلئے رہنمائی فراہم کر رہا ہے اور انہیں فیملی پلاننگ سے متعلق سامان کی مفت فراہمی یقینی بنائی جا رہی ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو ریجنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ نواں کلی میں عالمی یوم آبادی کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ مقررین نے کہا کہ بڑھتی ہوئی آبادی کو محض ایک مسئلہ سمجھنے کے بجائے تعلیم، مہارت اور بہتر صحت کی سہولیات کے ذریعے قومی ترقی کی طاقت میں تبدیل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے

کراچی: صوبائی وزیر بلدیات ناصر حسین شاہ کی رہائش گاہ پر رکن قومی اسمبلی پاکستان پیپلز پارٹی شازیہ مری آمد کے موقع گفتگو کر رہی ہیں۔

معصوم اور محنت کش افراد کو نشانہ بنانا انسانیت کے خلاف کھلا جرم ہے، سردار عبدالرحمن کھیتران

کیچ میں دہشت گردوں کے ہاتھوں 6 بے گناہ غیر مقامی مزدوروں کا قتل قابل مذمت ہے، رکن اسمبلی

کوئٹہ (این این آئی) سابق صوبائی وزیر و رکن بلوچستان اسمبلی سردار عبدالرحمن کھیتران نے بلوچستان کے ضلع کیچ میں دہشت گردوں کے ہاتھوں 6 بے گناہ غیر مقامی مزدوروں کے قتل کے افسوسناک واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے اہل خانہ سے تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معصوم اور محنت کش افراد کو نشانہ بنانا انسانیت کے خلاف کھلا جرم ہے، جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ دشمن عناصر بلوچستان کے امن، خوشحالی اور ترقی کے سفر کو سبوتاژ کرنے کے لیے ایسی بزدلانہ کارروائیاں کر رہے ہیں، لیکن ان کے مذموم عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ نہتے شہریوں کا خون بہانے والے عناصر کسی قسم کی نرمی کے مستحق نہیں اور ریاست ایسے دہشت گردوں کو قانون کے کٹہرے میں لا کر قرار واقعی سزا دلانے کے لیے پرعزم ہے۔

پشاور: وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کے معاون خصوصی برائے داخلہ و قبائلی امور طارق سعید مروت محکمہ داخلہ و قبائلی امور میں قائم کمپلینٹ سیل کا افتتاح کر رہے ہیں۔

وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کا ہنگو کا ہنگامی دورہ، پولیس شہدا کے ورثا کے لیے خصوصی پیکیج کا اعلان

ہنگو حملے کے شہدا کو خراجِ عقیدت، وزیر اعلی کی لواحقین سے تعزیت اور فوری امدادی اقدامات کی ہدایت

کوہاٹ (این این آئی) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے ضلع ہنگو کا ہنگامی دورہ کرتے ہوئے خزینہ بانڈہ پولیس چیک پوسٹ پر دہشت گرد حملے میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کے اہل خانہ سے ملاقات کی، اظہارِ تعزیت کیا اور شہدا کے ورثا کے لیے خصوصی امدادی پیکیج کا اعلان کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے چیف سیکرٹری شہاب علی شاہ، انسپکٹر جنرل پولیس ذوالفقار حمید، مشیر برائے داخلہ طارق سعید، رکن صوبائی اسمبلی شاہ تراب، کمانڈنٹ پولیس ٹریننگ کالج ہنگو، پولیس و سول انتظامیہ کے اعلیٰ حکام کے ہمراہ شہدا کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ وزیر اعلی نے شہدا کے درجات کی بلندی، ایصالِ ثواب اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی اور کہا کہ خیبر پختونخوا پولیس کے شہدا نے وطن کے دفاع، امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے خلاف جدوجہد میں عظیم قربانیاں دی ہیں جنہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے شہدا کے ورثا کے لیے خصوصی پیکیج کا اعلان کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو فوری مالی معاونت، ریلیف اور دیگر سرکاری سہولیات کی بروقت فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کی۔

ڈوگر سجی نے سادھوکی میں اپنی برانچ کا افتتاح کر دیا

علاقہ بھر کی معزز شخصیات کے علاوہ مہمانوں کی کثیر تعداد نے پروگرام میں شرکت کی

کاموکی (رانا اسد شبیر سے) ڈوگر سجی نے سادھوکی میں اپنی برانچ کا افتتاح کر دیا۔ جس میں علاقہ بھر کی معزز شخصیات کے علاوہ مہمانوں کی کثیر تعداد نے پروگرام میں شرکت کی۔ جس میں ادریس ڈوگر۔ سردار سجاد ڈوگر۔ رانا سجاد شیخوپورہ۔ افتخار احمد وڑائچ انسپکٹر۔ سکندر ورک سب انسپکٹر کے علاوہ دیگر مہمانوں میں میاں محمد اسلم چیئرمین۔ مقصود احمد نمبردار۔ میاں محمد سلیم مجو چک۔ میاں گلزار سادھوکی شامل ہیں۔ اس موقعہ پر مہمانوں کو سجی چاول پیش کیے گئے۔ جسے سب نے پسند کیا۔ ڈوگر سجی سادھوکی برانچ کے چیف ایگزیکٹو کا کہنا تھا ہم اپنے کسٹمرز کو زائقہ اور معیار کے حوالے سے ہر لحاظ سے مطمئن رکھنے کی کوشش کریں گے۔ اس موقعہ پر کاروبار کی خیر و برکت کے لیے بھی دعا کی گئی

پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام (PDP) کے تحت واسا کے جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا

کاشان حفیظ بٹ نے جاری منصوبوں، ان کی پیش رفت اور آئندہ کے اہداف پر تفصیلی دی

گجرات محمد شہباز گولڑوی سے) ڈپٹی کمشنر گجرات نورالعین کی زیر صدارت پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام (PDP) کے تحت واسا کے جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں مینجنگ ڈائریکٹر واسا کاشان حفیظ بٹ نے جاری منصوبوں، ان کی پیش رفت اور آئندہ کے اہداف پر تفصیلی دی

پنجاب میں دریاؤں کی صورتحال بہتر، مون سون بارشوں کا الرٹ جاری

5 اگست تک مون سون بارشوں کا چوتھا سلسلہ جاری رہنے کے باعث مختلف علاقوں میں فلیش فلڈنگ، اربن فلڈنگ اور لینڈ سلائیڈنگ کا خدشہ برقرار ہے

لاہور (بیورو رپورٹ) ترجمان پنجاب پی ڈی ایم اے نے کہا ہے کہ صوبے کے بیشتر دریاؤں میں پانی کا بہاؤ معمول پر آ گیا ہے، تاہم 5 اگست تک مون سون بارشوں کا چوتھا سلسلہ جاری رہنے کے باعث مختلف علاقوں میں فلیش فلڈنگ، اربن فلڈنگ اور لینڈ سلائیڈنگ کا خدشہ برقرار ہے۔ پنجاب ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) نے کہا ہے کہ صوبے کے بیشتر دریاؤں میں سیلابی صورتحال معمول پر آ چکی ہے

پاکستان نے عالمی ڈاک ٹکٹوں کی نئی تاریخ رقم کر دی

کراچی (این این آئی) پاکستان نے عالمی ڈاک ٹکٹوں کی دنیا میں ایک تاریخی سنگ میل عبور کیا ہے۔ ممتاز تاجر اور عالمی شہرت یافتہ فلاٹلسٹ محمد عارف بالاگام والا (تمغہ امتیاز) نے "مکاؤ 2026 اسپیشلائزڈ ورلڈ اسٹامپ نمائش" میں پانچ فریم کیٹیگری میں گولڈ میڈل جیت کر نہ صرف پاکستان کی 79 سالہ تاریخ میں پہلے بلکہ دنیا کی تاریخ میں پہلی بار یہ اعزاز حاصل کرنے والے فلاٹلسٹ بن گئے ہیں۔

آئی جی پنجاب عبدالکریم فورس اور ان کے اہل خانہ کی ہیلتھ ویلفیئر کیلئے پُرعزم

پولیس ملازمین، اہل خانہ کے علاج معالجے کیلئے مزید 20 لاکھ روپے سے زائد فنڈز جاری

لاہور (این این آئی) انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب عبدالکریم پنجاب پولیس فورس اور ان کے اہل خانہ کی ہیلتھ ویلفیئر کیلئے پُرعزم ہیں جس کے تسلسل میں پولیس ملازمین اور ان کے اہل خانہ کے علاج معالجے کیلئے مزید 20 لاکھ روپے سے زائد کے فنڈز جاری کر دیئے گئے۔ ترجمان پنجاب پولیس نے تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ مرحوم اردلی کانسٹیبل نیاز احمد کی بیوہ کو کینسر کے علاج معالجے کیلئے 5 لاکھ روپے کے فنڈز جاری کیے گئے ہیں۔ ہیڈ کانسٹیبل یاسر مرتضیٰ کو ریڑھ کی ہڈی کے علاج معالجے کیلئے 3 لاکھ 60 ہزار روپے جبکہ کانسٹیبل نبی شیر کو گھٹنے کے علاج معالجے کیلئے 2 لاکھ 89 ہزار روپے فراہم کیے گئے ہیں۔ اسی طرح کانسٹیبل وسیم ارشد کو ان کی اہلیہ کے علاج معالجے کیلئے اڑھائی لاکھ روپے اور ہیڈ کانسٹیبل اسد ممتاز کو علاج معالجے کی مد میں اڑھائی لاکھ روپے کے فنڈز جاری کیے گئے ہیں۔

کراچی: گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی سے سی پی این ای کا وفد سیکرٹری جنرل غلام نبی چانڈیو کی قیادت میں گورنر ہاؤس میں ملاقات کر رہا ہے۔

ایس پی سواں زون خرم اشرف کی زیرِ صدارت اہم اجلاس

ایس پی سواں زون نے تمام افسران کو جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بھرپور کریک ڈاؤن

(اسلام آباد بیورو چیف محمد شہباز گولڑوی) ایس پی سواں زون خرم اشرف کی زیرِ صدارت اہم اجلاس۔ ایس پی سواں زون نے تمام افسران کو جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بھرپور کریک ڈاؤن، کار و موٹر سائیکل چوری میں ملوث گروہوں کے خلاف ٹارگٹڈ کارروائیوں اور SIPS پروٹوکول کے تحت سروس ڈیلیوری مزید مؤثر بنانے کی ہدایات جاری کیں۔ تفصیلات کے مطابق سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سواں زون خرم اشرف کی زیرِ صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں سواں اور رورل زون کے تمام ایس ایچ اوز نے شرکت کی۔ اجلاس میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، افسران کی کارکردگی، جرائم کی روک تھام، اشتہاری و عادی مجرمان کی گرفتاری، زیرِ تفتیش مقدمات کی پیش رفت، سکیورٹی انتظامات اور شہریوں کو بہتر پولیس سروسز کی فراہمی کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر ایس پی سواں زون نے تمام افسران کو ہدایت کی کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ اور ٹارگٹڈ کارروائیوں کو مزید تیز کیا جائے، جبکہ کار و موٹر سائیکل چوری، راہزنی، ڈکیتی اور پراپرٹی کرائم میں ملوث گینگز کے خلاف مؤثر کریک ڈاؤن کرتے ہوئے ان کے تمام ارکان کی گرفتاری یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے اشتہاری اور عادی مجرمان کی فوری گرفتاری اور زیرِ التواء مقدمات کو میرٹ پر یکسو کرنے کی بھی ہدایت کی۔ ایس پی سواں زون نے مزید کہا کہ تمام پولیس اسٹیشنز میں SIPS پروٹوکول کے تحت سروس ڈیلیوری کے معیار کو مزید بہتر بنایا جائے، شہریوں کے ساتھ خوش اخلاقی اور پیشہ ورانہ رویہ اپنایا جائے، جبکہ عوامی شکایات کا بروقت ازالہ یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے افسران کو مزید ہدایت کی کہ مؤثر نگرانی، ٹیم ورک اور جدید پولیسنگ کے ذریعے جرائم کی روک تھام کو یقینی بنایا جائے اور امن و امان، شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور قانون کی عملداری میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔

مورو کے تاجروں کی فوڈ انتظامیہ نے ہلچل مچا دی

نجی کاروباری اداروں کے گوداموں کو بھی سیل کر دیا گیا ہے

مورو۔ (رپورٹ: سندھی الطاف سومرو) مورو کے تاجروں کی فوڈ انتظامیہ نے ہلچل مچا دی۔ نجی کاروباری اداروں کے گوداموں کو بھی سیل کر دیا گیا ہے۔ زبردستی گندم اٹھانے کی کوشش۔ تاجروں کا احتجاج۔ مسلسل غیر قانونی کاموں کے خلاف خود سوزی کی وارننگ۔ مورو شہر کی معزز کاروباری شخصیت سیٹھ بشیر احمد سیہڑ نے احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ فوڈ انتظامیہ ایک ہفتے سے انہیں غیر قانونی طور پر پریشان کر رہی ہے اور پرائیویٹ کاروبار بند کر رکھے ہیں۔ سیٹھ بشیر احمد سیہڑ نے مزید بتایا کہ میرے گودام میں چنے اور مونگ پڑے ہوئے ہیں جنہیں میں فروخت یا خرید نہیں سکتا جبکہ بیج کے لیے کچھ گندم موجود ہے، اگر اس سے کوئی نقصان ہوا تو اس کے ذمہ دار محکمہ خوراک، ڈی ایف سی نوشہرو فیروز، فوڈ انسپکٹر مورو اور دیگر ہوں گے۔ سیٹھ بشیر احمد سیہڑ نے حلقہ کے منتخب ایم پی اے اور موجودہ وزیر داخلہ ضیاء الحسن لنجار سے مطالبہ کیا کہ وہ اس معاملے کا جائزہ لیں اور ہم تاجروں کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کو قانون کے مطابق سزا دی جائے، انصاف اور تحفظ فراہم کیا جائے اور ہمیں کاروبار کرنے کی اجازت دی جائے، یہ کہاں کا قانون ہے کہ ہر اجازت کے باوجود ہمیں ہراساں اور پریشان کیا جا رہا ہے۔ سیٹھ بشیر احمد سیہڑ نے خبردار کیا کہ اگر محکمہ خوراک کے اہلکار اب کسی وجہ سے ہمارے دھندے پر آئے تو ہم خود پر پٹرول چھڑک کر خود کو جلا لیں گے جس کے ذمہ دار ڈی ایف سی فوڈ نیاز علی آریجو، شوکت علی آرائیں اور فوڈ انسپکٹر مبین انڑ ہوں گے، کیونکہ انہوں نے ہمیں ذہنی تناؤ کا شکار کر دیا ہے۔ یہ ہمارے اور ہمارے اہل خانہ کے لیے مصائب کا باعث ہے، جو ہماری روزی روٹی روکنے کی کوشش کر رہے ہیں، جسے بھی قبول نہیں کیا جائے گا۔

چیف ٹریفک آفیسر اسلام آباد کائنات اظہر خان کا فیض آباد کا دورہ

غیر قانونی بس اڈوں، تجاوزات اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کرنے کے احکامات جاری کئے

(اسلام آباد بیورو چیف محمد شہباز گولڑوی) چیف ٹریفک آفیسر اسلام آباد کائنات اظہر خان کا فیض آباد کا دورہ۔ سی ٹی او اسلام آباد غیر قانونی بس اڈوں، تجاوزات اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کرنے کے احکامات جاری کئے۔ تفصیلات کے مطابق چیف ٹریفک آفیسر اسلام آباد کائنات اظہر خان نے فیض آباد کا دورہ کیا، انہوں نے ڈیوٹی پر موجود ٹریفک پولیس افسران سے ملاقات کی اور ٹریفک کی روانی، انتظامات اور مجموعی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ سی ٹی او اسلام آباد نے ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ بننے والے عوامل، غیر قانونی بس اڈوں، تجاوزات اور دیگر مسائل کا بھی معائنہ کیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ایسے عناصر کے خلاف بلاامتیاز اور مؤثر کارروائیاں مزید تیز کی جائیں تا کہ شہریوں کو بلاتعطل سفری سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے ڈرائیورز کے خلاف سخت قانونی کارروائی جاری رکھنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ٹریفک نظم و ضبط برقرار رکھنے کے لیے قانون پر بلاامتیاز عملدرآمد کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ ٹریفک کی روانی کو متاثر کرنے والے مقامات کی مسلسل نگرانی کی جائے، فوری رکاوٹیں دور کی جائیں اور شہریوں کی سہولت کو ہر صورت مقدم رکھا جائے۔ سی ٹی او اسلام آباد نے خود بھی ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں اور ٹریفک کی روانی میں خلل ڈالنے والے عناصر کے خلاف جاری کارروائیوں کی نگرانی کی اور موقع پر موجود افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد ٹریفک پولیس شہریوں کو محفوظ، منظم اور بلاتعطل سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے، جبکہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی، غیر قانونی پارکنگ، تجاوزات اور دیگر رکاوٹوں کے خلاف کارروائیاں مزید مؤثر انداز میں جاری رکھی جائیں گی تا کہ وفاقی دارالحکومت میں ٹریفک کا نظام مزید بہتر بنایا جا سکے۔

ایڈیشنل ڈائریکٹر لائیوسٹاک ڈاکٹر نائلہ رائے نے سول ویٹرنری ہسپتال میانی کا سرکاری دورہ کیا

انہوں نے ہسپتال میں فراہم کی جانے والی ویٹرنری سہولیات، ادویات کی دستیابی، ریکارڈ، صفائی ستھرائی اور مجموعی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا

540,000
GPS Map Camera
Miani Bhalwal, Punjab, Pakistan

سرگودھا محمد زبیر بھٹی سے ۔۔۔۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر لائیوسٹاک سرگودھا ڈاکٹر نائلہ رائے کا ہمراہ ڈپٹی ڈائریکٹر لائیوسٹاک ڈاکٹر سید ظلے حسنین کا سول ویٹرنری ہسپتال میانی کا دورہ ایڈیشنل ڈائریکٹر لائیوسٹاک ڈاکٹر نائلہ رائے نے سول ویٹرنری ہسپتال میانی کا سرکاری دورہ کیا، جہاں انہوں نے ہسپتال میں فراہم کی جانے والی ویٹرنری سہولیات، ادویات کی دستیابی، ریکارڈ، صفائی ستھرائی اور مجموعی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے ہسپتال کی مجموعی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ویٹرنری آفیسر اور عملے کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، عوامی خدمت کے جذبے اور مویشی پال حضرات کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو سراہا۔ ڈاکٹر نائلہ رائے نے ہدایت کی کہ محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ پنجاب کے ویژن کے مطابق عوام کو بہترین ویٹرنری خدمات کی فراہمی، بیماریوں کی بروقت روک تھام اور مویشی پال حضرات کی بھرپور رہنمائی کا سلسلہ اسی جذبے سے جاری رکھا جائے اس موقع پر ویٹرنری ڈاکٹر عبدالقدیر ملک بھی موجود تھے

صوبے میں امن و امان کو خراب کرنے والوں کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے گا، شفیع جان

وفاقی حکومت تمام صوبوں کو اعتماد میں لے اور نیشنل ایکشن پلان کا ازسرنو جائزہ لے،، وزیر اطلاعات

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا کے وزیر اطلاعات و تعلقات عامہ شفیع جان نے جمعرات کے روز رکن صوبائی اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ جنگلات شیر علی آفریدی کے ہمراہ لیڈی ریڈنگ ہسپتال پشاور کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے گزشتہ روز ہنگو میں پولیس چیک پوسٹ پر دہشت گردوں کے حملے میں زخمی ہونے والے پولیس اہلکاروں کی عیادت کی، ان کی خیریت دریافت کی اور جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔